Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 53 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 24th February, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۵ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● سوموار ۲۴ رفروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ہر نیک کام صدقہ ہے۔“

صحیح بخاری، 6021

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

مختلف النوع مسائل پر گفت وشنید کرنے کے لئے

کالی گھاٹ میں میگا میٹنگ سے پہلے ممتا اور ابھیشیک کے درمیان بات چیت

کولکاتا 23 فروری: 26 ویں اسمبلی انتخابات۔ اس لیے انتخابی حکمت عملی بنانے کا یہ صحیح وقت ہے۔ اسی بنیاد پر 27 فروری کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ترنمول کانگریس کی ایک میگا تنظیمی میٹنگ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پارٹی سپریمو ممتا بنرجی خود وہاں خطاب کریں گی۔

تاہم، ترنمول کانگریس کی میگا میٹنگ سے پہلے، ممتا اور ابھیشیک نجی بات چیت کے لیے بیٹھ گئے۔ ذرائع کے مطابق ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے اتوار کی دوپہر پارٹی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی سے ان کی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر بات چیت کی۔ پرندوں کا نظارہ اب 26 ویں اسمبلی انتخابات کا ہے۔ چنانچہ فطری طور پر نچلی سطح پر تناؤ بڑھ گیا ہے۔ پچھلے دس سالوں سے ممتا نے عددی اکثریت کے ساتھ بنگال میں اپنا گڑھ بنا رکھا ہے۔ اس قلعے کو برقرار رکھنے کے لیے وہ ایک بار پھر ووٹ سے پہلے میدان میں اترے۔ 27 کو تنظیمی اجلاس ہے۔ چنانچہ اس سے پہلے انہوں نے پارٹی کے سیکنڈ ان کمانڈ ابھیشیک بنرجی کے ساتھ تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کے بارے میں وسیع تبادلہ خیال کیا۔

غور طلب ہے کہ اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے پارٹی کے اندر ردوبدل ہوا ہے۔ اساتذہ اور اساتذہ تنظیموں میں تبدیلیاں پہلے ہی دیکھی جا چکی ہیں۔ حال ہی میں، اپوزیشن نے آر جی ٹیکس اسکینڈل کو مختلف طریقوں سے ریاست کے حکمران کیمپ پر الٹا فائر کرنے کے لیے استعمال کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کو بھی پیشگی خبردار کر دیا گیا ہے کہ اس ایشو کو انتخابات میں ایک آلے کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق طبی تنظیموں کو بھی مضبوط کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ترنمول آئندہ انتخابات میں 294 میں سے 250 سیٹیں جیت کر اکثریت کے ساتھ اقتدار میں واپس آنا چاہتی ہے۔ جس طرح سے سنگھ متعدد ریاستوں میں زمین سے زمینی آپریشن کر ....

باقی صفحہ 10 پر

اب پارلیمنٹ میں ”شٹ آپ مودی“ کا سلوگن گونجے گا

ہندی لادنے کے خلاف ڈی ایم کے نے بھاجپا کو خبردار کردیا

نئی دہلی، 23 فروری: اب سے ایوان بالا یعنی پارلیمنٹ میں ”شٹ آپ مودی“ سلوگن کی گھن گرج سنی جائے گی۔ ایک تقریب میں ایسا ہی دعویٰ کیا ڈی ایم کے کے ایم پی اے راجہ نے سنیچر کو ایک کتاب کی رسم اجراء کے موقع پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے ایسا ہی کہا، اس سے پہلے وہ ”گو بیک مودی“ کا نعرہ لگایا تھا۔ تاملناڈو کے نائب وزیر اعلیٰ رودھئے ندھی اسٹالن نے کہا تھا ”گیٹ آؤٹ مودی“ مگر اب ڈی ایم کے نے نیا سلوگن ایجاد کر دیا۔ راجہ کے کہنے کے مطلب کیا ہے؟ انہیں یہ کہتے سنا گیا ہے کہ اگر وزیر اعظم مودی لگاتار لوٹتے رہے ڈی ایم کے تامل بھاشا کے بارے میں جس سے لوگوں کے اندر تقسیم کرنے کا مزاج پیدا ہو تو ایسے میں کیا ہم لوگ نہیں کہہ سکتے ہیں مودی بھاشا کی بنیاد پر لوگوں کو الگ کرنے میں لگے ہوئے ہیں اب میں تو ایک قدم آگے بڑھ کر بولنا چاہتا ہوں۔ ایک زمانے میں ہم لوگوں نے ”گو بیک مودی“ کہا تھا اور ہمارے نائب وزیر اعلیٰ اسٹالین نے تو ”گیٹ آؤٹ مودی“ کہہ ڈالا تھا۔ اور بہت جلد ہم لوگ ”شٹ اپ مودی“ کا نعرہ لگائیں گے۔ لوک سبھا میں برسبیل یہ بھی بتا تا چلوں کہ اے آئی اے ڈی ایم کے کے ....

باقی صفحہ 10 پر

بی جے پی کی انتخابی گرفت کے سامنے اپوزیشن کے لیے متحد حکمت عملی ناگزیر

نئی دہلی، 23 فروری: انڈیا گٹھ بندھن کے مستقبل پر سوالات اٹھنے لگے ہیں، خاص طور پر دہلی اسمبلی انتخابات کے بعد، جہاں کانگریس نے عام آدمی پارٹی کے خلاف جارحانہ حکمت عملی اختیار کی۔ کیا یہ رجحان دیگر ریاستوں میں بھی دہرایا جائے گا؟ کیا کانگریس انڈیا گٹھ بندھن کو مزید مستحکم کرنے کے بجائے اسے کمزور کر رہی ہے؟ ان سوالات کے جوابات ہندوستان کی سیاست کے مستقبل کے لیے نہایت اہم ہیں۔ لوک سبھا انتخابات میں انڈیا گٹھ بندھن بی جے پی کو مکمل اکثریت حاصل کرنے سے روکنے میں کامیاب رہا، لیکن حکومت بنانے میں ناکام رہا۔ تاہم، اس اتحاد کی افادیت پر اب سوالیہ نشان لگ چکا ہے۔ کیا انڈیا گٹھ بندھن قصہ پارینہ بن چکا ہے؟ ....

باقی صفحہ 10 پر

یہ تشویشناک ہے، تحقیقات جاری ہے'، ایس جے شنکر کا یو ایس ایڈ فنڈنگ تنازعہ پر بیان

نئی دہلی 23 فروری: امریکی یو ایس ایڈ فنڈنگ کو لے کر ہندوستان میں جہاں سیاست گرم ہے اور ایک جانب کانگریس حکومت سے سوال کرتی نظر آ رہی ہے کہ یہ رقم کہاں گئی وہیں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اب اس پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ٹرمپ اور امریکی انتظامیہ نے دعویٰ کیا کہ ہندوستان میں انتخابات پر اثر انداز ہونے کے لیے کروڑوں ڈالر بھیجے گئے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ ....

باقی صفحہ 10 پر

'ہندوستان ہمارا فائدہ اٹھاتا ہے، وہاں بہت پیسہ ہے ہماری مدد کی اسے ضرورت نہیں': ڈونالڈ ٹرمپ

امریکہ 23 فروری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ لگاتار سرخیوں میں بنے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کو لے کر دیے گئے ان کے بیانات بھی اس وقت پوری دنیا میں موضوع بحث ہیں۔ اس درمیان ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہندوستان ہمارا فائدہ اٹھاتا ہے۔ وہاں 200 فیصد تک ٹیرف ہے۔ ان کے پاس بہت پیسہ ہے۔ انہیں انتخاب میں 18 ملین ڈالر مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہم انتخابات کے لیے ہندوستان کو پیسہ دے رہے ہیں، انہیں پیسے کی ضرورت نہیں ہے۔ ٹرمپ نے یہ بیان کنزرویٹو پالیٹکس ایکشن کانفرنس میں اپنے اختتامی خطاب کے دوران دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں سب سے زیادہ ٹیرف والے ملکوں میں سے ایک ہے۔ ہم کچھ فروخت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کے پاس 200 فیصد ٹیرف ہے۔ پھر بھی ہم انہیں انتخاب میں مدد کے نام پر رقم مہیا کروا رہے ہیں۔ ہندوستان کے پاس بہت پیسہ ہے۔ انہیں ہماری مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ چوتھی بار ہے جب ٹرمپ نے ہندوستان میں ووٹروں کی ....

باقی صفحہ 10 پر

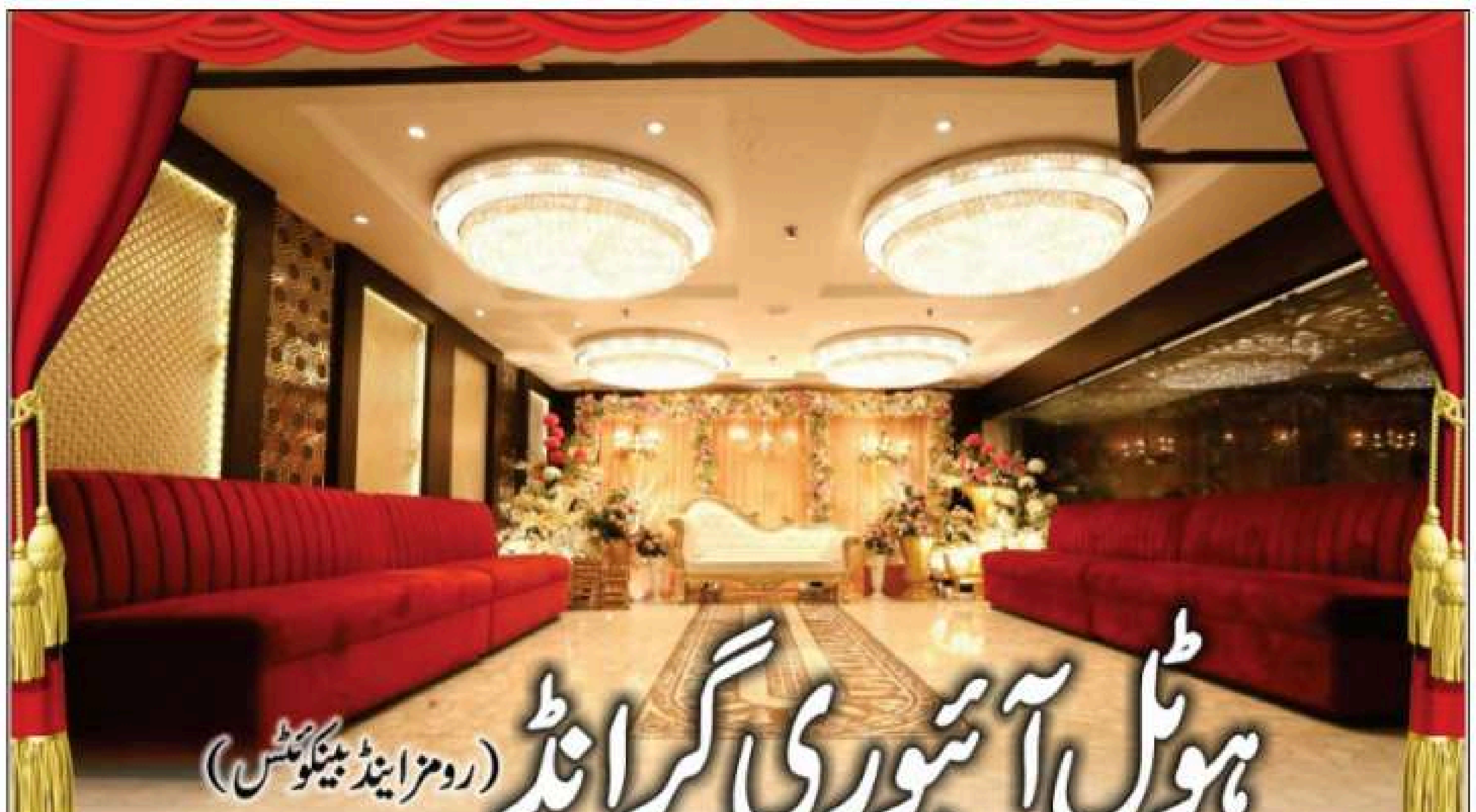

ہوٹل آئیوری گرانڈ (رومز اینڈ بینکوئٹس)

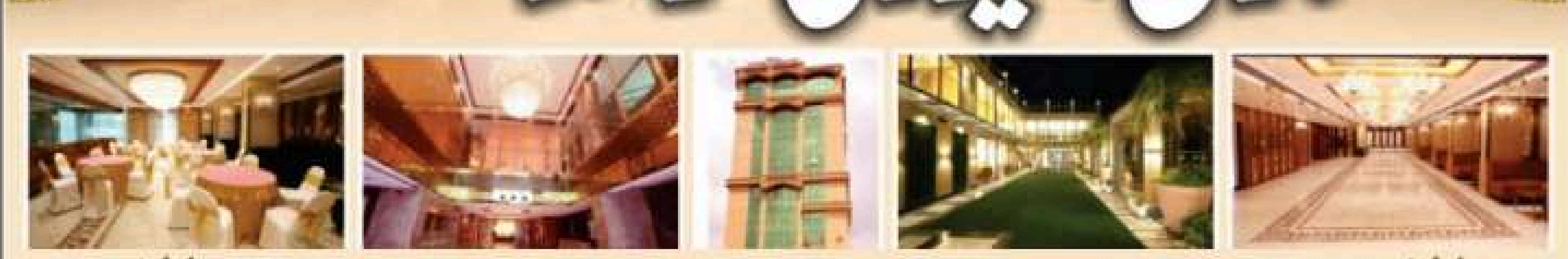

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac. Onwards.

بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ ودیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

دستیاب سہولتیں

شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروس • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

بیٹی کی حصول علم کی خواہش کے اظہار پر والدین نے بال کاٹا، زوجین گرفتار

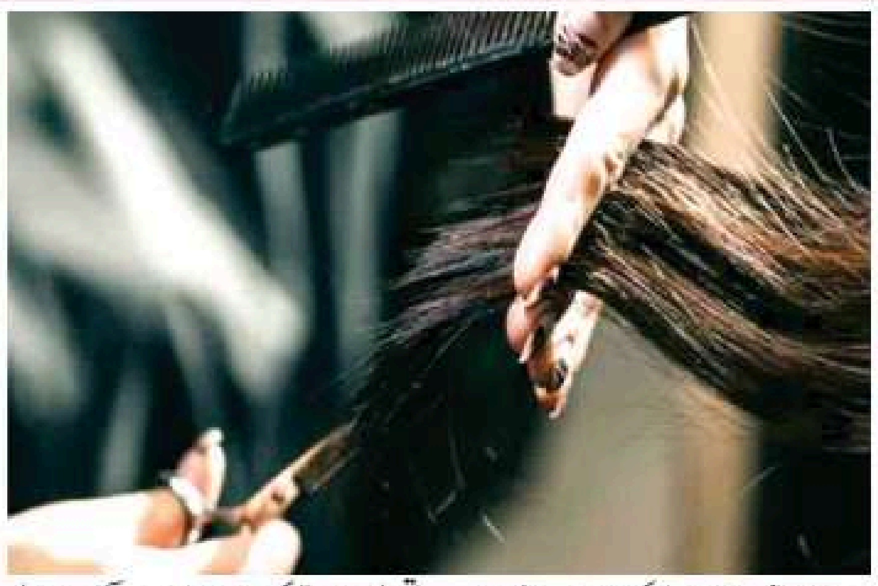

ندیا،23 فروری: اس لڑکی کا جرم یہ تھا کہ اس نے شادی کے بعد صرف اپنی پڑھائی جاری رکھنا چاہتی تھی اور اس خواہش کا اظہار اس نے کردیا۔ اس 'جرم' میں شوہر اور 'حاملہ' ماں پر نابالغہ کے بال کاٹنے کا الزام عائد ہوا ہے۔ ندیا ضلع کے کرشنا نگر میں پیش آئے اس واقعہ نے پورے علاقے میں سنسنی پیدا کردی ہے۔ اس دوران ملزم نوجوان اور نابالغہ کی ماں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، نابالغہ آٹھویں جماعت کی طالبہ ہے جو ندیا کے کرشنا نگر کوتوالی تھانے کے آئی ٹی پارک سے متصل علاقے کی رہنے والی ہے۔ کچھ دن پہلے اس کی شادی دھوبلیا تھانہ علاقہ کے ایک نوجوان سے ہوئی تھی۔ مبینہ طور پر، نابالغہ شادی کے لیے بالکل بھی راضی نہیں تھی۔ وہ اپنی پڑھائی جاری رکھنا چاہتی تھی۔ آخر میں، وہ اس شادی پر صرف اس شرط پر راضی ہوئی کہ وہ شادی کے بعد بھی تعلیم حاصل کرسکتی ہے۔ شادی کرلی لیکن پھر مسئلہ شروع ہوگیا۔ کچھ ہی دنوں میں اس کا اسکول اور ٹیوشن سب بند ہو گیا۔ اس لڑکی کا احتجاج کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ لڑکی نے سوچا کہ اگر وہ کسی طرح بچ کر اپنی ماں کے پاس پہنچ جائے تو اس اذیت سے نجات مل جائے گی۔ وہ اپنی ماں کے بھروسے دوبارہ اپنے خوابوں کی اڑان بھر سکے گی۔ کسی طرح یہ خبر نابالغہ کی ماں تک پہنچی۔ پھر دونوں جانب سے دباؤ شروع ہوگیا۔ شوہر اور نابالغہ کی ماں نے اس پر سسرال واپس جانے کے لیے دباؤ ڈالنا شروع کردیا۔ لیکن وہ نہیں مانی۔ آرتھی اپنی پڑھائی جاری رکھنے کے بارے میں بتاتی رہی۔ جس کے نتیجے میں ماں اور شوہر نے نابالغہ کے بال کاٹ ڈالے۔ اس کے بعد نابالغہ کے پڑوسی نے پولس سے رابطہ کیا اور سارا معاملہ بتایا۔ نابالغہ نے کہا کہ اس کی ماں اور شوہر نے اس کے بال صرف اس لیے کٹوائے کہ وہ پڑھنا چاہتی تھی۔ آپ لوگ صرف میری پڑھائی کا انتظام کردو۔ کرشنا نگر پولس کے ضلع سپرنٹنڈنٹ امرناتھ نے کہا کہ ملزم شوہر اور ماں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ تعزیرات ہند کی کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ متاثرہ کا رازدارانہ بیان لیا جائے گا۔ اس کی بنیاد پر پولس تمام ملزمان کے خلاف سخت ترین سزا کی سفارش کرے گی۔

کروڑوں کی منشیات کے ساتھ تین اسمگلر گرفتار

مرشدآباد،23 فروری: آسام کے راستے بنگال میں کروڑوں روپے کا منشیات چوری چھپے لایا گیا۔ مگر پکڑے گئے۔ مرشد آباد کے فرخا ایس ٹی ایف کے جال میں تین شراب اسمگلر پھنس گئے۔ اسمگلروں کے قبضے سے ایس ٹی ایف نے ایک کیلو10 گرام کا ہیروئن برآمد کیا۔ یہ تینوں اسمگلر جھارکھنڈ کے صاحب گنج حلقے کے باشندہ تھے جن کے نام محمد فرمان، الطاف عالم اور محمد عزیز بتایا گیا۔ یہ تینوں کافی دنوں سے منشیات اسمگلنگ کے دھندے سے جڑے تھے۔ اور کچھ ہی دن قبل یہ تینوں آسام گئے تھے۔ یہ سوچ کر کہ وہاں سے بھاری تعداد میں منشیات لاکر بنگال کے سبھی اضلاع میں پھیلادیں گے۔ مگر ان کا یہ خفیہ پلان مخبر کے ذریعہ ایس ٹی ایف کو مل گیا۔ اور سنیچر کے روز گہری رات کو جب ٹرین فرخا اسٹیشن پرآکر رکی تو یہ تینوں بدنام زمانہ منشیات کے اسمگلر پولس کے جال میں پھنس گئے۔ جبکہ ان کا ارادہ تھا کہ ٹرین سے اتر کر پولس کو چکمہ دے کر وہ بس میں سوار ہوکر اپنی منزل تک پہنچ جائیں۔ اور پلان کے مطابق ہی ٹرین سے اتر کر وہ تینوں 12 نمبر کے قومی سڑک تک پہنچ جائیں گے۔ اور پلان کے مطابق ہی ٹرین سے اتر کر وہ تینو 12 نمبر کے قومی سڑک کے قریب نیو فرخا سے لگا پٹرول پمپ کے قریب بس اسٹینڈ کے پاس پہنچ گئے اور وہیں سے ان تینوں کو ایس ٹی ایف نے دبوچ لیا۔ اس بارے میں پولس کا یہ کہنا ہے کہ ایک بار میں اتنی زیادہ مقدار میں منشیات مرشد آباد ضلع میں پہلی بار آیا اور اسمگلر پکڑے بھی گئے ان تینوں کو پولس نے جنگی پور عدالت میں اتوار کو پیش کیا۔

ترنمول ایم پی کی ورکروں کو محنت سے پارٹی کو کامیاب بنانے کیلئے ہدایت

بانکوڑہ،23 فروری: آئندہ اسمبلی الیکشن میں تاریخ ساز کامیابی کے لئے ممتا بنرجی نے ساری حکمت عملی کرڈالی ہے۔ اور اسی کام کو تیز کرنے کے لئے عوامی نمائندوں کو نصیحت کی کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک جائیں اور پارٹی کی افادی اسکیموں کا گن گان کریں۔ اس کے ساتھ زیادہ تعداد میں عوامی جلسے جلوس کریں۔ لوگوں کی مغزشوئی کریں اور پارٹی کو دیگر پارٹیوں کے مقابلے میں عوام کا ہمدرد بتائیں۔ اور اسی سلسلے کو بڑھاتے ہوئے بانکوڑہ کے ترنمول ایم پی اروپ چکرورتی پھر سے تنازع میں گھر گئے۔ جس کو لیکر پارٹی کے اندر ہی تلخیاں بڑھنے لگیں۔ انہوں نے پورے اعتماد سے کہا کہ جو بھی ذاتی مفاد کے لئے پارٹی کی شخصیت کو مسخ کرتے ہوئے پایا گیا تو ان کی خیر نہیں، دربدر بھی کردیا جائے گا ۔ بانکوڑہ کے 2 نمبر بلاک بکنا میں سنیچر کو ایک عوامی سبھا میں تقریر کرتے ہوئے بانکوڑہ کے ایم پی اروپ چکرورتی نے یہ کہہ دیا کہ جو بھی پارٹی کے خلاف کانا پھوسی کرینگے ۔ ترنمول کے خلاف سازش کرینگے ان کی نشاندہی کرنے کے بعد اس دھوکے باز کو پارٹی سے ذلیل کرکے باہر کردیا جائے گا۔ تقریر کے دوران انہوں نے خواتین کارکنوں کو بھی زیادہ سے زیادہ فعال ہونے کی نصیحت کی۔ کہا کہ خواتین کارکن ہر لحاظ سے اعتماد کے قابل اور محنتی ہوتی ہیں۔ یہ وقت ضائع نہیں کرتی ہیں۔ اس لئے ہم ان کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اب پارٹی کے ورکر ان سے سبق لیں محنت کرنے کی۔

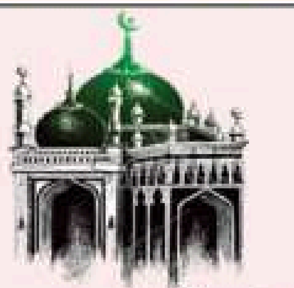

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
24 رفروری 2025

فجر	4 بج کر 41 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 03 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 59 منٹ
مغرب	5 بج کر 42 منٹ
عشاء	6 بج کر 52 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

جلپائی گوڑی: جعلی دستاویزات معاملے میں 3 افراد گرفتار

گرفتار افراد سے 5 سم کارڈز، پی او ایس مشینیں، بائیومیٹرک آلات برآمد

جلپائی گوڑی، 23 فروری: جعلی دستاویزات بنا کر ایک سے زیادہ سم کارڈ جاری کرنے کا عمل جاری ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ اس سم کو ملک بھر میں سائبر فراڈ، ڈیجیٹل گرفتاری، بینک فراڈ سمیت متعدد جرائم میں استعمال کیا گیا ہے۔ اس واقعہ میں پولس نے جلپائی گوڑی کے مختلف تھانہ علاقوں سے تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افراد کے پاس سے 5 سم کارڈز، پی او ایس مشینیں، بائیومیٹرک آلات برآمد ہوئے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزمان یہ کاروبار جلپائی گوڑی ضلع کے مختلف علاقوں میں چلا رہے تھے۔ تفتیش کاروں کو پتہ چلا کہ ضلع کے 172 سم کارڈز مختلف مجرمانہ سرگرمیوں میں استعمال ہوئے تھے۔ ریاستی سائبر کے ذریعہ ضلعی پولس کو بھی الرٹ کردیا گیا تھا۔ اسی ذرائع کی بنیاد پر، حکام نے تحقیقات شروع کی. تب انہیں معلوم ہوا کہ مالبازار سمیت کئی علاقوں میں جعلی دستاویزات کے ذریعہ متعدد سم کارڈ جاری کئے جارہے ہیں۔ پولس کے مطابق یہ سم کارڈ مختلف سائبر کرائمز، بینک فراڈ میں استعمال ہوتے رہے ہیں۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس شوبنک مکوپادھیائے نے کہا کہ جلپائی گوڑی ضلع پولس کے خصوصی آپریشن کے دوران جعلی دستاویزات کے ذریعے متعدد سم کارڈ جاری کرنے کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے۔ POS سسٹم کی مدد سے سم نکالی گئی ہے۔ این سی آر بی سے شکایتیں آئی ہیں کہ پورے ملک میں دھوکہ دہی کے لیے ضلع کے 172 سم کارڈ استعمال کیے گئے ہیں۔ بنیادی طور پر سائبر کرائم، بینک فراڈ کیا جاتا ہے۔ تین افراد کو گرفتاری کے بعد عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ پولس اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ آیا اس واقعہ میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں جبکہ ملزمان پولس کی تحویل میں ہیں، آیا اس کے پیچھے کوئی بڑا گینگ کام کررہا ہے یا نہیں۔

میماری: تالاب کی کھدائی کے دوران قدیم وشنو کی مورتی برآمد

میماری، 23 فروری: میماری میں ایک تالاب کی تزئین و آرائش کے دوران ایک قدیم وشنو مورتی برآمد ہوئی ہے۔ مشرقی بردوان ضلع کے میماری دوسرے بلاک کے ست گچیا میں اس واقعہ سے کافی شوروغل مچ گیا ہے۔ اس مورتی کی لمبائی تقریباً 3 فٹ بتائی جاتی ہے۔ مقامی اور پولس ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح سے علاقے میں تالاب کھودنے کا کام جاری تھا۔ لوگ مٹی میں کھود رہے تھے۔ اسی کھدائی کے دوران ایک مزدور کے کدال پر کوئی سخت چیز ٹکرائی جس کے بعد انہوں نے اس جگہ کو کھودنا شروع کردیا۔ کچھ دیر بعد کوئی پتھر جیسا چیز نمودار ہوا اور اس کا ایک حصہ اوپر آگیا۔ کچھ دیر بعد وشنو کی مورتی برآمد ہوئی۔ اس واقعہ کا علم ہوتے ہی گاؤں کے لوگ وہاں جمع ہوگئے۔ وشنو کی مورتی تالاب سے اٹھا کر قریبی علاقے میں رکھ دی گئی۔ مقامی باشندوں نے مورتی کی اچھی طرح صفائی کی۔ اس کے بعد پوجا ارچنا شروع کردی۔ گاؤں کے مکین دور دور سے آنے لگے۔ یہ اطلاع ملنے کے بعد میماری تھانہ کی ست گچیا چوکی کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ اس کے بعد پولس نے اس مورتی کو برآمد کرکے تھانے لے گئی۔ یہ مورتی کتنی پرانی ہے؟ اب لوگوں اس پر قیاس آرائی کرنے لگے ہیں کہ آخری یہ مورتی کتنی پرانی ہے اور آثار قدیمہ کے زمرے میں آتی ہے یا نہیں۔ ماہرین نے مجسمے کی جانچ شروع کردی ہے۔ اس دوران گاؤں کے رہائشیوں میں غصہ پایا جارہا ہے۔

جنگلی ہاتھیوں کے حملہ میں کسان کی موت

علی پور دوار،23 فروری: ریاست میں ہاتھیوں کے حملہ میں ایک شخص کی موت واقع ہوگئی ہے۔ یہ واقعہ علی پور دوار میں جنگلی ہاتھی کے حملے میں ایک نوجوان کی جان چلی گئی۔ اسے خون آلود حالت میں برآمد کرکے اسپتال لے جایا گیا۔ لیکن پھر بھی اسے بچایا نہیں جاسکا۔ اس واقعہ سے علاقہ میں شدید سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق متوفی کا نام مکوروجیح رائے ہے۔ وہ علی پور دوار کے راج بھکھوا علاقے کا رہنے والا ہے۔ سنیچر کی رات وہ اپنی کاشت کی زمین کی دیکھ ریکھ کررہا تھا کہ اچانک ایک جانب سے ہاتھیوں کا غول آگیا ان ہاتھیوں میں سے ایک جنگلی ہاتھی نے اچانک اس پر حملہ کردیا۔ اس حملے میں مکوروجیح شدید زخمی ہوگیا اور خون میں لت پت ہوکر زمین پر گر گیا۔ اس پر حملے کے بعد ہاتھی جنگل میں بھاگ گیا۔ بعد میں مقامی لوگوں نے زخمی شخص کو تلاش کیا اور اسے لتا باڑی اسپتال لے گئے۔ لیکن اس کی موت ہوگئی۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ حال ہی میں اس علاقے میں ہاتھیوں کے گھسنے کے واقعات اکثر ہوتے رہتے ہیں۔ حملے میں بہت سے لوگ مر رہے ہیں۔ ایک بار پھر اس واقعے کے بعد سوالات اٹھنے لگے ہیں کہ وہ جنگل چھوڑ کر بار بار رہائشی علاقوں میں کیوں جا رہے ہیں۔ محکمہ جنگلات کے اہلکار ہاتھیوں کے ریوڑ پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

بالاگڑھ میراتھن 2025 ایس پی کے علاوہ پانچ سو سے زائد لوگوں نے حصہ لیا

ہگلی/23 فروری (محمد شعیب عالم) آج 23 فروری بروز اتوار صبح 8 بجے ہگلی دیہی ضلع پولیس کے بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کی طرف سے 10 کلومیٹر کی منی میراتھن کا انعقاد کیا گیا۔ 10 کلومیٹر کی میراتھن کا افتتاح ہگلی دیہی ضلع پولس کے معزز ایس پی کاماناشیس سین، آئی پی ایس نے مختار ریپور ریلوے لائن سے متصل میدان سے کیا تھا۔ ایڈیشنل ایس پی کلیان سرکار موجود تھے۔ ڈی ایس پی ڈی اینڈ ٹی پریوبرت بخشی ، ڈی ایس پی کرائم انچیت سنہا مہاپاترا، سی آئی ماگرا، آئی سی موگرا اور بالاگر پولس اسٹیشن کے او سی سوم دیو پاترا سمیت کئی پولس اہلکار اور میراتھن کمیٹی کے ممبران۔ اس میراتھن میں ریاست کے مختلف حصوں سے تقریباً 500 دوڑنے والوں نے حصہ لیا۔ اس غیر معمولی میراتھن میں معزز ایس پی سرشری کاماناسیس سین، آئی پی ایس اور دیگر پولیس اہلکاروں نے حصہ لیا۔ میراتھن کی فنشنگ لائن بالاگڑھ پولیس اسٹیشن میں تھی جہاں جیتنے والوں کو ایک اچھی طرح سے سجے اسٹیج پر مبارکباد دی گئی اور انعامات بھی دئے گئے۔ اس میراتھن میں کاکدویپ کے سجاشیش گھوش نے پہلا مقام حاصل کیا۔ شل لبنی کے اہل مہتو نے دوسرا اور پانڈو کے اتپل منڈل نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ بالاگڑھ تھانے کے اے ایس آئی اروند داس نے اس میراتھن کی تمام ذمہ داریاں نبھائیں۔ بالاگڑھ کی پوری آبادی نے اس رنگارنگ میراتھن میں حصہ لیکر خوشی کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆

حشم الرمضان ایوارڈ کے سلسلے میں مائیک پر ارشد جمال حشمی اپنی باتیں رکھتے ہوئے۔ اس مرتبہ حلیم صابر اور نظام شمیم کو یہ ایوارڈ دیا گیا۔ اس کی تفصیلی خبر کل کے شمارے میں ملاحظہ کریں۔

بنگال میں سی پی آئی ایم 'زیرو' گاؤں گرام کی جانب رخ کرنے کی ضرورت: محمد سلیم

ہگلی/ 23 فروری (محمد شعیب عالم) ریاست میں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہے۔ ایک طرف بی جے پی دہلی فتح کرنے کے بعد جسطرح کی حرکت کررہی ہے اسے لیکر ریاست مغربی بنگال کے ووٹروں کی زبانی مختلف طرح کی باتیں سننے کو مل رہی ہے۔ ادھر لگاتار اپنی شاخ کھوتی ہوئی سی پی آئی ایم پوری طرح سے فکرمند ہے اور اپنی پارٹی کو چنگا کرنے کیلئے گزشتہ کئی ماہ سے ضلعی اور ریاستی سطح پر میٹنگ کرکے اپنے کیڈروں کو بتانے میں لگی ہے کہ ان سے کہاں چوک ہورہی ہے اور ریاست میں وہ کیوں "زیرو" ہیں اسکے لئے کونسی عمل کرنی چاہئے۔ اسی پر فوکس کرتے ہوئے۔ ہگلی ضلع کے ڈانکونی میں تین روزہ تقریب رکھی گئی ہے جہاں آج باقی رہنماؤں کیساتھ محمد سلیم اپنے پارٹی کے لوگوں خصوصاً نوجوان ممبران سے گرامین سطح پر فلڈنگ کرنے کی گزارش کرتے نظر آئے ہیں۔ سلیم نوجوانوں کو زیادہ اہمیت دینا چاہتے ہیں بنگال میں 'زیرو' سی پی ایم کو گاؤں کی طرف دیکھنے کا پیغام دیتے نظر آئے۔ 2026 ریاست میں اسمبلی انتخابات ہونا ہے۔ سی پی آئی ایم کھاتا کھول پائے گی؟ لوگوں پر کتنا اثر ڈال پائیں گے؟ ایسے کئی سارے سوال کیمد نظر ڈانکونی میں سمیلن منعقد ہوئی۔ صورتحال کیمد نظر پرکاش کرات نے سی پی ایم ریاستی کانفرنس میں پارٹی لیڈروں کو گاؤں گرام میں جاکر کام کرنے کا پیغام دیا۔ ریاستی کانفرنس میں اپنی ابتدائی تقریر میں انہوں نے کہا کہ گاؤں گرام میں جاکر کام کریں۔ غریب لوگوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی کوشش کریں۔ ڈانکونی میں سی پی ایم کی ریاستی کانفرنس کے افتتاحی خطاب میں پرکاش کرات نے کہا کہ گاؤں میں گئے بغیر تنظیم کو مضبوط کرنا ممکن نہیں ہے۔ اگر مغربی بنگال میں جمہوری تحریک مضبوط نہیں ہے تو ملک میں بائیں بازو کی تحریک بھی مضبوط نہیں ہوگی۔ خود کو عام لوگوں میں گھلاؤ اور تحریک پیدا کرو۔ جس طرح سے آر جی کر تحریک چلائی گئی تھی اس کی تعریف کرتے ہوئے پولٹ بیورو کوآرڈینیٹر پرکاش نے سوال کیا کہ اس تحریک کو کیوں جاری نہیں رکھا جا سکتا۔ تاہم انہوں نے لڑائی میں بی جے پی اور ترنمول دونوں کو یکساں اہمیت دینے پر زور دیا وہیں ادارتی رپورٹ پیش کرتے ہوئے ریاستی سکریٹری محمد سلیم نے کہا کہ تنظیم کو مضبوط کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ جماعت کے اندر طلبہ اور نوجوانوں کو بہت زیادہ اہمیت دی جانی چاہئے۔ نئی نسل کو ذمہ داری سونپی جائے۔ اس معاملے میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔ سلیم کی تقریر میں اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ بڑی تعداد میں نئے طلباء اور نوجوانوں کی پارٹی میں شمولیت کے باوجود انہیں آخر تک برقرار کیوں نہیں رکھا جارہا ہے۔ سلیم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پولرائزیشن کی سیاست کو کیسے توڑا جائے اور پارٹی کو مضبوط کیا۔ کانفرنس کے پہلے دن نو مندوبین نے بحث کی۔ برانچ کی سطح پر کمزوری، لیڈر بننے کا رجحان اور تحریک میں تسلسل کا فقدان یہ سب مندوبین کی گفتگو میں سامنے آئے۔ ہگلی کے ایک نمائندے نے سوال اٹھایا۔ اگرچہ ہم سوشلزم کی بات کرتے ہیں کیا ہم واقعی اس راستے پر چل رہے ہیں؟ ۔ یا پارٹی پارلیمانی سیاست کے بھنور میں تیزی سے پھنس رہی ہے؟ ۔ دو نمائندوں نے اپنی تقاریر میں انتخابات میں سیٹوں کی تقسیم پر سوالات بھی اٹھائے۔ کانفرنس میں آئی ایس ایف کے بارے میں بھی سوالات اٹھائے گئے۔ اتفاق سے سی پی ایم کی ادارتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ ISF خود کو سیکولر کہتی ہے لیکن پارٹی کے کچھ لوگ اس پر مختلف خیالات رکھتے ہیں۔ اب دیکھنا ہیکہ سی پی آئی ایم کے کیڈروں، ممبروں پر کتنا اثر ہوتا ہیاور گاؤں گرام سطح پر کسطرح سے عوامی رابطہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

ہاتھی بگان اور ڈاکٹر سریش سرکار روڈ ترنمول پارٹی آفس کی مشترکہ کوششوں سے میگا بلڈ ڈونیشن کیمپ

سماج میں یوں تو کئی اچھے کام لوگ کرتے ہیں جس کی بہت زیادہ سراہنا کی جاتی ہے لیکن ان میں کچھ کام ایسے ہوتے ہیں جنکی سراہنا کرنے سے زیادہ اس کی نوعیت کو جاننا ہوتا ہے ایسے ہی اک کام خون عطیہ (بلڈ ڈونیشن) کیمپ کا انعقاد ہوتا ہے جہاں بلا امتیاز ہر مذاہب والے خون عطیہ کر کے محبت کا پیغام دیتے ہیں۔ ایسا ہی اک میگا بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد ہاتھی بگان ترنمول کانگریش پارٹی آفس اور ڈاکٹر سریش سرکار روڈ ترنمول پارٹی آفس کی مشترکہ کوششوں سے ہوا۔ جس کی قیادت ہردلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا نے کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بلڈ ڈونیشن کو مہادان کہا اور اس سے بڑا دنیا میں کوئی دان نہیں کیونکہ یہ ہمیں انسانیت کا درس دیتا ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر وارڈ نمبر 58 کے کاؤنسلر و ایم ایم آئی سی (آئی وایجوکیشن) سری سندیپن ساہا، وارڈ نمبر 59 کی کاؤنسلر سریمتی جولی بوس، سینئر ترنمول لیڈر سری رابن بوس اور سماجی کارکن جناب حنان خان شامل تھے۔ اس پروگرام کی خاص بات یہ رہی کہ انٹالی اسمبلی کے تمام ترنمول کارکناں موجود تھے اور سبھوں نے خون عطیہ دیکر انسانیت کا ثبوت دیا اور تقریباً 100 سے زائد لوگوں نے خون عطیہ کیا۔ اس پروگرام کے روح رواں جناب محمد حنان خان تھے جن کی وجہ سے پروگرام اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکی۔

خون عطیہ کیمپ کا انعقاد رشڑا ایام کمیٹی کے زیر اہتمام وارڈ نمبر 9 میں کیا گیا۔ مقامی ایم ایل اے ڈاکٹر سدچتو رائے ، رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا، رشڑا ٹاؤن ترنمول کانگریس کے صدر منوج ساؤ اور دیگر کو اس تقریب میں مدعو تھے۔

وارڈ نمبر 51 میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں مغربی بنگال چھاتر پریشد کے ریاستی نائب صدر سری کوہ نور مجمدار، ٹریڈ یونین لیڈر سری بسنت کولے، مقامی کاؤنسلر ٹیٹو دا اور سماجی کارکن جناب خواجہ خیرالدین عرف لڈو بھائی شامل تھے۔

ووٹر لسٹ میں جعلی ووٹروں کو شامل کرنے سے روکنے کیلئے سکریٹریٹ کی ہدایت جاری

کولکاتا، 23 فروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت ووٹر لسٹ کی تیاری میں شفافیت کو برقرار رکھنے اور ترتیب پر اجلاس کو درست طریقے سے نافذ کرنے پر سخت رویہ اپنا رہی ہے۔ کیونکہ مغربی بنگال میں 2026 میں انتخابات ہونے ہیں۔ ایسے میں ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے عہدیداروں کو ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کی کڑی نظر رکھنے اور بے قاعدگیوں کے تمام امکانات کو ختم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے ضلع مجسٹریٹس اور سینئر پولیس افسران کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کی۔ ریاستی انتظامیہ نے واضح طور پر درخواستوں کی جانچ کرنے کی ہدایات دی ہیں تاکہ کوئی جعلی ووٹر شناختی کارڈ نہ بن سکے۔ پتہ چلا ہے کہ عہدیداروں کو کہا گیا ہے کہ اگر کسی مخصوص علاقے کے باشندوں کے شناختی کارڈ کی درخواستوں کی غیر معمولی تعداد موصول ہوتی ہے تو وہاں خصوصی نگرانی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو سخت تحقیقات کی جائیں۔ ذرائع کے مطابق ہگلی اور جنوبی 24 پرگنہ سمیت کئی اضلاع میں گھوسٹ ووٹرز پہلے ہی ووٹر لسٹ میں شامل ہو چکے ہیں۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ اگر کوئی انتظامی افسر اس گھوٹالے میں ملوث ہوا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ واضح ہو کہ چند دن پہلے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اسمبلی میں نام نکالنے کی بات کی تھی کہ الیکشن کمیشن کا استعمال کرتے ہوئے آن لائن ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کی جا رہی ہے اور الزام لگایا کہ مرکزی ایجنسیاں بھی اس میں ملوث ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ایک بھوت ووٹر پارٹی بہار کے باشندوں کے نام آن لائن ووٹر لسٹ میں درج کر رہی ہے۔ اس کے بعد ایک بنگالی میٹنگ ہوئی اور جعلی ووٹروں کو ووٹر لسٹ سے ہٹانے کے لیے ہدایات جاری کی گئیں۔ اس کے علاوہ ریت کی غیر قانونی کانکنی، اخراجات اور بنگلہ باڑی پروجیکٹ پر بھی میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹس کو ریت کی غیر قانونی کانکنی روکنے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے اور 700 ہیکٹر اراضی پر کان کنی کے لیے نیلامی طلب کی گئی ہے۔ کئی اضلاع نے ابھی تک 15ویں مالیاتی کمیشن کی طرف سے مختص فنڈز کو پوری طرح خرچ نہیں کیا ہے۔ چیف سکریٹری نے واضح طور پر کہا ہے کہ رقم مارچ تک خرچ کرنی ہوگی۔ دریں اثنا بانگلار باڑی کے استفادہ کنندگان کو زمین سے متعلق مسائل کا سامنا ہے، ان مسائل کو فوری حل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ریاستی انتظامیہ نے ایک نئی ایپ لانچ کی ہے جس کے ذریعے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت پر نظر رکھی جائے گی۔ اجلاس میں اس ایپ کی افادیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

☆

اسمبلی انتخاب کے مد نظر آئندہ 27 فروری کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ترنمول کی ریاستی کانفرنس

کولکاتا،23 فروری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں صرف ایک سال باقی ہے۔ سیاسی جماعتوں نے اپنی پوزیشنیں سنبھالنی شروع کر دی ہیں۔ اس صورتحال میں بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس نے پارٹی کی ریاستی کانفرنس کی تاریخ کا اعلان کیا۔ ترنمول کانگریس کی ریاستی کانفرنس 27 فروری کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ہونے جا رہی ہے۔ مرکزی مقرر ترنمول سپریمو ممتا بنرجی ہوں گی۔ واضح ہو کہ ترنمول کانگریس 2011 سے ریاست میں برسراقتدار ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت کی تنظیم پچھلے 15 برسوں میں نمایاں طور پر بڑھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مختلف اضلاع میں فرقہ وارانہ تنازعات بھی سامنے آئے ہیں۔ حال ہی میں ترنمول کانگریس کے اندر آئی پیک کو لے کر مختلف باتیں سننے کو ملی ہیں۔ ممتا نے پارٹی میں دھڑے بندی کو لے کر مختلف مواقع پر سخت پیغام دیا ہے۔ اس بار ہی ترنمول ریاستی کانفرنس ہونے جا رہی ہے۔ کانفرنس جمعرات 27 فروری کی صبح 11 بجے شروع ہوگی۔ پنچایت، بلاک، ضلع اور ریاستی سطح کے ترنمول لیڈران کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ اس سے پہلے کل (سوموار) کو ترنمول بھون میں ایک تیاری میٹنگ بلائی گئی ہے۔ اندرونی سیاسی ذرائع کے مطابق تمام سیاسی جماعتوں نے آئندہ سال اسمبلی الیکشن کی تیاری شروع کر دی ہے۔ ایک طرف سی پی ایم کی ریاستی کانفرنس جاری ہے۔ بی جے پی اپنے تنظیمی اضلاع کے صدور کے انتخاب کے حوالے سے پیش رفت کا بھی تجزیہ کر رہی ہے۔ میٹنگ ہو رہی ہے۔ اس بار ترنمول نے اپنی ریاستی کانفرنس کی تاریخ کا اعلان کیا ہے۔ سبھی اس بات کے منتظر ہیں کہ جمعرات کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں پارٹی کی ریاستی کانفرنس سے ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کیا پیغام دیں گی۔

کولکاتا میں ٹیکس سمیت مختلف سروس فیس میں اضافے کا امکان

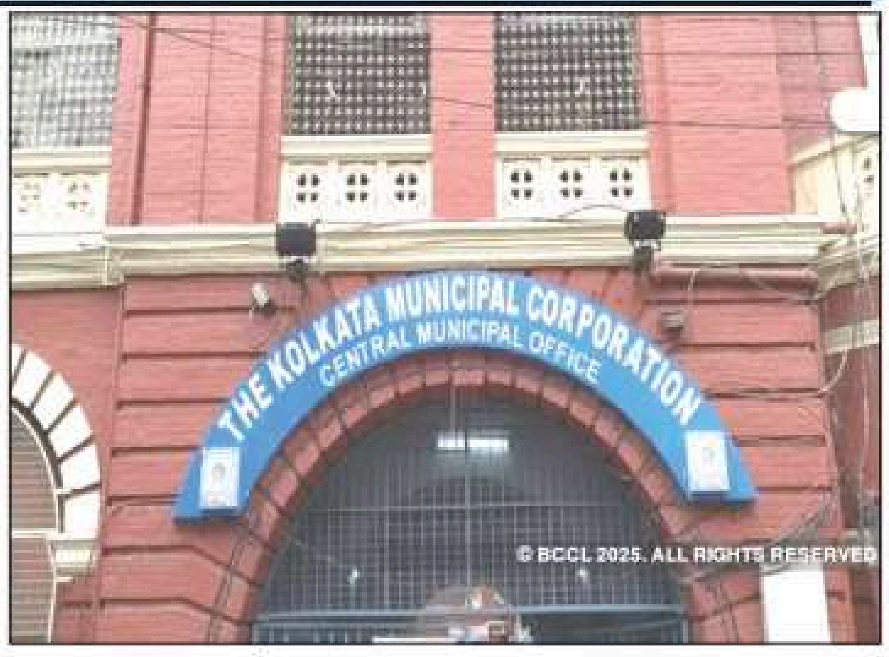

© BCCL 2025. ALL RIGHTS RESERVED

کولکاتا،23 فروری: (عوامی نیوز سروس) میونسپل کارپوریشن آمدنی بڑھانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ کولکاتا میں ٹیکس سمیت مختلف سروس فیسوں میں اضافہ ہونے والا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن اگلے مالی سال میں آمدنی بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنے جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے میٹروپولس میں ٹیکس سمیت مختلف سروس فیسوں میں اضافہ ہونے جا رہا ہے۔ مالی سال 2025-2026 کے مکمل بجٹ میں یہ بات سامنے آئی ہے۔ مختلف مرکزی منصوبوں سے بین الاقوامی فنڈنگ حاصل کرنے کی شرط پانی اور دیگر اہم خدمات پر ٹیکس عائد کرنا ہے۔ تاہم، یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ترنمول کے زیر انتظام بورڈ شہریوں کے مفاد میں یہ ٹیکس نہیں لگاتا ہے۔ ترقیاتی کاموں اور خدمات کو جاری رکھنے کے لیے مناسب فنڈنگ کی ضرورت ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ لاگت میں اضافہ ہوا ہے۔ آمدنی اور اخراجات کے درمیان برابری برقرار رکھنے کے لیے، کولکاتا میونسپل کارپوریشن اب مختلف شعبوں میں فیسوں میں اضافے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق مختلف شعبوں میں ٹیکس یا فیس میں 5 فیصد سے زائد اضافہ ہو سکتا ہے۔ کثیر المنزلہ تعمیرات کے لیے مختلف قسم کی فیسیں ہیں، جنہیں مالی سال 2025-2026 کے بجٹ میں بڑھانے کی تجویز دی گئی ہے۔ تفریحی شعبے میں بھی فیسیں بڑھیں گی۔ کولکاتا میں کئی میدانوں کو ٹرف پر کھیلنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے اب تک ان سے کوئی تفریحی فیس نہیں لی ہے۔ اس بار اسے فیس کے دائرے میں لایا جا رہا ہے۔ اسی طرح میونسپل کارپوریشن نے گنگا میں دوروں یا پارٹیوں پر تفریحی ٹیکس لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکام اندراج یا لائسنس کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے چارجز میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ماحولیاتی عدالت کے قوانین کے مطابق کمرشل ویسٹ کلیکٹنگ چارجز میں بھی 5 فیصد اضافہ کیا جائے گا۔ جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، کولکاتا کی سرحدوں پر بھیڑ بڑھتی گئی۔ خدمات کا دائرہ بڑھ گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے حکام کو لگتا ہے کہ جیسے جیسے بھاری اخراجات بڑھ گئے ہیں، آمدنی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم بجٹ میں آمدنی کے متبادل ذرائع تلاش کر کے اخراجات میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ یہ شہریوں کے مفادات کے خلاف نہ ہو۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے لائسنسنگ ڈپارٹمنٹ نے اب تک نئے لائسنس جاری کرنے اور تجدید کے ذریعے 48 کروڑ روپے کمائے ہیں، جو میونسپل حکام کو رواں مالی سال کے اختتام تک 62 کروڑ روپے تک پہنچنے کی امید ہے۔ اگلے مالی سال میں لائسنس فیس کے ذریعے کمائی کا ہدف 80 کروڑ روپے رکھا گیا ہے۔ اب تک پارکنگ سیکٹر نے فیس کی مد میں 13.46 کروڑ روپے اکٹھا کیا ہے۔ حکام کو توقع ہے کہ رواں مالی سال کے اختتام تک یہ آمدنی 21 کروڑ روپے تک پہنچ جائے گی۔ اگلے مالی سال میں پارکنگ سیکٹر کے لیے آمدنی کا ہدف 30 کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی مجموعی ترقی کی رفتار آنے والے سال میں جاری رہے گی۔ ہم اپنے شہر کو شہریوں کے سامنے سرسبز، صاف اور متحرک انداز میں پیش کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ تاکہ کوئی بھی شخص یہاں محفوظ اور آرام سے رہ سکے۔ اس مقاد میں، بجٹ میں جہاں ضروری ہو، وہاں فیسوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔

نئے ریاستی صدر کے انتخاب پر بھاجپا میں غور وخوض

کولکاتا،23 فروری: (عوامی نیوز سروس) اس بار پارٹی کی مرکزی قیادت بنگال میں تنظیمی تبدیلیاں کرنے کے لیے کچھ اسٹریٹجک تنظیموں سے خفیہ سروے بھی کروا رہی ہے۔ اس میں اسمبلی انتخابات سے قبل نئے ریاستی صدر کا انتخاب بھی شامل ہے۔ اب تک پارٹی مختلف تنظیموں سے مختلف انتخابات کے لیے امیدواروں کے انتخاب کے لیے سروے کرواتی رہی ہے۔ اگلے ریاستی صدر کی دوڑ میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری، سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش اور سواپن داس گپتا کے علاوہ دیگر شامل ہیں۔ نئے ریاستی بی جے پی صدر کے ساتھ ساتھ، سروے رپورٹ سے ضلع اور ریاستی سطح پر تنظیمی تبدیلیوں پر بھی اثر پڑنے کا امکان ہے۔ انتخاب کے بارے میں حتمی فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ لیں گے۔ بی جے پی ذرائع نے بتایا کہ اسٹریٹجک تنظیموں کی سروے رپورٹیں بی جے پی کے قومی ہیڈکوارٹر پہنچ گئی ہیں اور ان کا تجزیہ شروع کر دیا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر شاہ ریاستی بی جے پی لیڈروں کو بحث کے لیے دہلی بلائیں گے اور منتخب ناموں کی حتمی فائل مودی کو بھیجی جائے گی۔ شاہ بنگال بی جے پی کی تنظیم کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔ پارٹی قائدین نے کہا کہ اگلے اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کی تنظیم سازی کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے، مودی اور شاہ تنظیم کو شکل دینے کے لئے ریاست میں پارٹی کے مرکزی مبصرین کے مقابلے اسٹریٹجک اداروں کی رپورٹوں پر زیادہ انحصار کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر نے بتایا کہ نریندر مودی اور امت شاہ نے سال بھر بنگال میں مختلف حکمت عملی سازوں اور سروے ایجنسیوں کو سرگرم رکھا ہے۔ ریاستی بی جے پی لیڈروں کے ایک حصے نے دعویٰ کیا ہے کہ حکمت عملی ساز ادارے کے ذریعہ کئے گئے سروے نے 2021 اور 2024 کے اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات کے امیدواروں کے انتخاب میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ان تنظیموں کی سروے رپورٹ اگلے بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کے انتخاب میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر نے بتایا کہ بنگال میں بی جے پی کے لیے کئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ ان میں احمد آباد اور کرناٹک کی اسٹریٹجک تنظیمیں بنگال کی سیاسی صورتحال پر امت شاہ کو باقاعدگی سے رپورٹیں بھیجتی ہیں۔ پھر تفتیش کے بعد ایک خصوصی رپورٹ نریندر مودی کو بھیجی جاتی ہے۔ بی جے پی ذرائع نے بتایا کہ کرناٹک کی باڈی نے بنگال میں بی جے پی میں تنظیمی تبدیلیوں کے بارے میں مشورہ دیا ہے۔

☆

کارپوریشن کے زیر کنٹرول بائی پاس کی صحت کی جانچ کھڑگپور آئی آئی ٹی کرے گا

کولکاتا،23 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کریں گے کہ ہوائی اڈے سے جانے والی گاڑیاں شہر میں جلدی اور بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچیں۔ اس کیلئے آئی آئی ٹی کھڑگپور بائی پاس کی صحت کی جانچ کرے گا۔ یہ بائی پاس الٹاڈانگا سے کمال غازی کے جنوب میں تقریباً 32 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ پورا بائی پاس کولکاتا کارپوریشن کے کنٹرول میں ہے۔ اسے میونسپل روڈ ڈپارٹمنٹ نے بنایا تھا۔ لیکن کولکاتا کارپوریشن نہیں جانتی کہ اتنی مصروف سڑک کے کون سے حصے حادثات کا شکار ہیں۔ اسی طرح کولکاتا کارپوریشن کو اس کا علم نہیں ہے۔ چنانچہ الٹاڈانگا سے کمال غازی علاقے تک طویل سڑک پر سیاہ دھبوں کو تلاش کرنے کے لیے آئی آئی ٹی کھڑگپور کے شعبہ سول انجینئرنگ کے پروفیسر ڈاکٹر بھارگو مترا سے میونسپل کے روڈ ڈپارٹمنٹ نے تفصیلی بات چیت کی ہے۔ جس میں ایک معاہدہ ہوا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ایک اہلکار نے کہا کہ الٹاڈانگا سے کمال غازی تک اس طویل سڑک پر روزانہ کی بنیاد پر چلنے والی تیز رفتار گاڑیوں کی تعداد کے بارے میں مکمل ڈیٹا کولکاتا پولس کے ٹریفک محکمہ سے جمع کیا گیا ہے۔ اس بار، سڑک کی بوجھ برداشت کرنے کی صلاحیت کو بائی پاس کے کم از کم 32 مختلف حصوں کو جانچا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کام آئی آئی ٹی کھڑگپور کے سول انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کرے گا۔ ہم دیکھیں گے کہ کیا سڑک کی لے جانے کی گنجائش کافی ہے؟۔ اس کے ساتھ ہی ہم دیکھیں گے کہ بائی پاس کی ڈھلوان کتنی بڑھی ہے۔ حکام کا خیال ہے کہ اگر سڑک کی کنکریٹ کی سطح خراب ہو جائے تو ہلکی بارش بھی حادثات کا باعث بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹریفک ڈیٹا کا تجزیہ کیا جائے گا کہ کون سے علاقے حادثات کا شکار ہیں۔ اس کے مطابق سڑک کی ڈھلوان اور رفتار کو کنٹرول کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ لیمپ پوسٹس کو سڑک کے کنارے سے تھوڑا سا دور کرنے سے بہت سے معاملات میں حادثات کم ہوتے ہیں۔ سگنل سسٹم اورا سپیڈ کنٹرول ڈیوائسز استعمال کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔

طلبہ کیلئے این آر ایس اسپتال میں QR کوڈ شناختی کارڈ متعارف

NRS 2081

کولکاتا،23 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا نیل رتن گورنمنٹ ہاسپٹل کے میڈیکل اور پیرامیڈیکل طلباء کے لئے شناختی کارڈ کا جدید ترین نظام شروع ہونے جا رہا ہے، یعنی پوسٹ گریجویٹ، پوسٹ ڈاکٹریٹ، انڈر گریجویٹ اور پیرا میڈیکل طلباء کیلئے اب شناختی کارڈ میں کیو آر کوڈ ہوگا۔ ہر طالب علم کی تفصیلی معلومات ان کے شناختی کارڈ پر QR کوڈ کے ذریعے دستیاب ہوں گی۔ غور طلب ہے کہ 17 فروری کو کالج کونسل کی میٹنگ کے ذریعے فیصلہ کیا گیا تھا کہ کالج کے تمام پیرا میڈیکل اور میڈیکل طلباء کو نئے شناختی کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ جس میں ایک کیو آر کوڈ ہوگا اور اس میں تمام معلومات دی جائیں گی۔ آپ کو اس شناختی کارڈ کے لیے صحیح آن لائن درخواست دینا ہوگی۔ آخری تاریخ منگل 25 فروری ہے اور آن لائن ادائیگی کا آخری دن جمعرات 27 فروری ہے۔ اس شناختی کارڈ پر دی گئی تمام معلومات ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی جائیں گی۔ تمام طلباء کو سوچ سمجھ کر اور اچھی طرح معلومات جمع کرانی چاہئیں۔ جسے بعد میں چاہ کر بھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ نئے کارڈ کے لیے درخواست دینے پر 50 روپے فیس وصول کی گئی ہے۔ این آر ایس اسپتال کے حکام نے کہا ہے کہ یہ شناختی کارڈ ہر طالب علم کے لیے لازمی ہے۔ اس حوالے سے اسپتال کونسل کی جانب سے نوٹس جاری کیا گیا جس میں مکمل تفصیلات درج کی گئی ہیں۔ غور طلب ہے کہ اسپتال کے حکام نے کہا کہ کالج کونسل نے کالج کے طلباء کی سہولت کو دیکھتے ہوئے یہ شناختی کارڈ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ طلباء کی شناخت سے لے کر ڈیٹا تک ہر چیز کو ڈیجیٹل طور پر ایک جگہ پر محفوظ کیا جائے گا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق کالج کونسل نے ایسا قدم بنیادی طور پر سینئر اور جونیئر ڈاکٹروں پر نظر رکھنے کے لیے اٹھایا۔ اس نوٹس کے حوالے سے اسپتال حکام کا کہنا تھا کہ دستخط شدہ معاہدہ ختم ہو چکا ہے۔ اور بائیو میٹرک طریقہ کار میں کافی وقت لگتا ہے، اور لائنیں لمبی ہو جاتی ہیں۔ اس لیے یہ نظام موجود ہے۔ سینئر ڈاکٹروں کے لیے یہ شناختی کارڈ پہلے ہی لانچ کیا جا چکا ہے۔ یہ اب جونیئر ڈاکٹروں کے لیے متعارف کرایا گیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں کہ ہر ڈاکٹر اپنے فرائض خود انجام دے اور کوئی بھی اس کے ساتھ کسی قسم کی پراکسی نہ کر سکے۔

ریاست کے نااہل وکلاء کی عدالت عالیہ میں بار بار سرزنش

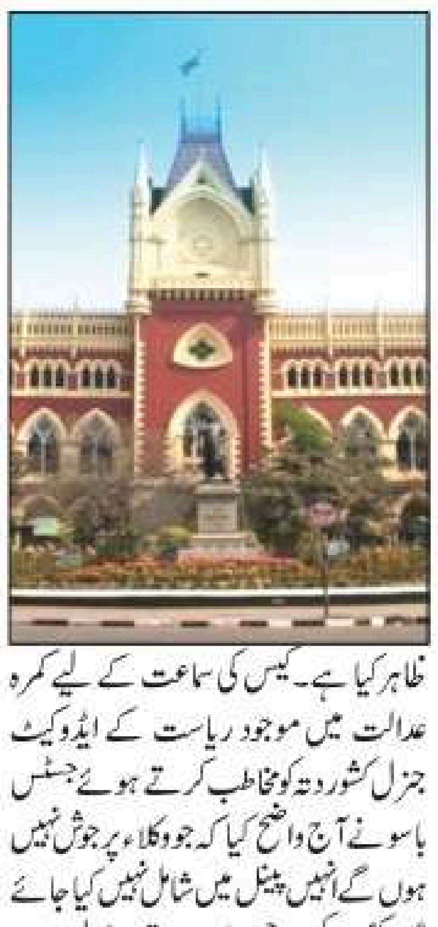

کولکاتا،23 فروری: (عوامی نیوز سروس) تعلیم سے لے کر صحت، پانی سے لے کر سڑکوں تک کئی شعبوں میں ریاست کے خلاف بڑے پیمانے پر بدعنوانی کے الزامات ہیں۔ اساتذہ کی بھرتی میں بدعنوانی کی وجہ سے ریاست کا تعلیمی نظام گزشتہ کچھ برسوں سے سوالیہ نشان ہے۔ ادھر کلکتہ ہائی کورٹ کے سرکاری وکیلوں کے پینل میں نااہل وکلاء سرخیوں میں ہیں۔ یہ ماضی قریب میں کئی ججوں کی گرما گرم بحث کا موضوع رہا ہے۔ ریاست ان کی مسلسل تنقید سے بے چینی بڑھ رہی ہے۔ ایک کے بعد ایک کیس ہارنے کے بعد ریاستی انتظامیہ مشکل میں ہے۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ حالات ہاتھ سے نکلتے جا رہے ہیں، ریاستی حکومت حکمراں پارٹی کے قریبی وکلاء کو نہیں بلکہ ہنر مند اور اہل وکلاء کو پینل میں لانے کے لیے بے چین ہے جو ججوں کی ترجیحی فہرست میں شامل ہیں۔ ریاستی حکومت کو مختلف اوقات میں نااہل وکلاء کی وجہ سے جسٹس جئے مالیہ باگچی سے لے کر جسٹس تیر تھنکر گھوش تک سخت سرزنش کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو کے ایک حکم سے ریاست کی یہ مخمصہ مزید بڑھ گئی ہے۔ گزشتہ ماہ 21 جنوری کو ہائی کورٹ نے ایک کیس میں حکومتی پینل پر وکلاء کے کام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے وزیر قانون کا لکھا ہوا فیصلہ بھیجا، جس میں مؤثر طریقے سے نااہل کو پینل سے ہٹانے کا پیغام دیا گیا۔ اس ہفتے جسٹس باسو نے بھی پینل کے وکلاء کے خلاف اپنا غصہ ظاہر کیا ہے۔ کیس کی سماعت کے لیے کمرہ عدالت میں موجود ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ کو مخاطب کرتے ہوئے جسٹس باسو نے آج واضح کیا کہ جو وکلاء پرجوش نہیں ہوں گے انہیں پینل میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ کئی کیسز جن میں اساتذہ شامل ہیں، کچھ میں بلا معاوضہ پنشن اور کچھ کیسز جن میں مدعی کی ریٹائرمنٹ کے بعد دیگر بقایا جات کی ادائیگی شامل ہے، ان وکلاء کے پاس زیر التوا ہیں۔ انصاف کے متلاشی عوام اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ اس کیس میں جج کی آبزرویشن یہ تھی کہ آئے دن طلب کیے جانے کے باوجود جو وکلا ایک دو دن تک وہاں موجود نہیں تھے وہ بھی سماعت پر موجود نہیں تھے۔ ہائی کورٹ میں ریاستی حکومت کے پینل کے ایڈوکیٹ جنرل، ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل اور جی پی کے بعد ایک مستقل وکیل ہوتا ہے۔ اگلی فہرست میں مختلف درجات کے سینکڑوں وکلاء کے نام شامل ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے انچارج کچھ سرکاری وکیل سرکاری مقدمات میں جونیئرز کو تعینات کر رہے ہیں جبکہ وہ خود نجی مقدمات میں مصروف ہیں۔ اگرچہ اس معاملے پر عدم اطمینان ہے، لیکن اصل مسئلہ ان وکلاء کا ہے جو اگلے نمبر پر ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ کچھ لوگ کیس بریف پڑھے بغیر سماعتوں میں پیش ہو رہے ہیں اور ایک گروپ کے خلاف غصے کا اظہار کر رہے ہیں۔ ایک بار پھر، وہ دوسرے فریق کے خلاف شکایت کی سماعت میں موجود نہیں ہیں۔ ایک وکیل کے مطابق پینل کے مختلف گریڈز کے کچھ وکلاء کو بار بار عدالت کی جانب سے اپنی غیر ذمہ داری کی وجہ سے تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم، مختلف رکاوٹوں کی وجہ سے سب کو خارج کرنا ممکن نہیں ہے۔ بعض کیسز میں ہائی کورٹ کے حکم پر کچھ وکلاء کو پہلے ہی ہٹایا جا چکا ہے۔ اس بار اعلیٰ عہدوں سے اہل، ہنر مند اور باضمیر وکلاء کی خدمات حاصل کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق موجودہ ایڈووکیٹ جنرل کے بجائے گورنمنٹ پلیڈر کے ساتھ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے عہدے پر تین سے چار لوگوں کو تعینات کرنے کا منصوبہ ہے۔ ہنر مند وکیل کی تلاش جاری ہے۔ ریاست کی طرف سے ابتدائی طور پر منتخب کیے گئے 10-12 لوگوں کی فہرست میں مرکزی حکومت کے پینل کے کچھ وکلاء کے نام شامل ہیں۔

☆

من پسند رنگ نہیں ہونے پر مرکز نے ادائیگی روکی، کولکاتا کارپوریشن کی صحت خدمات متاثر

کولکاتا،23 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کے صحت کے مراکز رنگین سیاست کی زد میں ہیں۔ مرکزی حکومت کا نیشنل ہیلتھ مشن چاہتا ہے کہ صحت عامہ کے مراکز کو ان کی ترجیحات کے مطابق پینٹ کیا جائے۔ دوسری طرف ریاستی حکومت یا کولکاتا کارپوریشن اس سے خوش نہیں ہے۔ ریاست مرکزی حکومت کی وزارت صحت کے مطالبات کو قبول نہیں کرے گی۔ اسی لیے نیشنل ہیلتھ مشن نے گرانٹ فراہم کرنا بند کر دیا ہے۔ نتیجتاً کولکاتا کارپوریشن کی صحت خدمات مشکلات کا شکار ہیں۔ فی الحال کولکاتا میونسپل کے تحت 144 صحت مراکز ہیں، ہر 144 وارڈوں میں سے ایک۔ 25 سیٹلائٹ ہیلتھ سینٹرز ہیں۔ کل 169 صحت مراکز ہیں۔ واضح ہو کہ ان صحت مراکز میں ڈاکٹروں، نرسوں اور عارضی کارکنوں کو نیشنل ہیلتھ مشن کی طرف سے جزوی فنڈنگ کے ساتھ لگایا گیا تھا۔ کل اخراجات میں سے 60 فیصد مرکزی حکومت کے نیشنل ہیلتھ مشن اور 40 فیصد ریاستی حکومت کے اسٹیٹ ہیلتھ مشن کے ذریعے خرچ کیا جاتا ہے۔ کولکاتا میونسپل کے ذرائع کے مطابق نیشنل ہیلتھ مشن سے ملنے والے فنڈز گزشتہ سال اپریل سے روکے ہوئے ہیں۔ نیشنل ہیلتھ مشن نے ریاستی حکومت اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن کو مطلع کیا ہے کہ صحت کے مراکز کو قومی صحت مشن یا مرکزی حکومت کی وزارت صحت کے ذریعہ طے شدہ رنگوں میں سجایا جانا چاہئے، نہ کہ نیلے اور سفید۔ یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ مرکز نے رقم روک دی ہے کیونکہ ریاستی حکومت نے اس تجویز کو قبول نہیں کیا۔ اس کے نتیجے میں ریاست کو کولکاتا میونسپل کے صحت مراکز کے تمام اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ میونسپل کو شکایت ہے کہ مالی مجبوریوں اور فائل کی فوری منظوری نہ ہونے کی وجہ سے وہ ادویات اور دیگر طبی آلات خریدنے کے قابل نہیں ہے۔ مرکزی گرانٹ کے علاوہ، میونسپل کو ہر صحت مرکز کے لیے مختلف طبی آلات کی خریداری کے لیے نیشنل ہیلتھ مشن سے سالانہ تقریباً 1.25 لاکھ روپے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ وہ گرانٹ بھی بند ہو گئی ہے، بلدیہ کو صحت کے مراکز کے لیے طبی آلات کی خریداری کے بارے میں سوچنا پڑ رہا ہے، مناسب فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے بلدیہ کو کم مقدار میں طبی آلات خرید کر صحت کے مراکز کو چلانا پڑ رہا ہے۔ اس سلسلے میں کولکاتا میونسپل کے ڈپٹی میئر آتن گھوش نے کہا کہ میونسپل کے بجٹ کا پچاس فیصد تنخواہوں کی ادائیگی میں جاتا ہے"۔ اس بجٹ میں ترقیاتی کام ہوئے۔ تاہم نیشنل ہیلتھ مشن نے محکمہ صحت کے بجٹ اور کولکاتا میونسپل کے بجٹ پر دباؤ ڈالا ہے۔ کیونکہ یہ ایک مشترکہ منصوبہ ہے۔ ریاستی حکومت 40 فیصد ادا کرتی ہے۔ اور مرکز 60 فیصد دیتا ہے۔ لیکن مرکز اور ریاست کے درمیان کشیدگی کی وجہ سے وہ رقم روک دی گئی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ رقم سے ڈاکٹروں کی تنخواہوں کی ادائیگی ممکن ہو رہی ہے۔ مرکز صحت مشن کے لیے یہ رقم فراہم نہیں کر رہا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ جو رنگ چاہتے تھے وہ نہیں ہوا۔ دوسری جانب بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے کہا کہ میں کہہ رہا ہوں کہ میونسپل کو وائٹ پیپر شائع کرنا چاہیے۔ کچھ معاملات میں، وہ پیسے دیتے ہیں۔

خاتون کے گلے سے چین چھین کر فرار

کولکاتا،23 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا شہر میں اکثر چوری اور ڈکیتی کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ دریں اثناء گزشتہ دن ڈھکوریا جیسے مقام پر تین بدمعاشوں نے سرعام سڑک پر ایک خاتون کے گلے سے ہار چھین کر فرار ہو گئے۔ خاتون اور اس کے اہل خانہ نے پہلے ہی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولس نے شکایت ملنے کے بعد تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم اس واقعے میں ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم اس واقعے کے بعد کولکاتا کی سڑکوں پر عوام کی حفاظت کو لے کر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پیالی دے نامی خاتون اس دوپہر کو اپنے رشتہ دار کے گھر جا رہی تھی۔ اسی لمحے موٹر سائیکل پر سوار تین نوجوان آئے اور اس کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ اگرچہ بائیک سوار نے ہیلمٹ پہنا ہوا تھا لیکن باقی دو کے چہرے نظر آ رہے تھے۔ جیسے ہی وہ بائیک سے اتری، دونوں افراد نے خاتون کو دھمکی دی اور اس کے گلے سے چین چھین لیا۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ حملہ آور جان بوجھ کر یہ سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے کہ ان کے پاس ہتھیار ہیں۔ اس لیے وہ عورت بھی کچھ نہ کہہ سکی۔ واقعہ کے فوراً بعد خاتون پولس اسٹیشن گئی اور تحریری شکایت درج کرائی۔ پولس نے شکایت ملنے کے بعد تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم اس واقعے کے بعد تفتیش کاروں نے ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا ہے۔ پولس سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر حملہ آوروں کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔

پولیس نے رام گڑھ میں نقلی شراب بنانے والی فیکٹری کا خلاصہ کیا

تقریباً 30 لاکھ روپے کی شراب ضبط، بہار، بنگال، جھارکھنڈ کے 12 اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: پولیس سپرنٹنڈنٹ اجے کمار، سب انسپکٹر رامیشور پرساد اور پولیس اسٹیشن انچارج کرشنا کمار نے گزشتہ روز رام گڑھ پولیس اسٹیشن کے احاطے میں پریس کانفرنس کی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رام گڑھ کے ایس پی اجے کمار نے صحافیوں کو بتایا کہ 2025.02.22 کو صبح سویرے پولیس سپرنٹنڈنٹ رام گڑھ کو خفیہ اطلاع ملی کہ کچھ شراب مافیا رادھا گووند یونیورسٹی کے پیچھے جنگلاتی علاقے میں بنی عمارت میں بڑے پیمانے پر نقلی شراب تیار کرنے کی تیاری کر رہے ہیں اور اس موقع پر تھانہ گڑھ کے روڈ پر رام گڑھ کی طرف روانہ ہو رہے ہیں۔ اس گینگ میں بہار کے کچھ شراب مافیا نے مقامی لوگوں کی مدد سے غیر قانونی طور پر نقلی شراب تیار کی ہے اور کئی کھیپ بھیجی ہے۔ اس کے بعد سب ڈویژنل پولیس آفیسر، رام گڑھ کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، تاکہ معلومات کی تصدیق اور ضروری کارروائی کی جاسکے۔ جب تشکیل شدہ ٹیم کے ارکان نے گنڈ کے جانے والی سڑک پر رادھا گووند یونیورسٹی کے نزدیک واقع روپیش مہتو کے کنکریٹ گھر پر چھاپہ مارا تو روپیش مہتو اور تین دیگر نوجوان وہاں سے پکڑے گئے۔ پوچھ گچھ پر انہوں نے بتایا کہ جہان آباد (بہار) کا رہنے والا راہول شرما عرف بالمکند نقلی شراب لا کر مختلف برانڈز کی بوتلوں میں بھر کر ان پر اسٹیکرز اور ریپر چپکا کر کے ڈھکن پر جھارکھنڈ حکومت کی مہر اور بارکوڈ لکھ کر کئی تھیلوں میں پیک کر کے دو دن دیپ یا منڈا کے گھر میں رکھوا دیتا تھا۔ اس کے بعد گرفتار افراد کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق ایلویسٹر میں دیپک منڈا کے گھر پر چھاپہ مارا گیا تو اس کے گھر سے مختلف برانڈز کی نقلی شراب برآمد ہوئی جس میں نقلی شراب سے بھری 8 پی ایم کی بوتلیں اس کے ساتھ اسٹیکر، ریپر، مہریں اور شراب کی خالی بوتلیں برآمد ہوئیں، جس میں دو بڑے برانڈ کی شراب تیار کی گئی تھی، کئی تھیلوں میں، جسے ٹیم نے قبضے میں لے لیا۔ اس کے علاوہ اس گینگ کے سرغنہ روپیش مہتو کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق راہول شرما عرف بالمکند کو رانچی ضلع کے اورماجھی تھانے کے تحت اوینا کے جترا ٹانڈ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ملوث دیگر افراد کو بھی گرفتار کر کے نقلی شراب کی نقل وحمل میں استعمال ہونے والی کل 3 گاڑیاں، دو موبائل اور 14 موبائل فون، پانی کے برتن، مصنوعی ٹینک، شراب بنانے کی مشین وغیرہ برآمد کر کے قبضے میں لے لی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

پولیس نے جنہیں گرفتار کیا ہے ان میں راہول شرما عرف بالمکند، عمر 31 سال، باپ کا نام موہن کمار، مستقل پتہ- پروشوتم پور، تھانہ- گھوسی، ضلع- جہان آباد (بہار)، موجودہ پتہ آدرش نگر، ٹاٹی سلوی، تھانہ- ٹاٹی سلوی، ضلع- رانچی، روپیش مہتو، عمر 26 سال، باپ کا نام سریش مہتو ساکن گنڈ کے نیئر رادھا گووند یونیورسٹی تھانہ اور ضلع رام گڑھ، راکیش کمار مہتو عمر 28 سال باپ کا نام آنجہانی بھولا مہتو ساکن بازار ٹانڈ پارسوتیا تھانہ اور ضلع رام گڑھ، گورو کشیپ عمر 22 سال باپ کا نام سنیل شرما ساکن رام پور تھانہ دیوکنٹھ ضلع اسول بہار، رنوجے سنگھ عمر 32 سال باپ کا نام ستراجیت سنگھ ساکن راگا ٹانڈ، ریلوے کالونی ضلع دھنباد، نکھل کمار عمر 21 سال باپ کا نام تنیاتند شرما ساکن بیگنی تھانہ اولاس گنج ضلع جہان آباد بہار، راج کمار عمر 29 سال باپ کا نام اروند کمار ساکن بریاتو جوڑا تالاب تھانہ بریاتو ضلع رانچی، آدرش سنگھ عمر تقریباً 23 سال باپ کا نام گوپی رمن ساکن مہاویر نگر، ڈمرڈاگا بوٹی موڑ تھانہ کھیل گاؤں ضلع رانچی، پروین مہتو عمر 26 سال باپ کا نام وشنو چرن مہتو ساکن جھابری تھانہ سلی ضلع رانچی، نندو عمر 32 سال باپ کا نام ٹونڈی ساکن سگنا اوتر پاڑا تھانہ کلیانی ضلع ندیا (مغربی بنگال)، سمریش کمار عمر 19 سال باپ کا نام مہیش پرساد ساکن پکاڑیا بیگھا تھانہ بلسا ضلع نالندہ بہار، منیش کمار عمر 23 سال باپ کا نام منوج بند ساکن پکاڑیا بیگھا تھانہ بلسا ضلع نالندہ بہار کے نام شامل ہیں۔

ڈی ڈی سی نے پنچایتی راج افسر کے ساتھ پہاڑی گاؤں کا دورہ کیا

14 پہاڑی دیہاتوں میں قدیم قبائل کے مردوں اور عورتوں میں کمبل تقسیم کیے گئے

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: گاؤں میں کھیل کے میدان، آنگن واڑی مراکز، سڑکیں، جن من یوجنا ہاؤسنگ اور دیگر سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایات متعلقہ افسران کو دی گئیں۔ صاحب گنج کے ڈی ڈی سی ستیش چندرا نے گزشتہ روز تالجھاری بلاک کے سنتھال سلگ چھی پنچایت کے تحت پنچایتی راج افسر انیل کمار، تالجھاری کے بی ڈی او پون کمار، پروجیکٹ آفیسر سدھیر مرمو اور دیگر افسران کے ساتھ پہاڑی گاؤں کا دورہ کیا۔ ڈی ڈی سی نے پہاڑوں میں رہنے والے سیکڑوں آدیواسی مردوں اور عورتوں سے سرکاری اسکیموں کے بارے میں جانکاریاں حاصل کیں۔ انہوں نے پی ایم جن من آواس یوجنا کے تحت چلائی جا رہی منصوبہ بندی سمیت گاؤں میں پینے کے پانی، بیت الخلا، آنگن واڑی مراکز، صحت کی سہولیات اور دیگر انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ زیر التواء پردھان منتری آواس یوجنا-دیہی اور منریگا کی اسکیموں کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ اس دوران متعلقہ افسران و ملازمین کو اسکیموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ تاکہ مستحقین کو جلد اس کا فائدہ مل سکے۔ ڈی ڈی سی نے کہا کہ انتظامیہ کی ٹیم کے قدیم قبائلی پہاڑیا گاؤں کے دورے کا مقصد سرکاری اسکیموں کی زمینی صورتحال کا جائزہ لینا تھا۔ محکمہ کے افسران نے متعلقہ اسکیموں کا معائنہ کیا، کہا جو بھی خامیاں ہیں انہیں دور کیا جائے گا۔ تمام سرکاری اسکیموں کا فائدہ براہ راست ان تک پہنچایا جائے گا۔ ڈی ڈی سی نے کہا کہ پردھان منتری جن من آواس یوجنا کے تحت 472 مکانوں کے مستفید افراد کو پہلی قسط کی رقم ادا کی گئی۔ ڈی ڈی سی نے پنچایت سکریٹری اور ایمپلائمنٹ آفیسر کو گاؤں میں آنے اور بقیہ مکانات کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈی ڈی سی 2 نے پرائم منسٹر جن من آواس یوجنا کی ہاؤس وارمنگ تقریب کا انعقاد کیا اس سلسلے میں، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے گاؤں والوں کے درمیان ایک گرام سبھا منعقد کی اور منریگا اسکیم سے متعلق اسکیموں کا انتخاب کیا۔ اس کے علاوہ 67 سائیکلیں، 110 اناج کے پیکٹ، پانچ افراد کو دھوتی ساڑی، جے ایس ایل پی ایس گروپ کو 30000 روپے کا چیک پہلی قسط کے طور پر تقسیم کیا گیا۔ اس کے بعد ڈی ڈی سی ستیش چندر اور پنچایت راج افسر انیل کمار نے سل کھی پنچایت، بڑا درگاپور پنچایت کے 14 گاؤں کے پہاڑیوں میں 400 کمبل تقسیم کیے۔ موقع پر کثیر تعداد میں دیہی لوگ موجود تھے۔

لوک عدالت کا انعقاد، کل 4316525 روپئے کی ہوئی وصولی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ازدواجی تنازعہ، چیک باونس اور دیوانی اپیلوں کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، لوہردگا میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نیز چیئرمین ڈی ایل ایس اے راج کمل مشرا کی رہنمائی میں گزشتہ روز سول کورٹ کے احاطے میں ایک خصوصی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران چار بینچ بنائے گئے۔ ازدواجی تنازعات سے متعلق مقدمات کے لیے چیف جسٹس فیملی کورٹ سبھاش کی قیادت میں بینچ نمبر ایک تشکیل دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، بینچ نمبر دو اے ڈی جے اول اکھلیش کمار تیواری کی قیادت میں دیوانی اپیلوں، فوجداری اپیلوں، ایم اے سی ٹی کیسز، الیکٹرسٹی ایکٹ کیسز کے لیے، بینچ نمبر تین سب جج 2 ارچنا کماری کی قیادت میں میونسپل، لیبر، میوٹیشن، سرٹیفکیٹ کیسز، بینک اور دیگر معاملات کے لیے تشکیل دی گئی تھی اور بینچ نمبر چار تشکیل دی گئی تھی۔ اعداد و شمار کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے، ڈالسا سکریٹری نے کہا کہ اس لوک عدالت میں کل 44 مقدمات کو حل کیا گیا۔ جس میں مجرمانہ قابل تعزیر جرم کے 13 کیسز، این آئی ایکٹ کے 23 کیسز، ازدواجی تنازعہ کے 6 کیسز، فاریسٹ کا ایک کیس اور ایم وی ایکٹ کا ایک کیس شامل ہے۔ اس میں کل 4316525 روپے برآمد ہوئے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سال کی پہلی قومی لوک عدالت 8 مارچ کو سول کورٹ کمپلیکس میں منعقد کی جائے گی۔

ڈی ایس پی 2 اور ڈی ایس پی سی سی آر کی قیادت میں تربیت دی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ایس ایس پی کی ہدایت کے مطابق گزشتہ روز پولیس سنٹر دھنباد میں ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر 2 ڈی این بنکا اور ڈی ایس پی سی سی آر سمیت کمار کی قیادت میں ایک تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ تربیتی کیمپ میں تفتیش کاروں کو جائیداد سے متعلق جرائم کی تحقیقات اور نئے قانون بی این ایس کے تحت متعلقہ مقدمات کی تفتیش میں شواہد اکٹھا کرنے کی تربیت دی گئی۔ تربیتی کیمپ کے دوران سینئر افسران نے تمام تفتیش کاروں سے کہا کہ جائیداد کے جرائم سے متعلق تمام مقدمات جلد نمٹائے جائیں اور جرائم میں ملوث جرائم پیشہ افراد کی جلد گرفتاری کو یقینی بنایا جائے۔ تربیتی کیمپ کے دوران چوری، ڈکیتی اور دیگر املاک سے متعلق جرائم کی جائے واقعہ کی ویڈیوگرافی کرنے اور قانونی تفتیش کے ذریعے شواہد اکٹھے کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ سائنسی تحقیق ملزم کو سزا دلانے میں عدالت میں استغاثہ کی بہت مدد کرتی ہے۔ اس لیے جائیداد کے جرائم کی تحقیقات سائنسی تحقیق پر توجہ دینے کی ہدایات دی گئیں۔

ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا

360 مقدمات نمٹائے گئے، 3469029 روپے وصول کیے گئے

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسہ: جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد شاکر کی رہنمائی میں، ضلع قانونی خدمات اتھارٹی، مغربی سنگھ بھوم کے زیر اہتمام چائباسہ سول کورٹ کے احاطے اور چکردھر پور سب ڈویژنل کورٹ میں ماہانہ لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا، جس کے دوران عدالتوں میں 11 بینچ تشکیل دیے گئے۔ مقدمات کی سماعت کے دوران کل 360 معاملات کو کامیابی سے حل کیا گیا اور 3469029 روپے کی رقم بھی سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ صدر نیز اتھارٹی کی سکریٹری انچارج سپریہ رانی میگا نے بتائی کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق، رانچی کے سابقہ لوگوں کے لیے اپیل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران ریفرل ججز (جوڈیشل افسران) کے درمیان ایک اہم میٹنگ کا بھی انعقاد کیا گیا جس کا مقصد ثالثی کے ذریعے انصاف کی فراہمی کو قابل رسائی اور آسان بنانا تھا۔ آج کی لوک عدالت میں موجود جوڈیشل افسران میں یوگیشور منی، چیف جسٹس، فیملی کورٹ، سوریہ بھوشن اوجھا، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج I، ترون کمار، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج III، لکشمن پرساد، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج چہارم، انجلینا نیلم مدکی، جوڈیشل مجسٹریٹ I کلاس، سپریا رانی، سب سے زیادہ جوڈیشل مجسٹریٹ، سپریا رانی، سیشن جج اوجا پانڈے، جوڈیشل مجسٹریٹ I کلاس، منجیت کمار ساہو، ریلوے جوڈیشل مجسٹریٹ اور چکردھر پور سب ڈویژنل کورٹ میں، اجے کمار سنگھ، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج I، کرشنا لوہارا، ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اور انکت کمار سنگھ، سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ اور پینل ایڈووکیٹ موجود تھے۔

ڈی سی اور ڈی ڈی سی نے ضلع کے مختلف علاقوں کا اچانک معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ نے ٹھیٹھی ٹانگر بلاک کے تحت بمبل کیرا پنچایت بھون اور سمڈیگا بلاک کے تحت جوک بہار پنچایت بھون کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران پنچایت کی عمارت بند پائی گئی۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ پنچایت بھون ایک سرکاری پنچایت دفتر ہے اور پنچایت بھون کو دفتری اوقات میں کسی بھی حالت میں بند نہیں رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مکھیا، پنچایت سکریٹری اور ولیج ایمپلائمنٹ آفیسر کی غیر موجودگی میں متبادل انتظام کے طور پر پنچایت کے نائب مکھیا یا وارڈ ممبر کو پنچایت کی عمارت کو کھلا رکھنا پڑتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ٹھیٹھی ٹانگر بلاک کے تحت بمبل کیرا پنچایت میں صحت مرکز کا معائنہ کیا۔ ہیلتھ بلڈنگ میں تعینات نرس کی روزمرہ کی سرگرمیوں کے حوالے سے معلومات حاصل کی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی سمڈیگا بلاک کی جوک بہار پنچایت میں آیوشمان سنٹر کا بھی معائنہ کیا گیا۔ آیوشمان کی تمام ضروری سہولیات کے بارے میں جانکاری لی گئی۔ سمڈیگا بلاک کے تحت بدبر پانی پنچایت بھون کا معائنہ کیا گیا۔ معائنہ کے دوران مکھیہ نے پنچایت میں منعقد ہونے والی خصوصی گرام سبھا کے بارے میں جانکاری دی۔ پنچایت سکریٹری کو ہدایت دی گئی کہ وہ 15 ویں مالیاتی کمیشن کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں کے ریکارڈ کو صحیح طریقے سے رکھیں۔ انہوں نے پنچایت کی عمارت میں تمام قسم کے رجسٹر رکھنے کی بات بھی کہی۔ انہوں نے برسا گرین ولیج اسکیم کے تحت لگائے گئے آم کے باغات کا معائنہ کیا اور درختوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے درخت کی بہتر دیکھ بھال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار دورائیبورو، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ٹھیٹھی ٹانگر نوتن منج کے ساتھ بی پی او اور دیگر عملہ موجود تھا۔

این سی بی ٹیم نے گانجہ کیس میں دو اور ملزمان کو گرفتار کیا

عوامی نیوز نمائندہ

کڈو لوہردگا: گزشتہ بدھ کو لوہردگا ضلع کی کوڑو مسجد موڑ سے اوڈیشہ سے بہار جانے والے تقریباً ایک کروڑ روپے کے گانجے کو برآمد کرنے کے بعد این سی بی کی ٹیم پوری طرح سے سرگرم ہوگئی ہے۔ این سی بی جس نے منشیات کے نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے خفیہ جال بچھا رکھے تھے، جمعہ کو رانچی سے بہار کے آرہ کے رہنے والے دو مزید ملزمین، چھوٹا اور اجے کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوئے۔ این سی بی کے انٹیلی جنس افسر ایم مینا نے کہا کہ اس معاملے میں اب تک کل سات ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تمام ساتوں گرفتار ملزمین کو کڈو سرکاری اسپتال میں طبی معائنے کے بعد لوہردگا عدالت میں پیش کیا گیا اور جیل بھیج دیا گیا۔ اس میں ملوث کچھ اور ملزمان بھی جلد سلاخوں کے پیچھے ہوں گے۔ این سی بی کے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر دیا شنکر نے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ کی وجہ سے نوجوانوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے۔ جلد ہی این سی بی کی ٹیم گانجا اسمگلروں کو مکمل طور پر لگام دے گی اور مزید کارروائی کرے گی۔

ڈی ایس پی اور تھانہ انچارج نے قوالی پروگرام کے مقام کا معائنہ کیا

تمام لوگ پروگرام کو کامیاب بنانے میں اپنا اپنا کردار ادا کریں: ڈی ایس پی

عوامی نیوز نمائندہ

کسکو/لوہردگا: ہیڈ کوارٹر کے ڈی ایس پی سمیر کمار تری کے علاوہ تھانہ انچارج سمن سنگھ نے 25 فروری کو شہید شیخ بھکاری کی یاد میں تحریک امن سوسائٹی ناری نوادیہ کی جانب سے منعقد کیے جانے والے قوالی پروگرام کی تیاریوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران ڈی ایس پی سمیر کمار تری نے پروگرام کے مقام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور سوسائٹی کے صدر اکرام الانصاری، جنرل سکریٹری رونق اقبال اور تمام عہدیداروں اور کارکنوں کو بہتر تیاریوں پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ قوالی کے پروگرام میں پولیس کی جانب سے سخت انتظامات کیے جائیں گے۔ ڈی ایس پی سمیر کمار تری نے کہا کہ جو سماج دشمن عناصر پروگرام کے دوران کسی قسم کی گڑبڑ پیدا کریں گے ان کی نشاندہی کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایس پی نے کہا کہ لوہردگا پولیس انتظامیہ پروگرام کے پرامن طریقے سے انعقاد کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ کوئی بھی شخص پروگرام کے حوالے سے متنازعہ بیانات یا لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ آپسی بھائی چارے اور ہم آہنگی کے ساتھ قوالی پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام طبقات کے لوگوں کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں مدرسہ اسلامیہ نوادیہ اور مدرسہ فیضان غریب نواز نوری میں شہید شیخ بھکاری کی یاد میں پروگرام منعقد کیا گیا جس میں لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور دعائیں مانگیں۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ پروگرام کے افتتاح کرنے والے، راجیہ سبھا کے سابق ممبر پارلیمنٹ دھیرج پرساد ساہو اور انجمن اسلامیہ لوہردگا کے ناظم اعلیٰ کم قوالی پروگرام کے آرگنائزر حاجی عبدالجبار کے مثبت تعاون سے قوالی نیز میلہ کے پروگرام کو منعقد کرکے ایک تاریخی اور عظیم الشان پروگرام کے قریب قریب پہنچ گیا ہے۔ یہاں کے چیف سرپرست لوہردگا ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراوں نے بھی قوالی کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں بہت ہی قابل ستائش پہل کی ہے۔ ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراوں کی رہنمائی میں تمام کارکنان پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری طرح نبھانے میں مصروف ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ شہید شیخ بھکاری کی یاد میں سوسائٹی ناری نوادیہ کے زیر اہتمام شاندار محفل قوالی نیز میلہ پروگرام کی تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔

پبلک روڈ کی غیر قانونی جمع بندی، سی او سے کارروائی کا مطالبہ

عوامی نیوز نمائندہ

ٹنڈوا/چترا: ان دنوں ٹنڈوا علاقے میں غیر قانونی رجسٹریشن کے سنسنی خیز الزامات تھمنے کے آثار نظر نہیں آرہے ہیں۔ اس طرح کے کئی معاملے مسلسل منظر عام پر آنے سے لوگوں کو خوف آنے لگا ہے کہ سرکاری دفاتر میں ریکارڈ محفوظ نہیں ہے۔ تازہ ترین معاملہ ہفتے کے روز سریندگا سے سامنے آیا۔ جس میں دیوی منڈپ جانے والی عام سڑک کی جمع بندی کا دعویٰ کرتے ہوئے درجنوں دیہاتیوں نے زونل آفیسر وجے داس کو تحریری درخواست دے کر اسے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حلقہ تھری کے تحت موضع سریندگا کے کھاتہ نمبر 49 اور پلاٹ نمبر 364 میں نصب سرکاری بورڈ کو بھی شرپسندوں نے اکھاڑ کر پھینک دیا ہے۔ جبکہ ہیراماں بھویاں ساکن سیرانڈگا، ولد آنجہانی رودن بھویاں اور کھادم بھویاں ولد آنجہانی بدھن بھویاں کی طرف سے غیر قانونی سیٹلمنٹ پیپرز کے ذریعے قبضہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مذکورہ معاملے میں گاؤں والوں نے اعلیٰ سطحی تحقیقات اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست فارم پر سبودھ کمار، بابولال ساہو، اتم رام، سریش پرساد ساہو، دھانک لال کشیپ، تروینی ساہو، پراش گپتا، پردیپ رام، کمل رام، انیتا دیوی اور دیگر کے دستخط ہیں۔ دیوی منڈپ اور باؤلیا تالاب کی طرف جانے والی مذکورہ عوامی سڑک کو جمع بندی کی سنسنی خیز خبر سن کرسن پور کے منوج پاٹھک، اروند پاٹھک، پربھو مہتو اور دیگر نے سی او کو گاؤں والوں کے دستخط شدہ ایک خط سونپ کر سخت احتجاج کیا ہے۔ اگر دیہاتیوں کی بات مانی جائے تو کئی دہائیوں سے گاؤں والے مذکورہ جمعبندی سڑک کو پنڈال میں پوجا بشمول مورتیوں کے وسرجن کے لیے عوامی سڑک کے طور پر استعمال کررہے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ چند سال قبل مذکورہ متنازعہ زمین پر سرکاری فنڈز سے سڑک بنائی گئی تھی۔ ایسے میں دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اگر معاملے کی گہرائی سے چھان بین کی جائے تو بہت چونکا دینے والے اور دلچسپ حقائق کے ساتھ منڈل مین اور کئی ریونیو افسران کٹہرے میں کھڑے نظر آسکتے ہیں۔ مذکورہ کیس میں سی او نے کہا کہ تمام فریقین کو نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ ان کے علم یا دور میں کوئی غیر قانونی سرگرمی نہیں ہوئی، یہ معاملہ ماضی کا ہے۔ اس کا سنجیدگی سے تجزیہ کیا جائے گا۔ زون میں کہیں بھی سرکاری اراضی پر تجاوزات ہوں تو اسے فوری آزاد کرایا جائے گا۔

اوورلوڈ ٹرک نے نوجوان کی جان لے لی

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: راج محل نگر پنچایت کے ملازم سمت شرما ایک سڑک حادثے میں بری طرح زخمی ہوئے تھے۔ ہوا یہ کہ ایک ملکا بابا استھان کے قریب پاس اسپیڈ پتھر سے اوورلوڈ ہائیوا کے ٹکرسے سمت شرما کے دائیں پیر پر پہیا چڑھ گیا تھا، جس سے وہ بری طرح زخمی ہو گئے۔ دفتر جانے کا وقت تھا، جس کی وجہ سے سڑک پر جام کی حالت بنی تھی۔ اسی وقت یہ حادثہ پیش آیا۔ آنا فانا میں زخمی شرما کو راج محل ڈویژنل اسپتال لے جایا گیا، وہاں ابتدائی علاج کے بعد اس کو مالدہ ریفر کر دیا گیا۔ وہاں ایک نرسنگ ہوم میں علاج کے دوران زخمی سمت شرما کی موت ہوگئی۔ موت کی خبر سنتے ہی راج محل میں موجود لوگ مشتعل ہوگئے اور فوری طور پر ملکا بابا کے مقام پر ٹائر جلا کر سڑک بلاک کر دی۔ راج محل کے ایم ایل اے ایم ٹی راجہ نے موقع پر جا کر معاملہ حل کرنے کی کوشش کی، کافی دیر سمجھانے بجھانے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ متوفی سومیت شرما کی بیوی کو نگر پنچایت میں نوکری دی جائے گی اور سڑک حادثات میں دی گئی رقم اس کی بیوی کو دی جائے گی۔ واضح رہے کہ راج محل میں آئے روز سڑکوں پر حادثات ہوتے رہتے ہیں، اس کے باوجود کوئی بڑی کارروائی نہیں کی گئی، یہ معلوم ہونا چاہیے کہ راج محل فیری گھاٹ شہر کے بیچوں بیچ ہونے کی وجہ سے نو انٹری کی کوئی اہمیت ہے اور نہ ہی اوورلوڈڈ گاڑیوں کے خلاف کارروائی ہوتی ہے۔ چوبیس گھنٹے گاڑیاں آتی رہتی ہیں۔ نگر پنچایت جو ٹول ٹیکس وصول کرتی ہے، آج اسی نگر پنچایت کا ایک ملازم ٹرک کی تیز رفتاری اور اوورلوڈنگ کی وجہ سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھا! دیکھنا یہ ہے کہ یہ نو انٹری گیم کب تک جاری رہتی ہے یا صرف چند دن ہی یہ معاملہ چلتا ہے۔

ٹی بی بیداری اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ

عوامی نیوز نمائندہ

لویا آباد: امبیڈکر اکیڈمی اسکول میں گزشتہ روز منعقدہ ٹی بی بیداری اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں تیسری بار ٹی بی بیداری اور صحت کی جانچ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں 102 افراد کی شوگر، بی پی اور تھائرائیڈ کی جانچ کی گئی۔ قبل ازیں کیمپ کا افتتاح سیجو اعلاقہ پانچ کے جی ایم سدھا کر پرساد، اے جی ایم کے سنگھ اور اسکول کے پرنسپل ونود رستوگی نے مشترکہ طور پر شمع جلا کر کیا۔ جی ایم سدھا کر پرساد نے کہا کہ یہ پروگرام بی سی سی ایل کی طرف سے 100 روزہ ٹی بی کے خاتمے کی مہم کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ اس دوران آس پاس رہنے والے لوگوں کے مفت خون کے ٹیسٹ بھی کیے جا رہے ہیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوسکیں۔ اسے اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔ سیجو اعلاقے کے سی ایم او ڈاکٹر انوج کمار نے وہاں موجود لوگوں کو بتایا کہ ٹی بی ایک متعدی بیماری ہے۔ انہوں نے ٹی بی کی اہم علامات بتاتے ہوئے کہا کہ مسلسل کھانسی، وزن میں کمی، بھوک نہ لگنا اور رات کو پسینہ آنا وغیرہ جیسی علامات کا فوری معائنہ کرایا جائے۔ اس کے علاوہ اس بیماری سے بچاؤ کے لیے صفائی، غذائیت اور باقاعدگی سے صحت کی جانچ پر زور دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹی بی کی تصدیق ہو جائے تو اس کا علاج فوری طور پر شروع کیا جائے۔ اس موقع پر ارشاد عالم، آمت سنگھ اسپتال سے عثمان قریشی کے ساتھ اسکول سے سمیتا راوت، آلوک کمار، سنیل کمار، رنجیت راجوشی، کامنی بھنڈاری وغیرہ موجود تھے۔

مکھانہ کسانوں کو ہر ممکن مدد کرنے کی مرکزی وزیر کی یقین دہانی

دربھنگہ میں شیوراج سنگھ چوہان نے کسانوں سے مکھانے کی کاشت کے بارے میں معلومات حاصل کیں

دربھنگہ (اے این بی) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان آج دربھنگہ میں مکھانہ ریسرچ سینٹر پہنچے، جہاں انہوں نے کسانوں سے مکھانا کی کاشت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور کسانوں کو ہر ممکن مدد کرنے کا یقین دلایا۔ مسٹر چوہان کا بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری، وزیر ہری ساہنی، دربھنگہ کے ایم پی گوپال جی ٹھاکر اور مدھوبنی کے ایم پی اشوک کمار یادو نے شاندار استقبال کیا۔ مکھانہ ریسرچ سینٹر کیمپس میں بنائے گئے تالاب میں خود سے اتر کر، مسٹر چوہان نے مکھانہ کے کسانوں سے مکھانہ کی کاشت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ مکھانہ کاشتکار اس بات پر بہت خوش دکھائی دے رہے ہیں کہ وزیر خود تالاب میں اتر کر کھیتی کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ اس دوران وزیر موصوف نے ہر سال تالاب کے سائز کے مطابق مکھانا کی پیداوار کے بارے میں کسانوں سے معلومات بھی اکٹھی کیں۔ میں خود آج مکھانہ پیدا کرنے والے کسانوں سے بات کرنے آیا ہوں اور پھر مکھانہ بورڈ کی خاکہ کا فیصلہ کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بہار میں مکھانہ بورڈ بنتا ہے تو اس کی تشکیل کسان بھائیوں کے مشورے کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس کے لیے انہوں نے دربھنگہ میں مکھانہ پیدا کرنے والے کسانوں سے بات چیت کی۔ اس سے پہلے بہار کے روایتی لباس دھوتی-کرتا پہن کر شیوراج سنگھ چوہان مکھانہ کی کاشت کے لیے تیار کیے گئے پانی سے بھرے کھیتوں میں اترے۔ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے ساتھ دربھنگہ پہنچے شیوراج سنگھ چوہان کا متھیلا کی روایت کے مطابق استقبال کیا گیا۔ دربھنگہ کے ایم پی گوپال جی ٹھاکر اور دیگر نے کپڑے، کپڑوں وغیرہ سے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مکھانہ کی کاشت سے لاکھوں کسان وابستہ ہیں۔ ایسے میں مکھانہ بورڈ کے قیام سے ایسے لاکھوں کسانوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ دراصل، ایک دن بعد یعنی پیر کو وزیر اعظم نریندر مودی بہار آ رہے ہیں۔ وہ وزیر اعظم کسان سمان ندھی کی 19 ویں قسط کے طور پر بہار کے بھاگلپور سے ملک کے تقریباً 9 کروڑ 80 لاکھ کسانوں کے کھاتوں میں تقریباً 22 ہزار 700 کروڑ روپے کی رقم جمع کریں گے۔ ان کی آمد سے قبل شیوراج سنگھ چوہان پٹنہ آئے اور یہاں سے دربھنگہ روانہ ہوگئے۔ وہ پیر کو بھاگلپور میں پی ایم مودی کے ساتھ اسٹیج پر ہوں گے۔

NDA اتحاد کی پریس کانفرنس، بہار پر خصوصی توجہ مرکوز

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے بہار شریف کے سرکٹ ہاؤس میں NDA کے لیڈروں کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا جس میں انہوں نے بہار کے عوام کی جانب سے وزیر اعظم مودی اور مرکزی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس بجٹ 2025-26 میں بہار کے لیے نئے بجٹ کی پیش کش کی ہے۔ بہار کی اقتصادی ترقی اور ریاست کی ترقی کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی راہ ہموار کرے گی اور کل 26 ہزار کروڑ کے اس بجٹ میں بنیادی ڈھانچے سے لے کر سیاحت، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں سڑکوں کے رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے اس منصوبے میں پٹنہ-پورنیا-بکسر- بھاگلپور اور بودھ گیا-راجگیر-دربھنگا ایکسپریس وے کی تعمیر شامل ہے۔ قومی اہمیت کا پٹنہ-پونے ایکسپریس وے پروجیکٹ ریاست کو ملک کے مغربی حصے سے براہ راست جوڑے گا۔ وزیر نے کہا کہ ہوائی رابطہ کو بہتر بنانے کے لیے پٹنہ کے قریب بیہٹا میں گرین فیلڈ ہوائی اڈہ اور بھاگلپور کے سلطان گنج میں اجیبی ناتھ ہوائی اڈہ قائم کیا جائے گا۔ سیاحت کے شعبے میں، گیا کے مہابودھی مندر اور وشنوپد مندر کے لیے ایک خصوصی کوریڈور تعمیر کیا جائے گا جس سے بین الاقوامی

سیاحت کو فروغ ملے گا۔ تعلیم کے میدان میں نالندہ یونیورسٹی کو ترقی دینے اور آئی آئی ٹی پٹنہ کو وسعت دینے کا منصوبہ ہے۔ صحت کی تعلیم میں نئے میڈیکل کالج قائم کیے جائیں گے اور موجودہ کالجوں میں سیٹوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ زراعت اور خوراک کے شعبے میں مشرقی ہندوستان کا پہلا پروسیسنگ سینٹر قائم کیا جائے گا۔ سابقہ آر جے ڈی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ بہار نے اغوا کی صنعت کی شکل اختیار کر لی ہے۔ بہار کو جنگل راج اور گھوٹالوں کی ریاست کہا جانے لگا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار اب تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ یہاں ہر شعبے میں ترقی ہوئی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے دور قیادت میں بہار میں پوری طرح امن و امان بحال ہے اب بہار کے عوام آر جے ڈی کی طرف جانا نہیں چاہتے ہیں۔ وزیر نے مذید کہا کہ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار میں خصوصی توجہ دے کر بہار کے نتیش کمار کے ترقی کے راستے کو اور رفتار دینے کی کوشش کی ہے جس کو تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

سارن میں پانی کو ریسائیکل کرنے کا نظم بنایا جائے گی

ایم پی کم آبی وسائل کے چیئرمین راجیو پرتاپ روڈی نے اسرائیلی سفیر کے ساتھ کی میٹنگ

چھپرہ (اے این بی) پارلیمانی کمیٹی برائے آبی وسائل کے چیئرمین اور رکن پارلیمان راجیو پرتاپ روڈی نے اسرائیلی سفیر رویون آزر کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ کا مقصد آبی وسائل کے انتظام اور ری سائیکلنگ کے میدان میں اسرائیل کی جدید ٹیکنالوجیز کا مطالعہ کرنا تھا۔ تاکہ ہندوستان میں پانی کے تحفظ اور انتظام سے متعلق امکانات کا اندازہ لگایا جا سکے۔ ملاقات کے دوران اسرائیل میں پانی کی ری سائیکلنگ، ڈرپ اریگیشن، اوس اریگیشن اور بنجر علاقوں میں پانی کے استعمال کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجیز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسرائیل میں 90 فیصد گندے پانی کو دوبارہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نظام پانی کی حفاظت کو بڑھانے اور زرعی پیداوار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوا ہے۔ اس دوران مسٹر روڈی نے سفیر کو بتایا کہ بہار کے سارن ڈویژن کے لئے 4,000 کروڑ روپے کا ایک آبپاشی منصوبہ اور 2,000 کروڑ روپے کا سیلاب سے حفاظت کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اس سے سارن ہندوستان کا پہلا سیلاب اور آبپاشی کے انتظام کا ماڈل بن جائے گا۔ ملاقات کے دوران اسرائیلی سفیر نے چھپرہ کے دورے کی خواہش کا اظہار کیا۔ مسٹر روڈی نے کہا کہ آبی وسائل کمیٹی ان جدید ٹیکنالوجیز اور واٹر مینجمنٹ ماڈلز کا مطالعہ کرے گی اور ان کی افادیت کا جائزہ لے گی۔ تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ ان تکنیکوں کو ہندوستانی تناظر میں کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے۔ کمیٹی اس حوالے سے تفصیلی رپورٹ تیار کر کے حکومت کو پیش کرے گی۔ تاکہ اسے مستقبل میں پالیسی سازی میں استعمال کیا جا سکے۔ اسرائیلی سفیر نے اس سمت میں تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان تکنیکی معلومات کے تبادلے کا معاہدہ طے پایا۔ کمیٹی کی طرف سے کی جانے والی یہ تحقیق ہندوستان میں پانی کے تحفظ کے لیے نئے امکانات کو جنم دے گی۔

رکن اسمبلی نے لندن کانوینٹ اسکول کا کیا شاندار افتتاح

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے مغل کنواں نیو

رہوئی روڈ واقع گرین لائف پبلک ویلفیئر سوسائٹی نے اپنی دوسری شاخ لندن کانوینٹ اسکول کا شاندار افتتاح کر کے تعلیم کی دنیا میں ایک اور نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ اس موقع پر نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار، سابق ایم ایل اے انجینئر سنیل کمار، سابق ایم ایل اے روی جیوتی، میئر نمائندہ منوج کمار تانتی، ڈپٹی میئر نمائندہ دانش ملک، سابق ڈپٹی میئر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، سماجی رہنما یاسر امام، ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، وارڈ کونسلر پپو یادو، تنویر عالم، آشیش کمار، پپو خان، اجے پاسوان، امارت شرعیہ کے قاضی منصور عالم قاسمی، ہند میڈیکل محمد اعظم، ڈاکٹر صابری احسن، ڈاکٹر امریندر کمار، ڈاکٹر کاہکاشاں تسنیم، ڈاکٹر شنکر پٹیل، صغریٰ اسکول کے سابق پرنسپل ارشد استھانوی، روز میری لینڈ اسکول کی پرنسپل ناظرہ پیکر میم، ضلع کونسل کے نمائندہ سلن مہتو وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر سینکڑوں معززین نے شرکت کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گرین لائف پبلک ویلفیئر سوسائٹی کے سیکرٹری انجینئر علی احمد، لندن کانونٹ اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر حلیمہ خان، پرائم ہیڈ گفران نے کہا کہ یہ بہار شریف کا ایک ایسا اسکول ہے جو آئی سی ایس سی بورڈ کے نصاب سے چلایا جا رہا ہے، جو مکمل طور پر ایئر کنڈیشنڈ ہے اور اس میں بچوں کے لیے ڈیجیٹل کلاسز اور ڈیجیٹل کلاسز کی خصوصی سہولیات موجود ہیں۔ انگریزی بولنے والے ماحول کے ساتھ اسکول کا دورہ کرنے کے بعد تمام مہمانوں نے اسے ادارے کا تاریخی قدم قرار دیا اور کہا کہ بہار شریف ایک اسمارٹ سٹی بن چکا ہے لیکن یہاں ایک اسمارٹ اسکول کی اشد ضرورت تھی جسے لندن کانونٹ اسکول پورا کر رہا ہے اور شہر کے باسیوں سے اپیل کی کہ وہ ایک بار اسکول کا دورہ کریں کیونکہ بچے کل کا مستقبل ہیں اور شہر تب ہی اسمارٹ ہوگا جب ہمارے بچے ڈیجیٹل طور پر اسمارٹ ہوں گے۔ لندن کنوینٹ اسکول کی خاصیت یہ ہے کہ یہاں جو بھی تعلیم دی جاتی ہے وہ بہت ہی کم خرچ پر اچھی تعلیم دستیاب ہے۔ اچھی تعلیم کی سبب اسکول، والدین اور ریاست کا نام روشن ہوتا ہے ویسے بھی نالندہ علم کی سرزمین رہی ہے اور نالندہ کے طالب علم نے ملک اور بیرونی ملک میں بھی اپنی کامیابی کا پرچم لہرانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

نالندہ میں سڑک حادثہ میں معمر شخص کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چنڈی تھانہ علاقے میں سڑک حادثہ میں ایک معمر شخص کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق چنڈی تھانہ علاقہ کے بنسی بیگھہ گاؤں کے رہائشی مرحوم سکھاری مانجھی کے 75 سالہ بیٹے وگن مانجھی کی واپسی کے دوران ٹریکٹر کی زد میں آ کر موت ہوگئی۔ متوفی کے لواحقین نے بتایا کہ وہ صبح دامنی کھاڑ کے کندھے میں رفع حاجت کے لیے نکلا تھا اور رفع حاجت سے فارغ ہونے کے بعد گھر واپس آتے ہوئے سڑک کنارے لگے درخت سے داتن توڑنے لگے تو اسی درمیان ایک بے قابو ٹریکٹر اس کے اوپر چڑھ گیا جس سے معمر شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ مقامی گاؤں والوں کی مدد سے ٹریکٹر اور ڈرائیور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کروا کر لاش لواحقین کے حوالے کر دی اور پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

سڑک حادثہ میں 3 عقیدت مندوں کی موت

بھبوا (اے این بی) بہار کے کیمور ضلع کے کدرا تھانہ علاقہ میں اتوار کی صبح سڑک حادثہ میں تین عقیدت مندوں کی موت ہوگئی اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اسکارپیو میں سفر کرنے والے لوگ پریاگ راج میں مہاکمبھ میں اسنان کے بعد واپس لوٹ رہے تھے۔ اس دوران چلبلی اوور برج کے قریب اسکارپیو سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس واقعے میں تین افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ متوفی کی شناخت نہیں ہوسکی۔ زخمیوں کو بھبوا صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

سارن: نوجوان کا گولی مار کر قتل

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے ناگرا تھانہ علاقے میں ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ رسول پور گاؤں کے رہنے والے ست کمار سنگھ عرف انکش کمار سنگھ (20) ولد شترو گھن سنگھ کے گھر پر کچھ نامعلوم افراد پہنچے اور اسے گھر سے باہر بلایا اور اپنے ساتھ لے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ کچھ دیر بعد جب گاؤں میں گولی چلنے کی آواز سنائی دینے پر جب گاؤں والے اور متوفی کے اہل خانہ وہاں پہنچے تو انہوں نے مذکورہ نوجوان کو مردہ پایا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کے ساتھ ساتھ پولیس قریبی سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو اسکین کرنے کے بعد قاتلوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

ویشالی: بس اور ٹرک کی ٹکر میں 11 عقیدت مند زخمی

حاجی پور (اے این بی) ویشالی ضلع کے گنگا برج تھانہ علاقے میں اتوار کی صبح بس اور ٹرک کے درمیان تصادم میں گیارہ عقیدت مند زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بس میں سوار لوگ پریاگ راج کے مہاکمبھ میں اسنان کے بعد نیپال کے وراٹ نگر میں اپنے گھر واپس جا رہے تھے۔ اس دوران گاندھی سیتو کے ستون نمبر 23 کے قریب بس اور ٹرک کے درمیان ٹکر ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اس حادثہ میں بس میں سوار 11 عقیدت مند زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو حاجی پور صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

مان پور-گرکھا سڑک کو سنٹرل روڈ فنڈ سے ملی منظوری

گرکھا: ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کی کوششوں سے مان پور-گرکھا سڑک کو سی آر ایف اسکیم کے تحت منظوری مل گئی۔ منظوری ملنے پر اہل علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر آدم پور میں ایک جلسہ تشکر کا اہتمام کیا گیا۔ لوگوں نے تقریب میں بی جے پی لیڈر اور ایم پی کے نمائندہ راکیش سنگھ کا خیر مقدم کیا۔ گاؤں والوں نے مسٹر سنگھ کے ساتھ برج بھوشن سنگھ اور سنجے سنگھ کا گاجے-باجے کے ساتھ پھول وشال سے استقبال کیا۔ اس موقع پر منڈل صدر متھلیش مانجھی، پون سنگھ، یوا مورچہ کے سمت بابا، آئی ٹی سیل کے مونو سنگھ، کرشن کانت سنگھ، وندھیاچل سنگھ، نائب سرپنچ جے مالا دیوی، پرماتما جی، رگھونش مہتو، کنال بابا، راجو سنگھ، منچن سنگھ، منیش گپتا، سونو سنگھ، منیش سنگھ وغیرہ موجود تھے۔ موقع پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ سڑک کی تعمیر نو اور چوڑا کرنے کا مطالبہ لوگ برسوں سے کر رہے تھے۔ جوسرن کی ترقی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنے والے ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کے عزم اور مسلسل کوششوں کی وجہ سے شرمندہ تعبیر ہوا۔ یہ سڑک علاقائی ترقی کا پل بنے گی۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ ایم پی روڈی کا کام کرنے کا انداز ان کی پہچان ہے۔ ان کی کوششوں سے اسے سینٹرل روڈ فنڈ کے تحت منظوری ملی ہے۔ اس کی کل لاگت 61.78 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے۔ سڑک کی چوڑائی سات میٹر سے بڑھا کر 10 میٹر کی جائے گی۔ جس سے ٹریفک ہموار ہو جائے گی اور مسافروں کو مزید سہولت ملے گی۔ یہ سڑک نہ صرف نقل و حمل کی سہولت فراہم کرے گی۔ بلکہ کسانوں، تاجروں اور مقامی باشندوں کو لامحدود امکانات سے جوڑ دے گی۔ لوگوں نے ایم پی مسٹر روڈی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی قیادت کی تعریف کی۔

ٹرک اور ہائی وا کے تصادم میں خلاصی کی موت

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع کے نان پور پوپری روئی سید پور اسٹیٹ 87 مین سڑک کے موہنی مہوا چھی بازار کے قریب ٹرک اور ہائی وے کے درمیان تصادم میں ڈرائیور اور ہیلپر بری طرح زخمی ہوگیا، یہ معاملہ اہل صبح کا بتایا گیا ہے جبکہ نان پور پولیس نے زخمیوں کو علاج کے لیے مقامی نان پوری اپچ سی میں داخل کرایا جہاں ہیلپر نند کمار زندگی کی جنگ ہار گئے اور گاڑی ڈرائیور ابھی زیر علاج ہے۔ پولیس نے تباہ شدہ ٹرک کو اپنے قبضے میں لے لیا جس کا نمبر BR 01GN 9754 تھا جبکہ نامعلوم گاڑی ٹھوکر مار کر فرار ہونے میں کامیاب رہا، پولیس نے ٹرک کے ہلپھر کے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے، جہاں پوسٹ مارٹم کے بعد ہلپھر کی لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی ہے۔

شوہر بیوی کے تنازع میں 3 بچوں کا قتل

سمستی پور: ضلع سمستی پور میں ماں کی محبت کو شرمسار کر دیا ہے۔ دراصل چکرمہسی تھانہ علاقہ میں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کی وجہ سے اس نے اپنے تین بچوں کو قتل کر کے کنویں کے اندر پھینک دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور میاں بیوی کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ چکماسی تھانہ علاقہ کے مالی نگر وارڈ 8 کے رہنے والے چندن مہتا اور ان کی بیوی سیما دیوی کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ گھر میں میاں بیوی کے علاوہ تین بچے رہتے تھے۔ مقامی لوگوں نے دوپہر کے وقت کنویں میں تین بچوں کی لاشیں دیکھیں تو سنسنی پھیل گئی۔ پولیس کو اس واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ جس کے بعد پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ تاہم تینوں بے گناہوں کو کن وجوہات کی بنا پر قتل کیا گیا؟ یہ ابھی تک واضح طور پر سامنے نہیں آیا ہے۔ مرنے والوں میں 6 سالہ ترون کمار، 4 سالہ تانیا کماری اور 2 سالہ ہنشک کمار شامل ہیں۔ پولیس نے لاشیں قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دی ہیں۔

مدرسہ بورڈ کا وسطانیہ امتحان پرامن ماحول میں جاری

سیتامڑھی: بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے زیر اہتمام وسطانیہ (ہشتم) کا امتحان دوسرے دن بھی پرامن طور پر جاری رہا۔ مدرسہ بورڈ کے ایگزامینیشن کنٹرولر ڈاکٹر نورالاسلام نے مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد کورٹ بازار، مدرسہ عزیزیہ جامع مسجد پوپری اور دیگر کئی مدارس کے امتحان مراکز کا دورہ کیا۔ مرکزی مہتمم سہ پرنسپل مدرسہ حمیدیہ دارالبنات حسینہ مہسول، مولانا حاجی ضیاء الرحمن قاسمی، نائب مرکزی مہتمم مولانا امتیاز علی نے بتایا کہ 80 طلباء و طالبات امتحان میں شریک ہوئے۔ کوئی بھی طلباء غیر حاضر نہیں رہے۔ مرکزی مہتمم مدرسہ رحمانیہ اندولی، پریہار، محمد صدر عالم، نائب مہتمم، محمد منیر الاسلام اور محمد شاہد اشرف نے بتایا کہ 134 طلباء و طالبات شریک ہوئے اور 2 طلباء غیر حاضر رہے۔ مرکزی مہتمم و پرنسپل جامعہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد کوٹ بازار کے پرنسپل مولانا علی مرتضی نے بتایا کہ 236 طلباء و طالبات سے 231 شریک ہوئے مدرسہ فیض عام پھلواریہ کے پرنسپل مولانا محمد مطیع الرحمن قاسمی نے بتایا کہ تمام 116 طلباء و طالبات امتحان میں شریک ہوئے، مدرسہ اسلامیہ تنظیم العلوم شاہ پور کے سربراہ مولوی مولانا نور عالم نے بتایا کہ تمام 44 طلباء و طالبات شریک رہے۔ مدرسہ جامعہ محمدیہ نان پور کے پرنسپل امان اللہ نے بتایا کہ تمام 57 طلباء و طالبات امتحان میں شریک ہوئے۔ مدرسہ رشیدیہ رائے پور کے ہیڈ مولوی مولانا محمد غزالی نے بتایا کہ 30 طلباء و طالبات نے امتحان میں شرکت کی، مدرسہ اشاعت العلوم بھگوتی پور سرسنڈ کے ہیڈ مولوی سہ سینٹر مہتمم، مولانا محمد داؤد اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ قاری محمد مشتاق احمد نے بتایا کہ 35 طلباء و طالبات نے امتحان میں شرکت کیا اور دیگر مراکز پر بھی

ایس ڈی ایم ہوشیار ہو جائیں

رہتاس: ڈیہری سب ڈویژن کے علاقوں میں عوامی تقسیم کے نظام کے دکاندار جو غریبوں کا راشن چوری کرتے ہیں اب ہوشیار ہو جائیں۔ کیونکہ سب ڈویژنل افسر سوریہ پرتاپ سنگھ نے ایک تحقیقاتی مہم شروع کی ہے کہ ان دنوں افسروں کو ڈیلرز کی طرف سے غریبوں کے راشن کو ڈکارنے اور وقتاً فوقتاً راشن تقسیم نہ کرنے اور وقتاً فوقتاً دکانیں نہ کھولنے کی شکایتیں موصول ہو رہی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈیلرز راشن کارڈ ہولڈروں کے ساتھ بدتمیزی اور مارپیٹ کرتے ہیں، ایس ڈی ایم نے کہا کہ پی ڈی ایس دکانداروں کی بے قاعدگی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایس ڈی ایم نے بتایا کہ مجموعی طور پر 25 پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے دکانداروں کے لائسنس منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ تحقیقاتی مہم چلائی جا رہی ہے۔

پورنیہ میں غیر قانونی اسلحے برآمد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پچھلے کچھ دنوں سے پورنیہ ضلع کے سرسائی پولیس اسٹیشن کے تحت ایک

شخص کی طرف سے غیر قانونی آتشیں اسلحہ اور کارتوس کی خرید و فروخت کی اطلاعات موصول ہو رہی تھیں اسی سلسلے میں 22.02.2025 کو رات 1.30 بجے ایک خفیہ اطلاع کی روشنی میں پولیس سپرنٹنڈنٹ پورنیہ کی ہدایات کے مطابق سب ڈویژنل پولیس افسر بنما کھی سیودھ کمار، سب ڈویژنل پولیس افسر ایس ٹی انسپکٹر ہمیش چندر کی قیادت میں ضلع انٹیلی جنس یونٹ کی مدد سے آیوش راج نے چھاپہ مار کر اسلحہ اسمگلر بچن جھا والد شیلندر جھا ساکن سری ضلع پورنیہ کو ایک دیسی پستول 8 زندہ کارتوس دو موبائل فون اور ایک آلٹو کار کے ساتھ گرفتار کر لیا جو اسمگلنگ میں استعمال ہو رہی تھی ملزم سے پوچھ گچھ اور اس کے موبائل فون کی جانچ پڑتال سے اسلحے کی اسمگلنگ میں ملوث دیگر ارکان کا بھی انکشاف ہوا جس کے حوالے سے قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

اردو ادیبوں میں تین نام ممتاز احمد مرحوم، انوار الحسن وسطوی اور ڈاکٹر ظفیر الدین کے نام اہم

ڈاکٹر ظفیر الدین انصاری کی کتاب "مطالعہ ادب" کا شاندار رسم اجرا، کئی معززین نے کی شرکت

حاجی پور (اے این بی) شہر کے انجان پیر چوک سے پچھم واقع مہارانا پرتاپ میرج ہال کے وسیع ہال میں اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام ڈاکٹر محمد ظفیر الدین انصاری سابق صدر شعبہ اردو للت نارائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کی کتاب "مطالعہ ادب" (مجموعہ مضامین) کا رسم اجرا مولانا ابوالکلام قاسمی سابق پرنسپل مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ کے دست مبارک اور دیگر مہمانان کرام کے ہاتھوں کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب امتیاز احمد کریمی سابق چیئرمین بہار پبلک سروس کمیشن پٹنہ، عبدالسلام انصاری سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، مہمان اعزازی کی حیثیت سے پروفیسر توقیر عالم سابق پرو وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی، فارسی یونیورسٹی پٹنہ، پروفیسر صفدر امام قادری استاد شعبہ اردو کامرس کالج پٹنہ، ڈاکٹر عطا عابدی سب ایڈیٹر (سابق) ماہنامہ "افکار ملی" دہلی موجود تھے۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر فاروق احمد صدیقی سابق صدر شعبہ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور نے کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر عارف حسن وسطوی نے بحسن خوبی انداز میں انجام دیا۔ جبکہ پروگرام کا آغاز باضابطہ طور پر مولانا کاظم رضا کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروگرام کی صدارت کر رہے پروفیسر فاروق احمد صدیقی نے نعت رسول کا نذرانہ پیش کیا۔ جن کے بعد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان اعزازی کی حیثیت سے جناب پروفیسر توقیر عالم سابق پرو وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی پٹنہ نے کہا کہ پروفیسر ظفیر الدین انصاری بہت ہی شریف انسان ہیں۔ انکی یہ بات کتاب میں بھی ملتی ہے۔ کتاب پر اچھی نظر رکھتے ہوئے کہا اردو کے بارے میں لکھی باتیں بھی کافی مفید ہیں۔ انہوں نے پروفیسر الدین انصاری کے ساتھ گزارے دنوں کو بھی یاد کیا۔ ہم دونوں نے نتیشور کالج مظفر پور میں ایک ساتھ نوکری کی شروعات کی تھی۔ 1977 سے ان سے میرا گہرا رشتہ ہے۔ انہوں نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ معزز یوگی جی کے ذریعے حال ہی میں دیے اردو زبان کے بارے بیان کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسے انہوں نے کٹھ ملا کی زبان بتایا تھا۔ جبکہ اردو پورے ملک کے ہر شہری کی زبان ہے۔

یوم خواتین اور یوم بہار کے حوالے سے ڈی ایم کی متعلقہ حکام کے ساتھ میٹنگ

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) رینو مہوتسو، بین الاقوامی یوم خواتین اور یوم بہار 2025 کے حوالے سے، کلکٹریٹ میں ضلع مجسٹریٹ شری انیل کمار کی صدارت میں متعلقہ محکمہ کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں آئندہ رینو مہوتسو، بین الاقوامی یوم خواتین اور یوم بہار 2025 پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر اینڈ کلچر آفیسر ارریہ کو ضلع مجسٹریٹ نے پروگرام کے خاکہ سمیت تمام ضروری تیاریوں کو بروقت یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ پروگرام کی کامیابی کے لئے تمام معاون محکموں کے عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ رینو مہوتسو 2025 کا انعقاد 04 مارچ 2025 کو ادیب پھنیشور ناتھ رینو کے یوم پیدائش کے موقع پر کیا جائے گا۔

96 ملین ڈالر، گوتم اڈانی کی جعلسازی

امریکہ کی عدالت اب بہت کچھ پوچھے گی

خورشید فرازی

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پی ایم مودی کو اپنی سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور ان کے اس بیان کی شدید مذمت کی جو انہوں نے امریکی پریس کو خطاب کرتے ہوئے اس تنازع کا حوالہ دیا جس میں اڈانی گروپ زبردست گھوٹالے میں ملوث ہے۔ راہل گاندھی نے انتہائی تلخ لہجے میں کہا کہ یہ آپ کا کوئی ذاتی معاملہ نہیں تھا بلکہ اس کا واسطہ پورے ملک سے تھا۔ انہوں نے پی ایم مودی کے میڈیا انٹرایکشن کا حوالہ دیا جب وہ امریکہ کے دورے پر تھے اور میڈیا مینوں نے ان سے دریافت کیا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ سرگوشی میں کیا باتیں ہو رہی تھیں اور اڈانی گروپ کے معاملہ میں جو بدعنوانی کا کیس امریکی عدالت میں زیر سماعت ہے اس معاملے میں کیا ہوا ہے۔ اس کے جواب میں پی ایم مودی نے کچھ نہ سمجھتے ہوئے غیر شعوری طور پر کہہ دیا کہ یہ مسئلہ ایک انفرادی ہے اور جب دو ملکوں کے لیڈران آپس میں مل رہے ہوں تو اس قسم کے معاملوں میں کوئی تبصرہ نہیں کیا جاتا۔ مودی کے اس جواب پر راہل گاندھی نے طنزاً کہا کہ مودی جی یہ آپ کا کوئی ذاتی معاملہ نہیں ہے، یہ پورے ملک کا معاملہ ہے اور آپس میں مل بیٹھ کر اس معاملے کو نپٹایا نہیں جاسکتا۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ پی ایم مودی نے امریکی پریس کو گمراہ کن جواب دیتے ہوئے بتایا کہ دنیا کا ایک بڑا کاروباری گوتم اڈانی چونکہ پی ایم مودی کا قریبی دوست ہے اور وہ یہ ہرگز نہیں چاہیں گے کہ امریکی صدر ٹرمپ اس معاملے میں اپنی زبان کھولیں۔ واضح رہے کہ ایک بدعنوانی اور چوری کا کیس اڈانی کے خلاف امریکی عدالت میں زیر سماعت ہے اور ٹرمپ بھلے ہی مودی کی خاطر اڈانی کے خلاف اپنی زبان نہ کھولیں لیکن امریکی عدالت اور اس کے جج صاحبان حکمران وقت کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکتے اور بہت جلد اڈانی کی چالبازی اور جعلسازی کا مقدمہ سماعت کیلئے پیش ہوگا اور اڈانی کو حاضری دینا ہوگی اور دیکھنا ہوگا کہ مودی انہیں کس طرح سے اس جعلسازی کے کیس سے بچاتے ہیں اور اگر انہوں نے ایسا کرنے کی کوشش بھی کی تو خود ان کے بہت سارے کیس کھل کر سامنے آجائیں گے جس میں نوٹ بندی، رافیل طیارے کی خریداری اور یو ایس ایڈ کا معاملہ تو ابھی سامنے کا ہے جس میں ڈونالڈ ٹرمپ برملا اظہار کر چکے ہیں کہ انہوں نے مودی کو 96 ملین ڈالر دیئے تھے جو ہندستانی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے ووٹروں کو تیار کرنے کیلئے دیا گیا تھا اور اب راہل گاندھی یہ سوال کر رہے ہیں کہ کیا وہ 96 ملین ڈالر 2014 کی انتخابی جنگ لڑنے کیلئے دیا گیا تھا اور اگر دیا گیا تو مودی اس کا اظہار کریں کی وہ 96 ملین ڈالر کس کھوہ میں چھپا کر رکھے گئے ہیں اور اس خطیر رقم کا استعمال کس نے اور کیس کیا۔

پی ایم مودی نے اڈانی کی بدعنوانی کے معاملہ کو ایک شخص کا انفرادی معاملہ بتایا، کیا پی ایم مودی اس کی وضاحت کر سکتے ہیں کہ ان کے دور حکومت میں ہی یہ سارے بڑے بڑے مگرمچھ جیسے اڈانی، نیدر مودی، للت مودی، وجے مالویا کیوں سامنے آگئے۔ للت مودی کو ملک سے فرار کرانے میں سشما سوراج اور وسندھرا راجے کا نام سامنے آیا تھا جو بی جے پی کی مرکزی وزیر اور دوسری راجستھان کی سابق وزیر اعلیٰ تھی اور اس وقت جبکہ انڈیا میں بہت ساری گھریلو صنعت دو گجراتیوں نے اڈانی کو فروخت کر دیا ہے جس میں ریلویز، ایئر لائنز کمپنیاں اور اہم پل وہوائی اڈے کی تعمیر کی ذمہ داری اڈانی کو سونپ دی ہے تو مودی کو خود بھی ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ اڈانی دنیا کا ایک بڑا گھپلہ باز ہے جس کے سامنے نٹورلال، ہرشد مہتہ وغیرہ بونے نظر آئیں گے تو ایسے شخص کی دوستی کسی دن پی ایم مودی کو اس طرح سے پھنسائے گی کہ وہ جس قدر بھی باہر نکلنا چاہیں گے وہ اسی قدر اس میں اس چکرویو میں پھنستے نظر آئیں گے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ پی ایم مودی نے امریکی پریس کو اڈانی کے معاملہ کو اس کا ذاتی معاملہ بتا کر یہ ثابت کر دیا کہ وہ کسی بھی اعتبار سے اس ملک کے وزیراعظم کے عہدے کے لائق نہیں ہیں۔ اگر وہ ہندستان کے ایک سچے وزیراعظم ہوتے تو وہ ٹرمپ سے کہتے کہ اڈانی کے گھپلہ کے بارے میں اپنی زبان کھولیں تاکہ وہ انہیں امریکہ میں اس کیس کی چھان بین کیلئے بھیجتے۔ لیکن پی ایم مودی نے یہ کہہ کر معاملے کو ہلکا کیا اور یو ایس پریس کو گمراہ کیا کہ یہ اڈانی کا ذاتی معاملہ ہے اور اس سے کسی کا کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ ہندستان کا ایک بڑا بیوپاری جس کے ہاتھ میں سبھی گھریلو صنعتیں ہیں وہ امریکہ کے ساتھ اس قسم کا گھپلہ کرے اور وزیراعظم اس معاملہ کو اس کا ذاتی مسئلہ بتائیں تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ دال میں کچھ کالا نہیں ہے بلکہ پوری دال ہی کالی ہے۔ ابھی ایک ہفتہ قبل جب مودی امریکہ گئے اور ٹرمپ کے ساتھ مصافحہ اور معانقہ کی تمام حدیں پار کرلیں، اس وقت انہوں نے اڈانی کے رشوت ستانی کے کیس پر ٹرمپ سے کوئی بات نہیں کی بلکہ پریس والوں کو غلط معلومات دیتے ہوئے دنیا کو حقیقت سے بتہ دور دیکھنے کی صلاح دی۔ لیکن اس وقت جبکہ امریکی عدالت میں اڈانی کی رشوت ستانی کا کیس درج ہو چکا ہے اور اس کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے کہ اس کیس کی سماعت امریکی عدالت میں جلد ہوگی اور اڈانی کسی بھی صورت میں خود کو بچا نہیں سکتے ہیں لیکن یہ خیال بھی سامنے آتا ہے کہ اڈانی کو اس رشوت ستانی کے معاملے میں امریکی عدالت سزائے قید یا بھاری جرمانہ عائد کرتی ہے تو کیا یہ شخص اس قابل سمجھا جائے گا کہ وہ خود گھریلو صنعتوں کا سربراہ کہلائے؟

☆

منشیات کی مثال تو یوں ہے کہ گھر پھونک تماشہ دیکھ

قیصر محمود عراقی

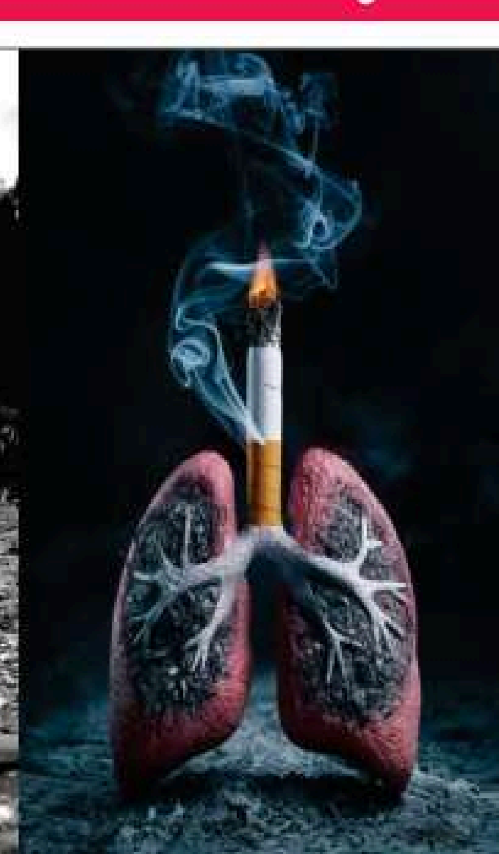

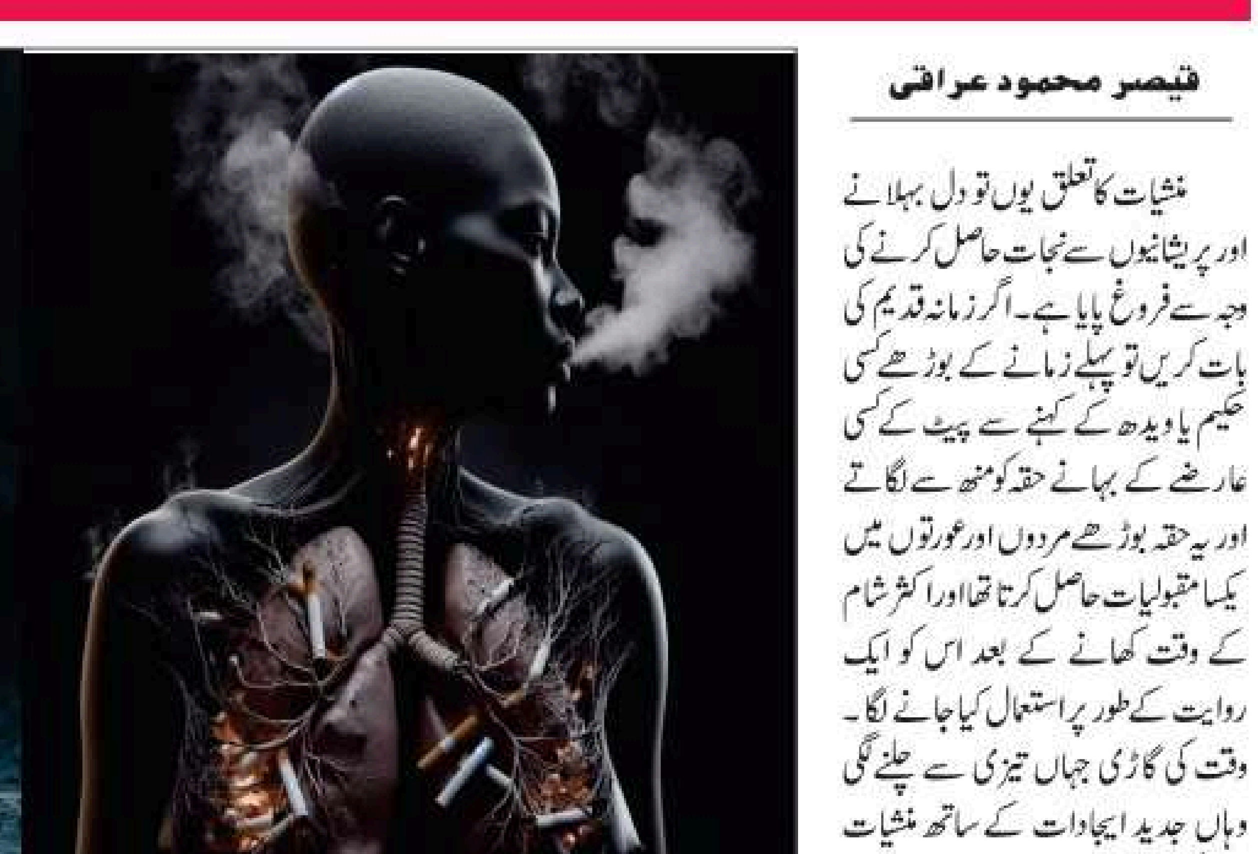

منشیات کا تعلق یوں تو دل بہلانے اور پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کی وجہ سے فروغ پایا ہے۔ اگر زمانہ قدیم کی بات کریں تو پہلے زمانے کے بوڑھے کسی حکیم یا ویدھ کے کہنے سے پیٹ کے کسی عارضے کے بہانے حقہ کو منہ سے لگاتے اور یہ حقہ بوڑھے مردوں اور عورتوں میں یکساں مقبولیات حاصل کرتا تھا اور اکثر شام کے وقت کھانے کے بعد اس کو ایک روایت کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔ وقت کی گاڑی جہاں تیزی سے چلنے لگی وہاں جدید ایجادات کے ساتھ منشیات نے بھی ماڈرن ٹرینڈ اختیار کیا اور امیر طبقے میں سگار کا بطور فیشن ہونٹوں کے ساتھ لگا کر دونوں کے برابر کی انگلیوں میں دبا کر رکھا اور مغربی فیشن کو فروغ بخشا، مغرب میں ہونے والی منشیات کا استعمال اگر مشرقی لوگ کرتے تو وہ بہت مقبول ہوتے۔ جیسے جیسے گلوبلائزیشن کو فروغ ملا، مختلف نسل وممالک کے لوگ ایک دوسرے کے قریب آئے تو تمباکو نوشی کے ساتھ ساتھ دوسری منشیات کو بھی فروغ ملا۔ منشیات کا استعمال ہمیشہ نقالی تجسس پسندی اور فیشن کے طور پر پروان چڑھتا ہے اور یہ لعنت تیزی سے سرائیت کر رہی ہے، بہت سے اچھے گھرانوں کے ذہین اور ہنر مند اور قابل نوجوان اور بچے اس لعنت کی لپیٹ میں ہیں۔

اگر ہم مذہب اسلام میں دیکھیں تو شرعاً تمباکو نوشی مکروہ ہے، سگریٹ یا حقہ پی کر ہم مسجد میں نہیں جاسکتے کیونکہ اس کی بدبوؤں سے نمازیوں کو تکلیف ہو اور مسجد کا تقدس بھی مجروح ہوتا ہے اور دوسری منشیات جیسے الکوحل تو ہمارے مذہب میں حرام کی حیثیت رکھتی ہے، چرس اور دوسری مدہوش کرنے والی منشیات انسان کو اس کے مقام ووقار سے گرا کر اس کو جانور بنا دیتی ہے اور ذلت ہمیشہ کیلئے اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ خوشحال گھرانوں کے بچے اور مرد اپنا رخ منشیات خریدنے اور اس کا استعمال کرنے کی طرف کرتے ہیں تو جنت نما گھر جہنم بن جاتا ہے۔ منشیات کا عادی شخص جب پیسے نہ ہونے کے سبب منشیات نہیں خرید سکتا تو وہ چوری کرتا ہے اور وہ اپنے گھر کے سامان تک چوری کر کے اپنی لت پوری کرتا ہے اور ایسا شخص نہ صرف اپنے گھر بلکہ معاشرے کے لئے بھی نقصاندہ ثابت ہوتا ہے۔ ایسا شخص عام شاہراہوں پر گداگیروں کی شکل میں گھروں سے باہر تعلیم حاصل کرنے والی طالبہ پر اور کام کرنے والی عورتوں پر ابر آلود نگاہیں رکھتے ہیں اور معاشرے کا تقدس پامال کرتے ہیں۔ ہم اپنے گرد ونواح میں دیکھیں تو روزانہ ہی ایسے بیسیوں افراد نشہ کرتے ہیں اور نشے کی حالت میں کسی فٹ پاتھ پر پڑے نظر آتے ہیں، ان میں زیادہ تر 20 تا 30 سال کے عمر کی نوجوان شامل ہیں جو تیزی کے ساتھ اس لعنت میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ کوئی ایسا شہر نہیں ہے جہاں ہیروئن، افیون، چرس اور بھنگ فروخت نہ کی جاتی ہو جبکہ شراب اور بڑی تعداد میں سکون آور گولیاں اور انجکشن بھی فروخت کئے جاتے ہیں، معاشرے کے طول وعرض میں پھیلے منشیات کے عادی لوگ گھوم گھوم کر نشہ کرتے ہیں، حد تو یہ ہے کہ اب تعداد روز بروز بڑھتی جارہی ہے، پولیس ان کو گرفتار کرنے سے گریزاں ہے اس لئے کہ انہیں حوالات میں رکھنے سے انہیں ان سے کچھ ملنے والا نہیں الٹا ان کی خدمت کرنا پڑے گی۔

بات دراصل یہ ہے کہ منشیات فروشی سے کچھ لوگوں نے اپنے کاروبار کو چمکائے ہوئے ہیں اور ہزاروں لال وجگر منشیات خرید کر منشیات فروشوں کے کاروبار کو آسمانوں پر چڑھا رہے ہیں، اسمگلنگ کے ذریعہ یہ لوگ اپنے کاروبار کو فروغ دے رہے ہیں اور لوگوں کے گھر برباد ہو رہے ہیں۔ منشیات کی غیر قانونی تجارت ہماری آئندہ نسلوں کیلئے مسلسل عفریت ہے کیونکہ ہمارے معاشرے کے گھریلو مالی طور پر پریشانیوں میں مبتلا افراد جلدی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں، وہ یہ سمجھتے ہیں کہ شاید ان چیزوں کے استعمال سے ان کی پریشانیاں دور ہو گئیں، انہیں تو نشہ کرنے کے بعد اپنا پتہ تک نہیں ہوتا بھلا انہیں کسی کی کیا خبر ہوگی۔ یہ لوگ تو اپنا غم غلط کرتے کرتے موت کے آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ آج دنیا بھر میں کروڑوں افراد نشے کی عادی ہو کر شیطان کے مکروہ پنجوں میں جکڑے ہوئے ہیں، نشے کا عادی انسان قتل، خودکشی، حادثات، آبروریزی، چوری چکاری اور دیگر جرائم میں ملوث ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم حکومت وقت سے درخواست کریں کہ وہ ملک میں منشیات فروش کرنے والوں کے کاروبار بند کروائیں کیونکہ یہ ہزاروں قیمتوں جانوں کے قاتل ہیں، ان کو سخت اور نتیجہ خیز سزائے دی جائے اور اسمگل ہو کر آنے والی منشیات پر بھی سختی سے عمل درآمد کروائیں اور ساتھ ہی منشیات کے عادی حضرات کے لئے ہسپتالوں میں ان کا معائنہ کروائیں اور ان کے علاج کی سہولیات کو بھی فروغ دیں تاکہ قیمتی سرمایہ محفوظ ہوں۔ علاوہ ازیں میں معاشرے کے شریف لوگوں سے بھی گذارش کرونگا کہ صرف حکومتی سطح پر بندش لگانے سے کچھ نہیں ہوگا، یہ کافی نہیں ہے نشے سے معاشرے کو پاک کرنے کیلئے ہر شخص کو خواہ وہ حاکم ہو یا محکوم، افسر ہے یا ماتحت، آجر ہے یا آجیر، استاد ہے یا شاگرد، واعظ ہے یا سامع، خاص ہے یا عام، عورت ہے یا مرد، بڑھا ہے یا بچہ اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، اپنے آپ کو بھی منشیات سے بچانا ہوگا اور اپنے آس پاس والوں کو بھی۔ ہمیں منشیات کی عادت کی وجہ سے ہونے والی مکروہ قسم کی اخلاقی برائیوں اور انسانی صحت پر ہونے والے نقصانات کا خاتمہ کرنے کیلئے ہمیں اسکولوں، کالجوں اور یونیورسیٹیوں میں نوعمر لڑکوں اور لڑکیوں کو منشیات کے نقصان سے آگاہ کرنا ہوگا۔ جو نوجوان سگریٹ کی لت کو بطور فیشن اختیار کر رہے ہیں انہیں بتانا ہوگا کہ سگریٹ نوشی نشہ کا پہلا قدم ہے، انہیں بتانا ہوگا کہ منشیات کی مثال تو یوں ہے کہ گھر پھونک تماشہ دیکھ۔ انہیں یہ بھی بتانا ہوگا کہ تم نوجوان ملک کا اثاثہ ہو اگر تم محفوظ نہیں تو کوئی بھی محفوظ نہیں اور سب سے اہم بات یہ کہ ہمیں ان بدنصیبوں کو اس جیتی جاگتی روشن اور رواں دواں زندگی میں واپس لانا ہوگا، جہاں سے وہ ہم صحت مندوں کی مجرمانہ غفلت اور چشم پوشی کے باعث نشے کی دلدل میں گر گئے، یہ ہمارا فرض بھی ہے اور ہماری کوتاہیوں کا کفارہ بھی۔

کریگ اسٹریٹ کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل 6291697668

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۴ فروری ۲۰۲۵ء

الہ آباد پولس نے 101 سوشل میڈیا

اکاؤنٹس کے خلاف کیس درج کیا

صحافت کے نام پر میڈیا کا ایک طبقہ جس طرح سے صحافت کو بدنام کر رہا ہے جس میں سوشل میڈیا نے اپنی غلط حرکتوں سے میڈیا کو بدنام کر کے دکھ دیا ہے۔ ابھی اتر پردیش کی پولس 101 سوشل میڈیا کے خلاف کیس درج کیا ہے جنہوں نے بہت ہی گھناؤنے انداز میں خواتین کے کمبھ میلہ میں نہاتے ہوئے تصویریں اتاریں اور جب وہ کپڑے تبدیل کر رہی تھیں اس وقت کی بھی تصویریں اتاریں اور بہت ہی غلط طریقے سے اس مقدس، مذہبی رسوم کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ یہ تو شکر ہے کہ جن سوشل میڈیا والوں کے اکاؤنٹس کے خلاف کیس درج کئے گئے ہیں ان میں کسی مسلم کا نام سامنے نہیں آیا ہے ورنہ اس معاملے کو بہت ہی سنگین بنا کر پیش کیا جاتا۔ الہ آباد کے ایک سینئر پولس افسر نے بتایا کہ بہت سارے انسٹاگرام، ٹیلی گرام، اور فیس بک اکاؤنٹس کے خلاف کیس درج کئے ہیں جنہوں نے ایسی تصویریں سوشل میڈیا میں پوسٹ کی تھیں جس میں خواتین کو نہاتے ہوئے اور کپڑے تبدیل کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ چند فیس بک کاؤنٹس والوں نے ایسی تصویروں کو نیلام کرنے کی بھی کوشش کی۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولس راجیش دویدی کے بموجب انہیں کمبھ میلہ میں تحفظاتی اقدامات کیلئے مامور کیا گیا تھا جب انہوں نے اپنے افسروں کی مدد سے اس مہاکمبھ میں ان سوشل میڈیا کی طرف سے غلط انفارمیشن پہنچانے والوں پر گرفت کی۔ ایسا لگ رہا تھا وہ سب ایک منظم منصوبہ بنا کر آئے تھے کہ خواتین کی اس وقت کی تصویریں اتاریں گے جب وہ نہا رہی ہوں گی اور اپنے کپڑے تبدیل کر رہی ہوں گی۔ لہٰذا ایسی غلیظ حرکتیں کرتے ہوئے ہم نے 101 سوشل میڈیا اکاؤنٹس میں گرفت کی۔ ہم نے 26 کے خلاف کیس بھی دائر کیا جو افواہیں پھیلا رہے تھے اور مہاکمبھ کے بارے میں کروڑوں عقیدت مندوں کے درمیان غلط فہمیاں پھیلا رہے تھے۔ چند نے کڑک ضلع پاکستان میں ہوئے ایک سڑک حادثے کی تصویریں ایک ویڈیو کی شکل میں پیش کیں کہ یہ حادثے کمبھ میلہ میں ہوئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس مرتبہ کمبھ میلہ کے دوران درجنوں کی تعداد میں سڑک حادثات ہوئے اور سینکڑوں یاتریوں کی موت واقع ہوئی زیادہ تر ان یاتریوں کی موت ہوئی جو کمبھ میلہ سے واپس لوٹ رہے تھے جس کی رپورٹنگ اخباروں میں نظر آئی۔ اس سلسلے میں اپوزیشن سیاستداں اور پولس افسران نے مشترکہ طور پر کہا کہ الہ آباد میں میلہ کے دوران انتظامات میں حد درجہ کمی نظر آئی جس کی بناء پر بہت سارے حادثات ہوئے اور گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو جو سونے کا موقع بھی نہیں ملا وہ کئی راتوں سے جاگے ہوئے تھے اور گاڑیاں چلاتے ہوئے وہ سو گئے جس کے نتیجے میں کئی بھیانک حادثات ہوئے، جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

سینئر پولس افسر راجیش دویدی کے بموجب ایسے 75 اکاؤنٹس بلاک کئے گئے ہیں جس میں خواتین کے نہاتے ہوئے اور کپڑے تبدیل کرتے ہوئے شرمناک مناظر کو فلم بند کیا گیا تھا۔ اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے پولس سوشل میڈیا اکاؤنٹس پلاٹ فارم سے رابطہ کیا اور ان سے کہا کہ وہ فوری طور پر 101 شرمناک اکاؤنٹس کو بلاک کریں اور اس کے استعمال کرنے والوں کی نشاندہی کریں تاکہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکے۔ لیکن سوشل میڈیا اکاؤنٹس پلاٹ فارم والے اس معاملے میں پولس کے ساتھ کیونکر تعاون کر سکتے ہیں جب ان کا پورا گروہ منظم طور پر اسی کام کیلئے مامور کیا گیا تھا اور وہ لوگ ایسی شرمناک تصویروں کو وائرل کر کے اچھی خاصی آمدنی حاصل کر سکتے تھے۔ اتر پردیش کی ڈائریکٹر جنرل آف پولس پرشانت کمار نے بتایا کہ پورے طور پر سوشل میڈیا کی سرگرمیوں کی جانچ پڑتال ہو رہی ہے اور ایسے میں جو بھی گرفت میں آتے ہیں ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ ابھی ہم لوگوں کو ایسی رپورٹیں ملی ہیں چند لوگوں کا منظم گروہ اس مہاکمبھ میلہ میں افواہیں پھیلاتا رہا ہے اور ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ مختلف موقعوں پر جو بھگدڑ مچی اور بہت بڑی تعداد میں جانی اتلاف ہوا تو اس میں وہ افواہیں کس حد تک ملوث تھیں۔ یہ سوشل میڈیا والے ایک طرف جہاں شرمناک تصویریں اتار رہے تھے وہیں دوسری طرف دھڑلے کے ساتھ افواہیں پھیلائی جارہی تھیں۔ کمبھ میلہ میں آئے بہت ساری خواتین نے اس کی شکایت کی کہ جتنی بڑی تعداد میں لوگ اس مہاکمبھ میلہ میں یکجا ہو گئے تھے اس کے حساب سے خواتین اور مردوں کیلئے جو الگ الگ انکلوزر ہونا چاہئے تھا وہ دستیاب نہیں تھا اور نتیجے میں یہ صورت حال سامنے آئی ہے۔ عورتوں کے لئے کپڑے تبدیل کرنے کے لئے جگہ دستیاب نہیں تھی اور جب وہ مقدس ڈبکی لگا کر واپسی میں کپڑے تبدیل کرنا چاہ رہی تھیں لیکن وہاں صرف چند انکلوزر تھے جس کی وجہ سے کروڑوں لوگوں نے مقدس ڈبکی لگانے کے بعد بہ وجہ مجبوری مردوں کے درمیان کھلے عام کپڑے تبدیل کرنے پڑے اور ایسے میں سوشل میڈیا والے اپنی کارستانی کر گئے۔ دوسرے کوئی سمجھ ہی نہیں سکا کہ کون ان کی تصویریں موبائل میں لے رہا ہے اور کون ویڈیا تیار کر رہا ہے۔ وہاں اگرچہ بہت سارے ٹوائیلٹ ضرور تھے لیکن سبھی ٹوائیلیٹ کے دروازے ٹوٹے ہوئے تھے اور دیگر جو ٹوائیلیٹ تھے وہ اس قدر گندگی سے پُر تھے کہ ان کیلئے وہاں دیکھنا بھی مشکل تھا۔ (خ الف ف)

احتساب: معاشرتی بحران اور ذہنی دباؤ کی گمشدہ حقیقت

سید واصف اقبال گیلانی

ہندوستانی برصغیر کی ثقافت ہمیشہ سادگی، میانہ روی اور خاندانی اقدار پر مبنی رہی ہے۔ روایتی طور پر یہاں کے لوگ محدود وسائل میں بھی خوشحال زندگی گزارنے کا ہنر جانتے تھے۔ لیکن گزشتہ چند دہائیوں میں، خاص طور پر پچھلے دس سالوں میں، ہماری طرز زندگی میں ایسی تبدیلیاں آئی ہیں جنہوں نے نہ صرف ہمارے مالی معاملات کو بگاڑ دیا ہے بلکہ ذہنی سکون کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ مغربی طرز زندگی، سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے اثرات، اور صارفیت پسندی (consumerism) نے ہمارے معاشرتی رویوں کو اس قدر بدل دیا ہے کہ ہم ضرورت اور خواہش میں فرق کرنا بھول گئے ہیں۔ جہاں پہلے زندگی سادگی اور کفایت شعاری پر مبنی تھی، وہیں اب لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنے اور دوسروں کی برابری کرنے کے دباؤ میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ دکھاوا، غیر ضروری اخراجات، مہنگی اور غیر ضروری اشیاء کی خریداری، اور قرض کے بوجھ نے ایک ایسی نسل کو جنم دیا ہے جو مالی استحکام سے زیادہ وقتی تسکین کو ترجیح دیتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ عام آدمی جو پہلے ایک محدود بجٹ میں پرسکون زندگی بسر کر رہا تھا، آج مہنگے اسمارٹ فون، برانڈڈ کپڑوں، مہنگی تقریبات، اور لگژری گاڑیوں کے خواب دیکھنے پر مجبور ہو چکا ہے، چاہے اس کے لیے قرض ہی کیوں نہ لینا پڑے۔ خواتین اور بچوں کا کردار کسی بھی معاشرتی نظام میں بہت اہم ہوتا ہے۔ ان کی فلاح و بہبود کے بغیر معاشرتی ترقی ممکن نہیں ہو سکتی۔ اسلامی تعلیمات اور ہمارے ثقافتی اقدار میں خواتین اور بچوں کی اہمیت واضح طور پر بیان کی گئی ہے، اور ان کے حقوق کی حفاظت کی ضرورت ہے تاکہ ایک مضبوط اور متوازن معاشرہ قائم ہو سکے۔ خواتین کو ہمارے معاشرتی ڈھانچے میں مختلف مسائل کا سامنا ہے جن میں معاشی مشکلات، صحت کے مسائل، اور تعلیم تک رسائی کی کمی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، خواتین کو اپنے حقوق کے حوالے سے بھی بہت ساری پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں ابھی بھی بہت ساری خواتین ایسی ہیں جو تعلیم سے محروم ہیں۔ خاص طور پر دیہاتوں اور پسماندہ علاقوں میں، لڑکیوں کی تعلیم کو زیادہ ترجیح نہیں دی جاتی۔ اس کے نتیجے میں، وہ اپنی صلاحیتوں کو نہ سمجھ پاتی ہیں اور نہ ہی معاشی طور پر خود مختار ہو پاتی ہیں۔ اکثر خواتین کو اپنے خاندان کی مالی ذمہ داریوں کے حوالے سے شدید دباؤ کا سامنا ہوتا ہے۔ وہ گھر کے کاموں کے ساتھ ساتھ کام کاج کے لیے بھی باہر جاتی ہیں، لیکن ان کی محنت کا بھرپور معاوضہ نہیں دیا جاتا۔ اس کے علاوہ، اگر خواتین کو جائیداد یا مالی حقوق کے حوالے سے مشکلات پیش آتی ہیں، تو ان کا حل اکثر نظرانداز کیا جاتا ہے۔ خواتین کے صحت کے مسائل بھی ایک سنگین چیلنج ہیں، خاص طور پر حمل، زچگی اور خواتین کے دیگر جسمانی مسائل کے دوران مناسب طبی سہولتوں کی کمی ہے۔ خواتین کے حوالے سے بعض روایات اور رسوم بھی ان کے لئے مشکلات کا سبب بنتی ہیں، جیسے کہ خواتین کی مرضی کے خلاف شادی کرنا یا انہیں اظہار رائے کی آزادی نہ دینا۔ ہمارے معاشرتی نظام میں بچوں کے مسائل بھی انتہائی سنگین ہیں، اور ان کا براہ راست تعلق ہمارے معاشرتی اور ثقافتی اقدار سے ہے۔ بچوں کی تعلیم، صحت اور ان کے حقوق کے حوالے سے ہمیں بہت سی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ بچوں کے لیے تعلیمی اداروں کی کمی اور معیار کا فقدان ایک سنگین مسئلہ ہے۔ دیہاتوں اور دور دراز علاقوں میں بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے بنیادی سہولتوں کی کمی ہے۔ بچوں کی صحت کی بنیاد مناسب غذائی سہولتوں پر ہوتی ہے، لیکن ہمارے معاشرے میں غربت اور غذائی کمی کے سبب بہت سے بچے صحت کے مسائل کا شکار ہیں۔ بچوں کے لیے صحت کی سہولتیں اکثر مفقود ہیں، خاص طور پر دیہی علاقوں میں۔ ویکسینیشن، بیماریوں کی روک تھام اور علاج کے لیے ضروری سہولتوں کا فقدان بچوں کے لیے سنگین مسائل پیدا کرتا ہے۔ بعض بچوں کو جسمانی یا ذہنی تشویش کا سامنا بھی ہوتا ہے، جیسے کہ بچوں کا استحصال، تشدد، یا انہیں کام پر مجبور کرنا۔ ایسے بچوں کی حالت میں ان کے حقوق کی پامالی ہوتی ہے۔ خواتین اور بچوں کے لیے تعلیمی مواقع بڑھانے کی ضرورت ہے۔ حکومت اور غیر سرکاری اداروں کو مل کر تعلیمی اداروں کی تعداد بڑھانی چاہیے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانا چاہیے تاکہ ہر بچہ اور ہر خاتون تعلیم حاصل کر سکے۔ خواتین اور بچوں کے لیے صحت کی سہولتوں میں بہتری لانا ضروری ہے۔ حکومت کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر علاقے میں بنیادی صحت کی خدمات فراہم کی جائیں تاکہ صحت کے مسائل کم ہوں۔ خواتین کو مالی آزادی دینے کے لیے انہیں ہنر مند بنانا اور انہیں کاروبار یا روزگار کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ اس سے نہ صرف ان کی اقتصادی حالت بہتر ہوگی، بلکہ وہ اپنی زندگی کے فیصلوں میں آزاد ہوں گی۔ خواتین اور بچوں کے حقوق کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے مقامی سطح پر پروگرامز اور مہمات چلائی جانی چاہئیں تاکہ معاشرتی روایات میں تبدیلی لائی جا سکے۔ خواتین اور بچوں کو ہر قسم کے تشدد، استحصال اور ظلم سے بچانے کے لیے موثر قانونی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے حکومت کو خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے قوانین کی سختی سے پابندی کرنی چاہیے۔ اسلام میں خواتین اور بچوں کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے اور ان کی عزت و احترام پر زور دیا گیا ہے۔ قرآن اور حدیث میں خواتین کی تعلیم، صحت، اور مالی حقوق کا واضح ذکر کیا گیا ہے۔ اسلام نے خواتین کو زندگی کے ہر میدان میں حصہ لینے کی اجازت دی ہے، بشرطیکہ وہ اپنے خاندان کے مفاد میں اور اسلام کی حدود کے اندر رہ کر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ اسی طرح، بچوں کے بارے میں بھی اسلام میں بہت واضح ہدایات موجود ہیں۔ بچوں کی تربیت، تعلیم، اور صحت کے لیے ضروری اقدامات کی بات کی گئی ہے۔ والدین پر فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کی مناسب تربیت کریں اور انہیں بہتر مستقبل دینے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ خواتین اور بچوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک جامع، متوازن اور اسلامی نقطہ نظر کی ضرورت ہے تاکہ ایک صحتمند، تعلیم یافتہ اور خوشحال معاشرہ تشکیل پا سکے۔ گزشتہ چند سالوں میں موبائل فون ایک بنیادی ضرورت بن چکا ہے، لیکن اس ضرورت نے ایک ایسی دوڑ کی شکل اختیار کر لی ہے جو مالی مسائل اور ذہنی دباؤ کا باعث بن رہی ہے۔ آج کے دور میں ہر فرد، چاہے وہ طالب علم ہو، ملازم ہو یا گھریلو خاتون، جدید اور مہنگے ترین اسمارٹ فون کا خواہشمند نظر آتا ہے۔ یہ رجحان اب صرف ضرورت تک محدود نہیں بلکہ معاشرتی اسٹیٹس کی علامت بن چکا ہے۔ ایک وقت تھا جب ایک موبائل فون کئی سالوں تک استعمال کیا جاتا تھا، لیکن اب ہر سال نئے ماڈلز کی آمد کے ساتھ لوگ پرانے فون کو کمتر سمجھنے لگے ہیں۔ مہنگے برانڈز کی نمائش اور سوشل میڈیا پر دکھاوے کی نفسیات نے اس رجحان کو مزید فروغ دیا ہے۔ خاص طور پر نوجوان نسل اپنی کمائی سے زیادہ خرچ کرنے یا قرض لینے پر مجبور ہو چکی ہے تاکہ وہ جدید ترین ماڈل خرید سکے۔ اس صورتحال نے معاشی مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ جو پیسہ بچایا جا سکتا تھا، وہ غیر ضروری اپگریڈز پر خرچ ہو رہا ہے۔ قسطوں پر فون لینے کا رجحان عام ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے لوگ مسلسل مالی دباؤ میں رہتے ہیں۔ کریڈٹ کارڈ اور ای ایم آئی (EMI) کے ذریعے خریداری کرنا آسان ہو گیا ہے، لیکن اس کے نتیجے میں قرضوں کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے۔ اسمارٹ فونز کا غیر ضروری استعمال صرف مالی مشکلات تک محدود نہیں، بلکہ اس سے ذہنی صحت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ہر وقت اپڈیٹ رہنے کی دوڑ، سوشل میڈیا پر دوسروں کی چمک دمک دیکھ کر اپنی زندگی کو کمتر سمجھنا، اور مسلسل اسکرین کے سامنے رہنے کی وجہ سے ذہنی دباؤ اور بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گزشتہ دہائی میں سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے انسانی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا ہے، جس میں طرز زندگی، سماجی رویے، اور تفریحی عادات نمایاں ہیں۔ ایک وقت تھا جب لوگ سفر اور تفریح صرف ضرورت یا حقیقی خوشی کے لیے کرتے تھے، لیکن اب یہ زیادہ تر دوسروں کو متاثر کرنے کا ذریعہ بن چکا ہے۔ سوشل میڈیا پر لگژری ہوٹلز، مہنگے ریزورٹس، اور غیر ملکی سفروں کی تصاویر دیکھ کر عام لوگ بھی اسی طرز زندگی کو اپنانے کی کوشش میں غیر ضروری اخراجات کرنے لگے ہیں۔ جو پہلے ایک محدود بجٹ میں مقامی تفریح سے مطمئن تھا، وہ اب قرض لے کر یا دیگر ضروریات کی قربانی دے کر مہنگے سفری تجربات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس رجحان کا ایک اور نقصان یہ ہے کہ لوگ تفریح کو سکون اور لطف کے بجائے مقابلے کی دوڑ بنا چکے ہیں۔ انسٹاگرام، فیس بک اور دیگر پلیٹ فارمز پر اپنے سفر اور تجربات کی نمائش کرنے کی خواہش نے حقیقی خوشی کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ اسراف کا یہ رجحان صرف معاشی مسائل کو نہیں بلکہ ذہنی سکون کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ جب لوگ دوسروں کی پرتعیش زندگی دیکھ کر اپنی زندگی کو کمتر محسوس کرتے ہیں تو حسد، بے چینی، اور دباؤ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایک عام ملازم یا طالب علم جو محدود وسائل میں خوش رہ سکتا تھا، اب اپنی زندگی کو ناکافی سمجھنے لگتا ہے۔ اس مصنوعی طرز زندگی کی دوڑ میں حقیقی خوشی، سادگی اور قناعت جیسی اقدار ختم ہو رہی ہیں، اور لوگ اپنی حقیقی مالی اور ذہنی صلاحیتوں سے بڑھ کر اخراجات کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں، جس کا بوجھ طویل مدت تک ان کی زندگی پر رہتا ہے۔ برصغیر میں جہاں زیادہ تر لوگ متوسط یا نچلے متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، وہاں آمد و رفت کے لیے موٹر سائیکل یا پبلک ٹرانسپورٹ ایک عام اور قابل عمل ذریعہ تھا۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ لوگوں میں کار خریدنے کی خواہش بڑھتی گئی، جو اکثر محض اسٹیٹس اور دکھاوے کی نفسیات کا نتیجہ ہوتی ہے۔ آج کے دور میں یہ عام ہوتا جا رہا ہے کہ جہاں موٹر سائیکل یا دیگر سستے ذرائع آمد و رفت بآسانی کام دے سکتے ہیں، وہاں بھی لوگ قسطوں پر یا قرض لے کر گاڑی خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ گاڑی خریدنا صرف ایک دفعہ کا خرچ نہیں، بلکہ اس کے ایندھن، مرمت، انشورنس، اور پارکنگ جیسی مستقل اخراجات بھی ہوتے ہیں، جو وقت کے ساتھ بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ مزید برآں، زیادہ تر لوگ کار کو ایک سہولت سمجھنے کے بجائے اپنی سماجی حیثیت بڑھانے کے لیے خریدتے ہیں۔ ایسے افراد جو اصل میں کار کے اخراجات برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے، وہ بھی محض سوسائٹی میں اپنا مقام بنانے کے لیے اسے لازم سمجھنے لگتے ہیں۔ نتیجتاً، قسطوں اور قرض کے بوجھ تلے دب کر وہ دیگر اہم ضروریات جیسے تعلیم، صحت، اور بہتر رہائش کے اخراجات کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ رجحان نہ صرف مالی مشکلات کا باعث بن رہا ہے بلکہ شہروں میں ٹریفک کے مسائل، پارکنگ کی دشواریاں اور آلودگی میں بھی اضافہ کر رہا ہے۔ معاشرتی دباؤ کی وجہ سے کار خریدنے کے اس غیر ضروری رجحان نے متوسط طبقے کی مالی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، اور لوگ اپنی ضروریات اور خواہشات کے فرق کو سمجھنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں ہماری خوراکی عادات میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ایک وقت تھا جب گھروں میں تازہ اور متوازن کھانے کو ترجیح دی جاتی تھی، مگر آج کے دور میں ویک اینڈ پر باہر کھانے کا رجحان عام ہو چکا ہے۔ ریسٹورنٹس، فاسٹ فوڈ چینز، اور کیفیز کی بھرمار نے لوگوں میں یہ عادت ڈال دی ہے کہ گھر کا سادہ کھانا غیر دلچسپ اور باہر کے تلے ہوئے کھانے زیادہ مرغوب محسوس ہوتے ہیں۔ اس عادت نے نہ صرف گھریلو بجٹ کو متاثر کیا ہے بلکہ صحت پر بھی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ پہلے خاندان ہفتے میں ایک یا دو بار خاص مواقع پر باہر کھانے جاتے تھے، لیکن اب ہر ہفتے مہنگے ریسٹورنٹس میں کھانے کو ایک معمول بنا لیا گیا ہے۔ یہ غیر ضروری اخراجات کئی گھروں کے ماہانہ بجٹ پر بوجھ بن چکے ہیں، مگر لوگ پھر بھی اس عادت کو ترک کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ معاشی دباؤ کے علاوہ صحت پر بھی اس کا برا اثر پڑ رہا ہے۔ زیادہ چکنائی، مصالحہ دار اور پراسیس شدہ کھانے ہاضمے کے مسائل، موٹاپے، ذیابیطس اور دیگر بیماریوں کا سبب بن رہے ہیں۔ مگر اس کے باوجود، فیشن، سوشل میڈیا اور دوستوں کے دباؤ کی وجہ سے لوگ باہر کھانے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ اس رجحان کا ایک اور نقصان یہ ہے کہ گھر میں کھانے کی اہمیت کم ہو رہی ہے، اور گھریلو خواتین، جو کبھی صحت مند اور متوازن کھانے کی تیاری میں دلچسپی رکھتی تھیں، اب فوری اور سہل ذرائع کو اپنانے پر مجبور ہو رہی ہیں۔ نتیجتاً، نہ صرف خاندان کی صحت متاثر ہو رہی ہے بلکہ خاندانی تعلقات بھی کمزور ہوتے جا رہے ہیں، کیونکہ اب کھانے کی میز پر اکٹھے بیٹھنے کا رجحان بھی ختم ہوتا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں معاشرتی رویوں میں ایک نمایاں تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے، جہاں لوگ سادگی کے بجائے مہنگے اور برانڈڈ لباس، میک اپ، اور بیوٹی ٹریٹمنٹس پر بے تحاشہ پیسہ خرچ کرنے لگے ہیں۔ پہلے یہ اخراجات صرف خاص مواقع تک محدود ہوتے تھے، مگر اب روزمرہ کی زندگی میں بھی مہنگے سیلون، فیشل، اور برانڈڈ کپڑوں کا استعمال ایک ضرورت سمجھا جانے لگا ہے۔ سوشل میڈیا اور فیشن انڈسٹری نے لوگوں میں اس حد تک اثر ڈال دیا ہے کہ عام آدمی بھی اپنی حیثیت سے بڑھ کر اخراجات کرنے لگا ہے۔ پہلے جہاں لوگ عام درزی سے سلے ہوئے کپڑوں میں خوش رہتے تھے، آج وہ مہنگے برانڈز کے بغیر خود کو کمتر محسوس کرنے لگے ہیں۔ اسی طرح، جہاں خواتین پہلے گھر میں معمولی بیوٹی ٹریٹمنٹس سے گزارا کر لیتی تھیں، اب ہر چند ہفتے بعد مہنگے پارلر اور سیلون جانا ایک عام عادت بن چکا ہے۔ یہ رجحان صرف خواتین تک محدود نہیں بلکہ مرد حضرات بھی برانڈڈ لباس، مہنگی گھڑیاں، اور سیلون کے خصوصی سروسز کو اسٹیٹس سمبل سمجھنے لگے ہیں۔ نتیجتاً، لوگ اپنی آمدنی کا ایک بڑا حصہ ان غیر ضروری اخراجات پر خرچ کر رہے ہیں، جس سے ان کا بجٹ متاثر ہو رہا ہے۔ معاشی دباؤ کے ساتھ ساتھ اس رویے نے ذہنی دباؤ کو بھی جنم دیا ہے۔ لوگ دوسروں سے بہتر نظر آنے کے لیے مسلسل ایک نہ ختم ہونے والی دوڑ میں شامل ہو گئے ہیں۔ جو لوگ برانڈڈ چیزیں یا مہنگے ٹریٹمنٹس افورڈ نہیں کر سکتے، وہ احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور جو کر سکتے ہیں، وہ بھی مالی مشکلات کے باوجود اس رویے کو ترک نہیں کر پاتے۔ گزشتہ چند سالوں میں سالگرہ اور شادی کی سالگرہ جیسے مواقع سادگی سے منانے کے بجائے غیر ضروری اخراجات کا ذریعہ بن چکے ہیں۔ ایک وقت تھا جب یہ تقریبات خاندان اور قریبی دوستوں کے درمیان خوشی کے چند لمحے گزارنے کے لیے منعقد کی جاتی تھیں، مگر آج یہ ایک دکھاوے کا مقابلہ بن چکی ہیں، جہاں زیادہ خرچ کرنا ہی خوشی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ بچوں کی سالگرہ پہلے گھر میں سادگی سے منائی جاتی تھی، مگر اب مہنگے ہال، خصوصی ڈیکوریشن، کیٹرنگ، اور تفریحی سرگرمیوں پر بے تحاشا رقم خرچ کی جاتی ہے۔ والدین پر دباؤ بڑھ چکا ہے کہ وہ اپنی استطاعت سے بڑھ کر اہتمام کریں تاکہ سوشل میڈیا پر تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے دوسروں کو متاثر کیا جا سکے۔ اسی طرح، شادی کی سالگرہ بھی پہلے میاں بیوی کے درمیان محبت اور شکر گزاری کا موقع ہوا کرتی تھی، لیکن اب یہ بڑی دعوتوں، مہنگے تحائف، اور بیرون ملک سفر جیسی سرگرمیوں میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اگر کسی جوڑے کی سالگرہ پر شاندار تقریب نہ ہو تو انہیں معاشرتی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ رجحان نہ صرف معاشی مسائل پیدا کر رہا ہے بلکہ سماجی ناہمواری کو بھی بڑھا رہا ہے۔ جو لوگ ان تقریبات پر زیادہ خرچ نہیں کر سکتے، وہ احساس محرومی میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور جو کرتے ہیں، وہ اکثر قرض لے کر یا اپنی دیگر ضروریات کو قربان کر کے یہ اخراجات اٹھاتے ہیں۔ ان تقریبات میں اسراف کا رجحان ایک ایسی دوڑ بن چکا ہے جس کا کوئی خاتمہ نظر نہیں آتا، اور لوگ اپنی استطاعت سے بڑھ کر خرچ کرنے پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں۔ شادی ایک مقدس بندھن ہے جو دو خاندانوں کو جوڑنے کا ذریعہ بنتا ہے، مگر بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں یہ تقریب سادگی کے بجائے اسراف اور فضول خرچی کا مظہر بن چکی ہے۔ پہلے جہاں منگنی اور شادی محدود افراد کی موجودگی میں سادگی سے انجام پاتی تھی، آج یہ تقریبات ایک مقابلہ بن چکی ہیں، جہاں مہنگے لباس، عالیشان ہال، قیمتی زیورات اور پرتکلف کھانے کے بغیر شادی کو مکمل نہیں سمجھا جاتا۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ معاشرتی دباؤ کے تحت لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کا نکاح یا شادی سادہ ہو تو اسے کم تر سمجھا جاتا ہے، اور لوگ طرح طرح کی باتیں بنانے لگتے ہیں۔ خاندان کے افراد اور دوست احباب بھی خواہ مخواہ مہنگی تقریب کا مشورہ دیتے ہیں، جس سے مالی دباؤ مزید بڑھ جاتا ہے۔ مہنگے عروسی لباس، برانڈڈ میک اپ، اور جدید ترین فوٹوگرافی سروسز جیسی غیر ضروری چیزیں شادیوں کا لازمی حصہ بن چکی ہیں۔ یہاں تک کہ کچھ خاندان قرض لے کر یا اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی خرچ کر کے صرف اس لیے شاندار تقریب منعقد کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرے میں شرمندگی سے بچ سکیں۔ یہی رجحان نہ صرف شادی کے بعد کے مالی مسائل کو جنم دیتا ہے بلکہ ان جوڑوں پر بھی دباؤ ڈالتا ہے جو مستقبل میں شادی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ پہلے ہی اس خوف میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ شادی کے اخراجات کیسے پورے ہوں گے۔ اسراف، مقابلہ بازی، اور دکھاوے کی یہ روایت ہمارے معاشرتی اور خاندانی نظام کو کمزور کر رہی ہے، مگر کوئی اس سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، مگر موجودہ دور میں یہ حق ایک مہنگی اور مشکل ذمہ داری بنتا جا رہا ہے۔ ایک وقت تھا جب سرکاری اور معمولی فیسوں والے اسکولوں میں معیاری تعلیم دی جاتی تھی، مگر اب پرائیویٹ اسکولوں میں بچوں کو داخلہ دینا ایک فیشن او سماجی اسٹیٹس کی علامت بن چکا ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ان پرائیویٹ اسکولوں کی فیسیں سال بہ سال بڑھتی جا رہی ہیں، مگر والدین اس کے باوجود بچوں کو انہی اسکولوں میں پڑھانے پر مجبور نظر آتے ہیں۔ والدین کے لیے یہ فیصلہ اکثر سماجی دباؤ کا نتیجہ ہوتا ہے، کیونکہ اگر ان کا بچہ کسی عام اسکول میں جائے تو انہیں کم تر سمجھا جاتا ہے۔ نتیجتاً، لوگ اپنی استطاعت سے بڑھ کر مہنگے اسکولوں میں داخلہ دلواتے ہیں، جہاں نہ صرف فیس زیادہ ہوتی ہے بلکہ کتابیں، یونیفارم، اور دیگر اخراجات بھی ایک بڑا مالی بوجھ بن جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں ڈالنے کے بعد بھی والدین کو اطمینان نہیں ہوتا، کیونکہ یہ اسکول غیر ضروری اضافی سرگرمیوں، ٹرپس، اور دیگر فیسوں کے ذریعے مسلسل مالی دباؤ میں اضافہ کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ ٹیوشن کلچر بھی عام ہو چکا ہے، جہاں اسکول کی بھاری فیس ادا کرنے کے باوجود والدین بچوں کو اضافی ٹیوشنز پڑھوانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ یہ صورتحال متوسط اور نچلے متوسط طبقے کے والدین کے لیے سب سے زیادہ مشکل بنی ہوئی ہے، جو اپنے بچوں کو معیاری تعلیم دلوانا چاہتے ہیں، مگر اس مقصد کے لیے اپنی ضروریات اور مالی استحکام کو قربان کر رہے ہیں۔ تعلیم جو کبھی ترقی کی کنجی سمجھی جاتی تھی، اب ایک مالی بوجھ بن چکی ہے، جس سے بچنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آج کل کی تیز رفتار زندگی نے لوگوں کو جسمانی اور ذہنی طور پر تھکا دیا ہے۔ بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں، کام کے دباؤ، اور تیز رفتار طرز زندگی نے صحت کے مسائل کو جنم دیا ہے۔ لوگ کم نیند لیتے ہیں، متوازن غذا سے پرہیز کرتے ہیں، اور ورزش کا وقت نہیں نکال پاتے۔ نتیجتاً، وہ مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں جو نہ صرف ان کی زندگی کے معیار کو متاثر کرتی ہیں بلکہ طبی اخراجات میں بھی اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ بیماریوں کی بڑھتی ہوئی شرح کی سب سے بڑی وجہ غلط طرز زندگی ہے۔ غیر صحت مند غذائیں جیسے فاسٹ فوڈ، زیادہ چکنائی، اور پراسیس شدہ کھانے لوگوں کی صحت پر برا اثر ڈال رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، آلودگی اور ماحولیاتی مسائل بھی صحت پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ جگر، دل، ذیابیطس، اور دیگر دائمی بیماریوں کے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جو کہ طبی اخراجات میں اضافے کی اہم وجہ ہے۔ اس کے علاوہ، ذہنی تناؤ اور اضطراب بھی ایک بڑھتا ہوا مسئلہ ہے، جو لوگوں کی ذہنی اور جسمانی صحت دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ آج کل کے دباؤ بھرے ماحول میں لوگ ذہنی سکون کے لیے مختلف طریقے اختیار کرتے ہیں، جس سے نہ صرف ان کی زندگی کے معیار پر اثر پڑتا ہے بلکہ ان کے علاج پر بھی غیر ضروری اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ صورتحال ایک مسلسل دباؤ کی صورت اختیار کر چکی ہے، جہاں لوگ صحت مند طرز زندگی کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے بھی عملی طور پر اس پر عمل نہیں کر پاتے۔ اس کی وجہ سے طبی اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے، اور لوگ اپنے علاج کے لیے مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ معاشی مشکلات کے باوجود لوگ اپنے روزمرہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے قرضوں کا سہارا لیتے ہیں، جس سے ان کی مالی حالت مزید بگڑ جاتی ہے۔ ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ قرض پر سود کی شرح اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ قرض کی اصل رقم پر سود کے اضافے سے اس کی واپسی بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ لوگ کبھی نہ ختم ہونے والے قرضوں میں ڈوبتے چلے جاتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ان کی معاشی حالت مزید خراب ہو جاتی ہے۔ اسی طرح، کریڈٹ کارڈ کا استعمال بھی ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ لوگ آسانی سے خریداری کے لیے کریڈٹ کارڈ کا استعمال کرتے ہیں، لیکن انہیں اس بات کا اندازہ نہیں ہوتا کہ اس پر مختلف فیسیں اور بلند شرح سود شامل ہوتی ہیں۔ نتیجتاً، غیر ضروری خریداریوں کی عادت بھی بڑھتی جا رہی ہے، جہاں لوگ اپنی ضرورت سے زیادہ اشیاء خرید لیتے ہیں اور قرض کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں۔ یہ دونوں عوامل یعنی قرض اور کریڈٹ کارڈ کی ادائیگیاں ہی ایک خطرناک چکر بن چکا ہے، جہاں لوگوں کو اپنی مالی مشکلات سے نکلنا اور اپنے اخراجات پر قابو پانا مشکل ہو رہا ہے۔ ان کی غیر ضروری خریداریوں اور قرضوں کا بوجھ ان کے روزمرہ کے اخراجات پر بھی اثر انداز ہو رہا ہے۔ جو لوگ قرض کی ادائیگی میں ناکام رہتے ہیں، انہیں نہ صرف مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ ان کے کریڈٹ سکور بھی متاثر ہوتے ہیں، جو کہ مستقبل میں قرض لینے یا مالی فیصلے کرنے میں ایک بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔ ہمارے معاشرتی نظام میں یہ رواج بن چکا ہے کہ کسی کی کامیابی اور سماجی مقام کو اس کے پاس موجود مادی چیزوں سے ناپا جاتا ہے۔ موبائل فون کو اسٹیٹس سمبل کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، جہاں سمارٹ فون کی قیمت کو افراد کی مالی حیثیت کا اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ اس صورتحال میں ثقافتی سطح پر ہمیں اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ہماری ثقافت میں فطری سادگی اور اعتدال پسندی کو کس طرح دوبارہ زندہ کیا جا سکتا ہے۔ ایک حل یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے معاشرتی تعلقات میں زیادہ سے زیادہ انٹریکشن، محبت، اور مدد کو اہمیت دیں، نہ کہ مادہ پرستی کو۔ ہمیں اپنے بچوں اور نوجوانوں کو یہ سکھانے کی ضرورت ہے کہ اصل کامیابی انسان کی کردار اور اخلاق میں ہوتی ہے، نہ کہ اس کے پاس موجود چیزوں میں۔ اسی طرح، ثقافتی سطح پر ہمیں اس بات پر بھی زور دینا چاہیے کہ موبائل فون کی اہمیت صرف اس کی تکنیکی خصوصیات تک محدود نہ ہو، بلکہ اس کے ذریعے سماجی تعلقات اور معلومات تک رسائی کے ذریعے تعلیمی اور پروفیشنل فوائد حاصل کیے جائیں۔ ہمارے معاشرتی ڈھانچے میں دکھاوے اور پیچھے چلنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے، خاص طور پر سیر و تفریح کی سرگرمیوں میں۔ لوگ دوسروں کے پیچھے چلتے ہیں اور اپنی اپنی منفرد دلچسپیوں کو نظرانداز کرتے ہیں۔ اس رجحان کو روکنے کے لیے ثقافتی اصلاح کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی ثقافت میں قدرتی اور سادہ تفریحی سرگرمیوں کو اجاگر کرنا چاہیے، جن میں خاندان کے ساتھ وقت گزارنا، مقامی روایات کو زندہ کرنا، اور دیگر ثقافتی سرگرمیاں شامل ہیں۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو یہ سکھانے کی ضرورت ہے کہ ہر شخص کا سفر مختلف ہوتا ہے اور اپنی دلچسپیوں اور ضروریات کے مطابق سرگرمیاں اپنانی چاہیے۔ اسی طرح، سیر و تفریح کو صرف ایک اسٹیٹس سمبل کے طور پر دیکھنے کے بجائے اسے ذاتی ترقی اور ذہنی سکون کا ذریعہ سمجھا جانا چاہیے۔ ہماری ثقافت میں اسٹیٹس اور مرتبہ کی اہمیت زیادہ بڑھ چکی ہے، اور اس کے اظہار کے لیے لوگ مہنگی گاڑیوں کا استعمال کرتے ہیں، حالانکہ ان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس رجحان کے خاتمے کے لیے ہمیں اپنی ثقافت میں اس بات کو فروغ دینا ہوگا کہ اصلی اسٹیٹس انسان کی شخصیت، کام، اور اخلاق میں ہوتا ہے، نہ کہ اس کے پاس موجود مادی اشیاء میں۔ اس کے علاوہ، ہمیں پائیدار ترقی کی اہمیت کو اجاگر کرنا چاہیے اور اس بات پر زور دینا چاہیے کہ اگر ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں تو ہم اسے خریدنے میں بے جا اخراجات نہ کریں۔ اس سے نہ صرف ہمارے مالی حالات بہتر ہوں گے۔

رابطہ: 7461934422

(باقی آئندہ)

☆☆☆☆

وقف ترمیمی بل پر مسلم قیادت کی سنجیدگی: ایک جائزہ

محمد فیاض الدین

وقف ترمیمی بل پر تشکیل شدہ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش ہو چکی ہے۔ اس درمیان اپوزیشن نے سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ان کا اختلافی نوٹ شامل نہیں کیا گیا ہے۔ وزیر اقلیتی امور نے وضاحت کی کہ کچھ بھی حذف نہیں کیا گیا لیکن خود حکومت کے سرکردہ لیڈران نے اپوزیشن کے مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اختلافی نوٹ جوڑنے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مرکزی وزیر اقلیتی امور کرن رجیجو نے بیان دیا کہ جدیو اور ٹی ڈی پی اس بل پر ہمارے ساتھ ہیں۔ لیکن خود ان پارٹیوں کی کوئی وضاحت نہیں آئی۔ اس درمیان جو رپورٹیں آئیں، ان کے مطابق جے پی سی کی سفارشات میں وقف بائی یوزر میں ترمیم، وقف ٹریبونل میں غیر مسلم کی شمولیت، وقف کرنے والے کا پانچ سال سے پریکٹسنگ مسلم ہونا جیسی شرائط اپوزیشن اور مسلمانوں کے نزدیک بنیادی طور پر قابل اعتراض ہیں۔ اور کچھ رپورٹیں بتاتی ہیں کہ یہ تمام قابل اعتراض شقیں موجود ہیں۔ اس درمیان جنتا دل یونائیٹڈ اور تیلگو دیشم پارٹی کے بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ این ڈی اے کی ان اہم جماعتوں کی وجہ سے حکومت کی کئی ترامیم مسترد ہو گئی ہیں جو قابل اطمینان بات ہے۔ لیکن ان دعووں پر کسی کو بھروسہ نہیں ہو سکتا، جب تک کہ مکمل سفارشات سامنے نہ آئیں۔ خصوصاً جنتا دل یونائیٹڈ نے مسلمانوں کو ایسے امور میں انتہائی مایوس کیا ہے۔ للن سنگھ نے جس طرح اچھل اچھل کر پارلیمنٹ میں بی جے پی کے اس بل کی حمایت کی تھی، نیز جنتا دل یونائیٹڈ نے طلاق ثلاثہ بل پر پارلیمنٹ سے بھاگ کر بل منظور کرانے میں بی جے پی کے لئے سہولت فراہم کی تھی، انہیں بھولنا نہیں چاہیے۔ اطمینان کی بات یہ ہے کہ پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کا پہلا حصہ مکمل ہو چکا ہے اور اب دوسرا حصہ 10 مارچ سے شروع ہو رہا ہے۔ مسلم جماعتوں کو اس مہلت کو غنیمت سمجھنا چاہیے۔ جب پارلیمنٹ کا سیشن شروع ہوگا، وقف بل کی سفارشات پر بحث ضرور ہوگی اور اسے ایوان سے منظور کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ اس درمیان آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ کی میٹنگ منعقد ہوئی، اور پریس کانفرنس بھی کی گئی۔ نیز اتراکھنڈ کی یو سی سی کے خلاف بورڈ عدالت جا چکا ہے، گرچہ اس معاملے میں جمعیۃ علمائے ہند نے پہل کی جس پر کارروائی کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے اتراکھنڈ حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ بورڈ نے یہاں بھی دیر کردی۔ خیر بورڈ نے کچھ تو کیا۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کی میٹنگ میں فیصلہ لیا گیا کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف عوامی پریشر بنایا جائے گا۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کا یہ فیصلہ صرف پریس ریلیز کے صفحات اور اردو اخبارات کی زینت بھر ہوگا یا اس پر عمل بھی ہوگا یہ کہنا جلدبازی ہوگی۔ گزشتہ چند برسوں میں مسلم پرسنل لا بورڈ کا رویہ مایوس کن رہا ہے۔ اس کی قیادت اپنے رومال سے باہر نہیں نکل سکی ہے۔ آج تک آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات نہیں کی ہے اور نہ مضبوطی کے ساتھ حکمراں جماعتوں کے تین اہم اتحادی نتیش کمار، چندرابابو نائیڈو اور چراغ پاسوان کو انتخابی زبان میں مضبوط پیغام دیا ہے۔ یہ دیکھنے والی بات ہوگی کہ نتیش اور نائیڈو کی کوشش سے چند ترمیمات سفارشات میں ہوئی ہیں یہ ہوئی بھی ہیں یا نہیں، یا اس معاملے میں بورڈ ٹھینگا کھا جائے گا۔ چندرابابو نائیڈو کچھ حد تک وقف ترمیمی بل پر سنجیدہ نظر آ رہے تھے۔ جب یہ بل پیش ہوا تھا تو ان کی پارٹی کی کوششوں سے ہی جے پی سی میں بھیجا گیا تھا لیکن نتیش کمار کے قریبی اور جدیو کے سینئر لیڈر للن سنگھ نے اس وقت بل کی زبردست حمایت کی تھی جس کی توقع نہیں تھی، اس کے بعد جدیو کو بہار میں اپنی زمین ہلتی نظر آئی۔ اور مسلم ووٹ بینک سے تھوڑا ڈر لگنے لگا تو کچھ مسلم لیڈران میدان میں اتار دیے گئے جو مسلمانوں کو اطمینان دلانے لگے کہ "نتیش کمار مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔ نتیش کمار سنجیدہ ہیں" لیکن آج تک نتیش کمار کا اس موضوع پر بیان نہیں آیا، اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ وہ کتنے سنجیدہ ہیں اور ان کی پارٹی کے مسلم لیڈران کے آشواسن پر کتنا بھروسہ کیا جائے۔ جدیو کو بھی سمجھا دینا چاہیے کہ اگر یہ بل اسی طرح اپنے تمام قابل اعتراض نکات کے ساتھ منظور ہو جاتا ہے تو نتیش کمار کا مسلم ووٹ بینک مکمل ختم ہو جائے گا اور اس کے مسلم لیڈران کی انتخابی کوشش کوئی کام نہیں آئے گی۔ اسی زبان میں جدیو کو پیغام دینے کی ضرورت ہے۔ لیکن اس درمیان سب سے افسوسناک صورت حال رہی بہار کے سب سے بڑے ملی ادارہ امارت شرعیہ کی۔ جب جے پی سی نے رائے مانگی تو اس میں واضح طور پر لکھا تھا کہ ہارڈ کاپی بھی بھیجنی ہے اور اس کو ای میل بھی کرنا ہے۔ امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب سے توقع تھی کہ وہ انگریزی اشتہار تو کم از کم سمجھ ہی لیں گے، لیکن بہار سے صرف ای میل ای میل ہوتا رہا اور ایسا ماحول بنایا گیا گویا اس دور کی سب سے بڑی عبادت ای میل کرنا ہے۔ جے پی سی نے رائے مانگی تھی، ووٹنگ اور ریفرنڈم نہیں ہو رہا تھا، کہ کروڑوں ای میل بھیجنے سے فرق پڑے گا اور ہماری گنتی گنی جائے گی۔ وہ سارے ای میل کہاں گئے، کمیٹی نے کون سا نوٹس لیا۔ اسی طرح جب اسٹیک ہولڈر کے علاوہ سے رائے مانگی گئی تو اس وقت تمام مسلم تنظیموں کو مخالفت کرنی چاہیے تھی لیکن مسلم پرسنل لا بورڈ اور امارت شرعیہ، جمعیۃ علمائے ہند بھی ٹھینگا کھا گئیں۔ خصوصاً امارت شرعیہ بہار نے یہاں بڑی غلطی کی اور ووٹنگ کی طرح کروڑوں میل بھجوا دیے گئے، اور ہارڈ کاپی بھیجنے کا کوئی نظم نہیں کیا گیا۔ جس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا اور نہ ہونا تھا۔ دوسرا کام یہ ہوا کہ امیر شریعت نے مسلسل درجنوں ورکشاپ اور پریزنٹیشن کیے۔ یہ اس حد تک درست کہا جا سکتا ہے کہ مسلمان بل کی خامیوں کو سمجھیں لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ مسلمانوں کو نہ بھی سمجھایا جاتا تو بھی جب آواز دی جائے مسلمان ہمیشہ حاضر جمع ہو جاتے ہیں۔ بل کی خامیوں کو حکومت بھی نہیں سمجھانا ہے، حکومت بھی جانتی ہے کہ کیا خامیاں ہیں۔ بل کو مسلمان پارلیمنٹ میں نہیں روکیں گے۔ جو لوگ روکیں گے اصل محنت ان پر ہونی چاہیے۔ اس محاذ پر امارت شرعیہ مکمل ناکام رہی۔ اُدھر سے کہا جا رہا ہے کہ ہر حال میں بل منظور کریں گے، اس کا جواب تھا کہ ہم منظور نہیں ہونے دیں گے اور اس کے طریقہ کار پر محنت کی جاتی لیکن محنت کی گئی کہ یہ سمجھانا ہے کہ بل میں خامیاں ہیں، ارے بھائی! حکومت بھی جانتی ہے کہ بل میں کیا خامیاں ہیں، آپ خامیاں بتا کر بل روک دیں گے یا جو لوگ بل کو منظور کرنے والے ہیں، ان پر محنت کریں گے؟ پارلیمنٹ میں صورت حال ایسی ہے کہ این ڈی اے کی حلیف جماعتوں، تیلگو دیشم پارٹی، چراغ پاسوان کی لوجپا، اور نتیش کمار کی جدیو کے بغیر یہ بل منظور نہیں ہو سکے گا۔ اصل کوشش اس کی ہونی چاہیے تھی کہ ان تین پارٹیوں پر پورا پریشر بنایا جائے۔ اسی سال بہار میں الیکشن ہونے والے ہیں، جدیو کو ڈرایا جاتا کہ اگر نتیش کمار کی پارٹی نے بل کی کسی بھی طرح حمایت کی یا ایوان سے بھاگ کر بل منظور ہونے میں مدد کی تو امارت شرعیہ اور بہار کی تنظیمیں الیکشن میں مسلمانوں کو جدیو کا یہ چہرہ دکھائیں گی اور اس کا جو انتخابی نقصان نتیش کمار کو ہوگا اس کے ذمہ دار وہ خود ہوں گے۔ اب امیر شریعت صاحب ایک اہم کام کر رہے ہیں۔ وہ یہ کہ بہار میں جو بھی موقوفہ جائیدادیں ہیں، انہیں بہار وقف بورڈ میں رجسٹرڈ کرایا جائے۔ بظاہر یہ عمدہ سوچ ہو سکتی ہے۔ پہلے مرحلے میں پٹنہ اور اس کے مضافات کی جائیدادیں رجسٹرڈ ہو رہی ہیں۔ ان میں ابھی قبرستان کی زمین رجسٹرڈ کرائی جا رہی ہے۔ پھر نمبر آئے گا دیگر موقوفہ جائیداد کا۔ (گرچہ ابھی ایک جائیداد کا بھی رجسٹریشن نہیں ہوا ہے۔) اس کام کے لئے درجنوں لوگوں کو لگا رکھا گیا ہے۔ (اہم بات یہ ہے کہ اس اہم کام سے امارت شرعیہ کے ملازمین و ذمہ داروں کو الگ رکھا گیا ہے اور خانقاہ رحمانی کا عملہ وہاں رہ کر کام کر رہا ہے، اس سے بہت سارے سوال اور شبہات جنم لیتے ہیں۔) پہلا سوال یہ ہے کہ جو جائیدادیں وقف بورڈ میں رجسٹرڈ نہیں ہوں گی کیا ان پر سرکار کا قبضہ ہو جائے گا؟ ایسا کچھ نہیں ہوگا، رجسٹرڈ نہ ہونے سے کون سا نقصان ہو جائے گا؟ یہ واضح ہونا چاہیے اور رجسٹرڈ ہونے سے کون سا فائدہ ہوگا یہ بھی واضح کر دینا چاہیے؟ کیا رجسٹرڈ کرانے سے ان جائیدادوں کا تحفظ یقینی ہوگا، اس کی بھی ضمانت نہیں لی جا سکتی یا سرکار کچھ مراعات دے گی، یہ بھی معلوم نہیں۔ لیکن جو جائیدادیں وقف بورڈ میں رجسٹرڈ نہیں ہیں، انہیں بلاوجہ رجسٹرڈ کرانے سے جو نقصانات کا اندیشہ ہے، ان کو سمجھنا ضروری ہے۔ ایک جائیداد جو دور دراز میں ہے، حکومت کی نگاہ میں بھی نہیں ہے، اس کا رجسٹریشن کرا کر، کیا اس کا ڈیٹا آپ وقف بورڈ کو سرکار کو بآسانی نہیں دے رہے ہیں؟ اس سے حکومت کو کیا آسانی فراہم نہیں ہوگی کہ جب یہ بل منظور ہوگا اور سرکار کو نظر کرم کرنے میں سہولت حاصل ہوگی۔ کل حکومت اس پر نظر کرم کرے گی تو امارت شرعیہ اس کی ذمہ داری لے گی؟ جو ڈیٹا حکومت اپنے وسائل لگا کر حاصل کرتی، امارت شرعیہ پہلے ہی ڈیٹا جمع کرا دے رہی ہے، یہ لو ہماری فلاں فلاں جائیداد موقوفہ ہے۔ اس مہم کی تہہ میں جانے کی ضرورت ہے۔ اس کے جو نقصانات ہو سکتے ہیں، کیا اس کا ادراک نہیں کیا جانا چاہیے؟ اس پہلو پر خوب سوچ لینے کی ضرورت ہے۔ وقف بورڈ میں خواہ مخواہ جائیداد رجسٹرڈ کرانے کی مہم مضر ہوگی یا اس کا کوئی حاصل ہے، اس کا جائزہ لینے اور اس پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ وہ کام تو کیا نہیں جا رہا ہے کہ وقف ترمیمی بل منظور ہونے سے رک جائے، لیکن وہ کام تو کر رہے ہیں جس سے نقصان کا بھرپور اندیشہ ہے۔ آج تک امیر شریعت نے خود این ڈی اے کی بہار کی دو اہم بیساکھیوں نتیش کمار اور چراغ پاسوان سے ملاقات نہیں کی، امیر شریعت نے آج تک جدیو اور لوجپا کو واضح پیغام دینے کے لئے پٹنہ میں پریس کانفرنس نہیں کی، جب جے پی سی نے بہار کا آفیشل دورہ کیا تو اس میں بھی حضرت امیر شریعت غائب رہے۔ ان کی عدم سنجیدگی کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ الیکشن کے زمانے میں، امیر شریعت صاحب، اپنے مونگیر کے ایم پی للن سنگھ سے ملاقات تو کرتے ہیں لیکن آج تک اس مسئلہ پر انہوں نے مرکزی وزیر اور مونگیر کے ایم پی للن سنگھ سے ملاقات نہیں کی ہے۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ انہیں وقف کے مسئلے پر کتنی فکر ہے اور کتنے سنجیدہ ہیں۔ قارئین خود پڑھ کر فیصلہ کر لیں۔ ہم درخواست کرتے ہیں حضرت امیر شریعت سے کہ اگر وہ واقعی بل کے لئے سنجیدہ ہیں تو ان طریقوں پر غور کریں جن سے بل کی منظوری رک جائے۔ اس کے لئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، للن سنگھ، چراغ پاسوان سے خود ملاقات کریں، پٹنہ میں مضبوط پریس کانفرنس کر کے جدیو اور لوجپا کو واضح پیغام دیں ورنہ ساری کوششیں نام و نمود اور رسم کے سوا کچھ نہیں کہی جائیں گی۔ اب تک کے جائزے سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ مسلم قیادت کتنی سنجیدہ ہے۔ اگر وقف ترمیمی بل منظور ہو جاتا ہے تو مسلم پرسنل لا بورڈ، امارت شرعیہ جیسی تنظیمیں مرکزی ذمہ دار ہوں گی۔

☆☆☆

اردو سیکھنا میرے لیے اپنی کھوئی ہوئی شناخت کو دوبارہ پانے جیسا ہے: روہنی سنگھ

نئی دہلی، 23فروری (یواین آئی) ایک طرف جہاں اردو کے زوال کی پیش گوئیاں کی جا رہی ہیں، وہیں دوسری جانب یہ زبان نئے چراغوں کے ذریعے اپنی روشنی پھیلا رہی ہے اور نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ غیر اردو داں طبقے سے غیر معمولی کارنامہ انجام دیتے ہوئے، سینئر صحافی روہنی سنگھ نے نہ صرف لسانی و ثقافتی سرحدوں کو پار کیا بلکہ چند ہی برسوں میں اردو پر عبور حاصل کر کے اس میں ایک کتاب بھی تصنیف کر ڈالی۔ "اردو میں میرا دوسرا جنم " کے عنوان سے منظر عام پر آنے والی یہ کتاب درحقیقت ان کے اردو سے وابستگی کے سفر کی داستان ہے [؟]ایک ایسا سفر جو دریافت، عشق اور تہذیبی ہم آہنگی کی خوشبو سے معطر ہے۔ اردو، جو اپنی نرمی، شاعرانہ لطافت اور گنگا جمنی تہذیب سے گہرے رشتے کے لیے معروف ہے، ہمیشہ سے طبقات، زبانوں اور مذاہب کے بیچ ایک پل کا کام کرتی آئی ہے۔ یہ زبان صدیوں پر محیط اپنی ادبی اور ثقافتی وراثت کی بازگشت آج بھی سنبھالے ہوئے ہے۔

روہنی کا یہ کارنامہ محض انفرادی کامیابی نہیں بلکہ اردو کی آفاقی، وحدت بخش اور ہمہ گیر روح کا زندہ ثبوت ہے۔ روہنی کی کہانی کو اور بھی دلچسپ بنانے والی بات یہ ہے کہ ان کا پس منظر غیر اردو داں ہے۔ وہ سکھ خاندان میں پیدا ہوئیں، جن کے آبا و اجداد تقسیم ہند کے بعد غیر منقسم پنجاب سے ہجرت کر کے جھارکھنڈ کے چھوٹے قصبے میں بس گئے۔ ان کے دادا اردو کے شناور تھے اور گرنتھ صاحب کو اسی رسم الخط میں پڑھتے تھے، مگر وقت کی گردش نے ان کے خاندان میں اس زبان کو معدوم کر دیا۔ مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ روہنی کی اردو سے محبت کی جڑیں ان کے بچپن کی ان سنہری یادوں میں پیوست ہیں، جب وہ اپنے دادا کو اردو رسم الخط میں پڑھتے دیکھتی تھیں۔ یہ دلچسپی وقت کے ساتھ شدید لگن میں تبدیل ہوتی گئی۔ اردو سیکھنے کا یہ سفر آسان نہ تھا۔ کئی ناکام کوششوں کے بعد بالآخر انہوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو دہلی میں داخلہ لیا اور باضابطہ طور پر اردو سیکھنے کی منزل تک پہنچیں۔ روہنی کے لیے اردو سیکھنا صرف ایک زبان سیکھنے کا عمل نہیں تھا بلکہ ایک فکری اور روحانی جستجو بھی تھی۔ سکھ تاریخ اور بابا گرونانک کی حیات کا مطالعہ کرتے ہوئے انہیں اس حقیقت کا ادراک ہوا کہ سکھ مت کے کئی تاریخی مسودات، نایاب دستاویزات اور نثری و شعری خزانے اردو میں تحریر کیے گئے ہیں۔ تراجم پر انحصار کرنا ناکافی محسوس ہوا، چنانچہ اصل ماخذ سے رجوع کرنے کے لیے انہوں نے خود کو اردو کے وسیع سمندر میں غوطہ زن کر دیا۔ روہنی سنگھ کا کہنا ہے کہ اردو کو غلط طور پر کسی مخصوص طبقے یا عقیدے سے منسلک کر دیا گیا ہے، حالانکہ اس کی جڑیں ہندوستانی تہذیب کی گہرائیوں میں پیوست ہیں۔ ان کا سفر اس نظریے کو چیلنج کرتا ہے اور یہ ثابت کرتا ہے کہ اردو محض ایک زبان نہیں بلکہ ایک ثقافتی وراثت ہے، جو مذاہب اور جغرافیائی سرحدوں سے ماوراء ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اردو محبت، شاعری اور تاریخ کی زبان ہے۔ یہ کسی ایک کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ وراثت ہے۔ میری خواہش ہے کہ میری کتاب ان تمام لوگوں کو متاثر کرے جو کبھی اردو سے جڑے تھے مگر وقت کی گردش میں اس سے دور ہو گئے۔ اردو سیکھنا میرے لیے اپنی کھوئی ہوئی شناخت کو دوبارہ پانے جیسا ہے۔" روہنی سنگھ ایک کہنہ مشق صحافی ہیں اور ہندوستان کے معروف اداروں جیسے انڈیا ٹوڈے، انڈین ایکسپریس، اور زی میڈیا میں خدمات انجام دے چکی ہیں۔ اس وقت وہ ڈی ڈبلیو اردو (جرمنی)، دی وائر (اردو) اور پاکستان کے ہفت روزہ فرائیڈے ٹائمز کے لیے بلاگز اور مضامین تحریر کر رہی ہیں اور عصر حاضر کے ادبی و صحافتی مکالمے میں اہم آواز کے طور پر ابھر رہی ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت کے ذریعے وہ ان شخصیات کی فہرست میں شامل ہو رہی ہیں جو اردو کی شمع کو فروزاں کر رہی ہیں اور یہ ثابت کر رہی ہیں کہ یہ زبان نہ صرف باقی ہے بلکہ نئے اذہان میں نئی روح کے ساتھ زندہ ہے۔ ہندوستان میں اردو کی کہانی ختم ہونے سے کوسوں دور ہے۔ یہ نئے متوالوں کو ڈھونڈ رہی ہے، اور روہنی سنگھ ان میں سے ایک ہیں۔

سیاست اور کرکٹ کو لے کر مودی حکومت کا دوہرا رویہ قابل مذمت: راشد علوی

نئی دہلی 23 فروری: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ کھیلے جانے کو لے کانگریس رہنما راشد علوی نے سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بی جے پی کے رہنما پاکستان کے خلاف اتنے بیان دیتے ہیں، انتخابی نعرے لگاتے ہیں اگر کانگریس جیتے گی تو تالیاں وہاں بجے گی اور خود دونوں ملکوں کے درمیان کرکٹ میچ کی اجازت دیتے ہیں۔ 'اے این آئی' سے بات چیت میں راشد علوی نے کہا- 'اب ہندوستان کی ٹیم پاکستان کی ٹیم کے ساتھ میچ کھیل رہی ہے۔ یہ کس طریقے کی پالیسی ہے؟ اگر پاکستان ہمارا دشمن ہے تو اس کے ساتھ کھیلنے کا کیا مطلب؟ حکومت بار بار کہتی ہے کہ جب تک دہشت گردی ختم نہیں ہوگی، ہم بات چیت نہیں کریں گے۔ کیا دہشت گردی ختم ہو گئی؟ کیا کشمیر میں فوجی نہیں مارے جا رہے ہیں؟ شہیدوں کے گھر والے کیا سوچیں گے؟ میں حکومت کے دوہرے رویے کی مذمت کرتا ہوں"۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت ہند کی پالیسی سمجھ سے باہر ہے۔ راشد علوی نے مزید کہا، "حکومت کی طرف سے میچ کروایا جا رہا ہے اور کل ان کے خلاف بیان دیا جائے گا۔ میں اپنے کھلاڑیوں کو یقینی طور پر نیک خواہشات پیش کروں گا۔ ہماری ٹیم مضبوط ہے اور جیتے گی، لیکن سوال ٹیم کا نہیں ہے سوال تو ہندوستانی حکومت کا ہے جس نے اس میچ کی اجازت کیوں دی؟ جو لوگ دہشت پھیلاتے ہیں، آپ ان کے ساتھ کھیل کھیل رہے ہیں؟ کیا یہ مناسب ہے؟ کیا شہیدوں کے خاندان والے اسے برداشت کر پائیں گے؟ آپ ان کے دلوں کو توڑ رہے ہیں۔ ان کے احترام کو ٹھیس پہنچا رہے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ آئی سی چیمپئنز ٹرافی کے مہا مقابلے میں آج ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں آمنے سامنے ہیں۔ اس میچ کا پوری دنیا کے کرکٹ شائقین کو بے صبری سے انتظار ہے۔

مودی نے خوردنی تیل کی کھپت میں 10 فیصد کمی کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 23فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک میں خاص طور پر بچوں میں موٹاپے کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے لوگوں سے خوردنی تیل کی کھپت کو 10 فیصد تک کم کرنے کی اپیل کی ہے۔ آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے 'من کی بات 'پروگرام میں مسٹر مودی نے کہا، "دہرادون میں نیشنل گیمز کے افتتاح کے دوران میں نے ایک بہت اہم موضوع اٹھایا جس سے ملک میں ایک نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔ یہ موضوع ہے 'موٹاپا'۔ ایک فٹ اور صحت مند قوم بننے کے لیے ہمیں موٹاپے کے مسئلے سے نمٹنا ہوگا۔ ایک تحقیق کے مطابق آج ہر آٹھ میں سے ایک شخص موٹاپے کے مسئلے کا شکار ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں موٹاپے کے کیسز کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے لیکن اس سے بھی زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ بچوں میں بھی موٹاپے کا مسئلہ چار گنا بڑھ گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2022 میں دنیا بھر میں تقریباً 250 ڈھائی سو کروڑ افراد کا وزن زیادہ تھا، یعنی ان کا وزن ضرورت سے زیادہ تھا۔ یہ اعداد و شمار بہت سنگین ہیں اور ہم سب کو یہ سوچنے پر مجبور کرتے ہیں کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے یا موٹاپا کئی طرح کے مسائل اور بیماریوں کو بھی جنم دیتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "ہم سب مل کر چھوٹی چھوٹی کوششیں کر کے اس چیلنج سے نمٹ سکتے ہیں، مثال کے طور پر، میں نے جو طریقہ تجویز کیا تھا، وہ یہ تھا کہ آپ کھانا پکانے کے تیل کی کھپت کو 10 فیصد تک کم کر دیں۔ "آپ فیصلہ کر لیں کہ ہر ماہ 10 فیصد کم تیل استعمال کریں گے۔ یہ موٹاپے کو کم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہوگا۔ اس موقع پر مسٹر مودی نے اولمپک میڈلسٹ نیرج چوپڑا، معروف ایتھلیٹ نکہت زرین اور مشہور ڈاکٹر ڈاکٹر دیوی شیٹی کے ریکارڈ شدہ پیغامات بھی چلائے جس میں انہوں نے صحت مند غذا اپنانے، تلی ہوئی خوراک کم کھانے اور ورزش کرنے پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کھانے میں تیل کا استعمال کم کرنا اور موٹاپے سے نمٹنا صرف ذاتی معاملہ نہیں بلکہ خاندان کے تئیں ہماری ذمہ داری بھی ہے۔ کھانے میں تیل کا زیادہ استعمال دل کی بیماری، ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر جیسی کئی بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔ اپنی کھانے کی عادات میں چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں کر کے ہم اپنے مستقبل کو صحت مند، تندرست اور بیماریوں سے پاک بنا سکتے ہیں، اس لیے ہمیں اس سمت میں اپنی کوششوں کو بغیر کسی تاخیر کے بڑھانا ہوگا اور اسے اپنی زندگی میں نافذ کرنا ہوگا۔ ہم سب مل کر اسے کھیل کھیل میں بہت مؤثر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج، 'من کی بات ' کے اس اپی سوڈ کے بعد، میں 10 لوگوں سے درخواست کروں گا اور چیلنج کروں گا کہ کیا وہ اپنے کھانے میں تیل 10 فیصد کم کر سکتے ہیں اور ان سے یہ بھی درخواست کروں گا کہ وہ 10 نئے لوگوں کو بھی یہی چیلنج دیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے موٹاپے سے لڑنے میں بہت مدد ملے گی۔"

☆☆

مودی عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنا سوشل میڈیا اکاؤنٹس خواتین کے حوالے کریں گے

نئی دہلی، 23 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 8 مارچ کو 'عالمی یوم خواتین ' کے موقع پر ایک دن کے لیے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو ایسی متاثر کن خواتین کے حوالے کریں گے جنہوں نے مختلف شعبوں میں اپنی حصولیابیوں سے ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' میں مسٹر مودی نے کہا، "اگلے مہینے 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن ہے۔ "یہ ہماری ناری شکتی کو خراج تحسین پیش کرنے کا ایک خاص موقع ہوتا ہے۔ دیوی مہاتمیا میں کہا گیا ہے - ودیا: سمستا: تو دیوی بھیدا: استریہ: سمستا: سکلا جگتسو۔ یعنی تمام علم دیوی کی مختلف شکلوں کا اظہار ہے اور دنیا کی تمام ناری شکتی میں بھی ان کا عکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیٹیوں کا احترام ہماری ثقافت میں اولین حیثیت رکھتا ہے۔ ملک کی ماتر شکتی نے ہماری جدوجہد آزادی اور آئین کی تشکیل میں بھی بڑا کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعظم نے آئین ساز اسمبلی میں قومی پرچم پیش کرتے ہوئے محترمہ ہنسا مہتا کے بیان کی ریکارڈنگ شیئر کی، جنہوں نے کہا تھا، "یہ بہت مناسب معاملہ ہے کہ اس اگست گھر پر لہرایا جانے والا یہ پہلا جھنڈا ہندوستان کی خواتین کا تحفہ ہونا چاہیے۔ ہم نے زعفرانی رنگ متعارف کرایا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی آزادی کے لیے جدوجہد کی ہے، مصائب برداشت کیے اور قربانیاں دیں۔ آج ہم نے اپنا مقصد حاصل کر لیا ہے۔ اپنی آزادی کی اس علامت کو پیش کرنے میں ہم ایک بار پھر قوم کو اپنی خدمات پیش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہم ایک عظیم ہندوستان کے لیے کام کرنے کا عہد کرتے ہیں، ایک ایسی قوم کی تعمیر کے لیے جو قوموں کے درمیان ایک قوم ہوگی۔ ہم اپنے آپ سے اس آزادی کو برقرار رکھنے کے ایک عظیم مقصد کے لئے کام کرنے کا عہد کرتے ہیں جسے ہم نے حاصل کیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ محترمہ ہنسا مہتا نے ہمارے قومی پرچم کی تشکیل سے لے کر اس کے لیے قربانی دینے والی ملک بھر کی خواتین کے تعاون کو مدنظر رکھا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ ہمارے ترنگے میں زعفرانی رنگ سے بھی یہ جذبہ ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا تھا کہ ہماری ناری شکتی ہندوستان کو مضبوط اور خوشحال بنانے میں اپنا گراں قدر حصہ ڈالے گی آج ان کی باتیں سچ ثابت ہو رہی ہیں۔ آپ کسی بھی شعبے پر نظر ڈالیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ خواتین کا حصہ کتنا وسیع ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "ساتھیو، اس بار یوم خواتین پر میں ایک ایسی پہل کرنے جا رہا ہوں جو ہماری ناری شکتی کے لیے وقف ہوگی۔ اس خاص موقع پر، میں اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس جیسے ایکس، انسٹاگرام کے کاؤنٹس ایک دن کے لیے ملک کی کچھ متاثر کن خواتین کے حوالے کرنے جا رہا ہوں۔ ایسی خواتین جنہوں نے مختلف شعبوں میں کامیابیاں حاصل کیں، جدتیں پیدا کیں اور مختلف شعبوں میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی۔ 8 مارچ کو وہ اپنے کام اور تجربات ہم وطنوں کے ساتھ شیئر کریں گی۔ پلیٹ فارم گرچہ میرا ہوگا لیکن وہاں ان کے تجربات، ان کے چیلنجز اور ان کی حصولیابیوں کی بات ہوگی۔ انہوں نے کہا، "اگر آپ چاہتی ہیں کہ یہ موقع آپ کو ملے، تو نمو ایپ پر بنائے گئے خصوصی فورم کے ذریعے اس تجربے کا حصہ بنیں اور میرے ایکس اور انسٹاگرام اکاؤنٹس سے پوری دنیا تک اپنی بات پہنچائیں، تو آیئے اس بار یوم خواتین کے موقع پر ہم سب مل کر خواتین کی ناقابل تسخیر طاقت کو عزت دیں اور سلام پیش کریں۔

تین روزہ جشن ادب ساہتیہ اتسو آئی جی این سی اے میں شروع

نئی دہلی23 فروری: اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس (آئی جی این سی اے) کے زیر اہتمام تین روزہ 14واں جشن ادب - ساہتیہ اتسو ہفتہ کو شروع ہوا۔ ہفتہ کو آئی جی این سی اے کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق ممتاز غزل گائیک پدم شری استاد احمد حسین-محمد حسین اور آئی جی این سی اے کے ممبر سکریٹری ڈاکٹر سچیدانند جوشی نے چراغ جلا کر فن، ادب، ثقافت اور موسیقی کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ ساہتیہ اتسو کا پہلا سیشن تھا- 'ایک کہانی، انیک کردار'، جس میں ڈاکٹر سچیدانند جوشی نے اپنی تین کہانیاں اور ایک نظم سنائی۔ انہوں نے دلکش انداز میں کہانیاں سنا کر سامعین کو مسحور کر دیا۔ اسی سیشن کے دوران انس فیضی نے گفتگو میں کہا کہ کہانیاں ہر جگہ بکھری پڑی ہیں اور ہم سب کے پاس کہانیاں ہیں، صرف کچھ لوگ انہیں کاغذ پر اتار دیتے ہیں۔ اس کے بعد حاضرین نے معروف غزل گائیک جاوید حسین کی محفل غزل سے لطف اندوز ہوئے۔ اس کے بعد حاضرین معذور شعراء کے اشعار سن کر محظوظ ہوئے۔ ساہتیہ اتسو کے اگلے مرحلے میں ادب سے محبت کرنے والوں نے ہندوستانی اور مغربی موسیقی کے سنگم 'اوپیرا فیوژن' کا مزہ لیا، جب کہ رقص پرفارمنس 'نرتیہ دھارا' نے پورے ماحول کو توانائی سے بھر دیا۔ پہلے دن مشہور شاعر اور نغمہ نگار نیرج کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر 'خواتین کا مشاعرہ'، 'لکھے جو خط تجھے'، 'رنگیلا رے' جیسے انعقاد بھی ہوئے، جس میں پدم شری سریندر شرما اور پدم شری اشوک چکر دھر جیسے ملک کے مشہور کویوں نے شرکت کی۔

پی جے پی کا اسٹیٹ ہیڈ کی بحالی کا وعدہ جملہ ثابت ہوا: طارق قرہ

جموں وکشمیر23 فروری: جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے ہفتے کے روز کہا کہ اسٹیٹ ہڈ کی بحالی کو لے کر کانگریس نے 'ہماری ریاست ہمارا حق' عنوان کے تحت مہم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر بی جے پی یونٹ کو یہ واضح کرنا چاہیے کہ وہ ریاستی درجے کی بحالی کے حق میں ہے یا نہیں۔ ان باتوں کا اظہار طارق قرہ نے کٹھوعہ میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی سرکار نے وعدہ کیا تھا کہ جموں وکشمیر میں حالات معمول پر آنے اور الیکشن عمل مکمل ہونے کے بعد ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ طارق قرہ نے کہا کہ چونکہ نئی حکومت کو معروض وجود میں آئے چار مہینے ہو گئے لیکن ابھی تک مرکزی سرکار نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ پی سی سی چیف نے کہا کہ 'جموں وکشمیر بی جے پی یونٹ کے لیڈران کو سٹیٹ ہڈ کی بحالی کے حوالے سے اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہئے۔' ایک سوال کے جواب میں طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس نے جموں صوبے کے ہر ضلع میں ریاستی درجے کی بحالی کی مانگ کو لے کر مہم شروع کی ہے اور لوگ بھی اب اس کے ساتھ جڑتے جا رہے ہیں۔ طارق حمید قرہ نے ایک دفعہ پھر مرکزی سرکار کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر جلد از جلد ریاستی درجے کی بحالی کے حوالے سے فیصلہ نہیں لیا جاتا تو کانگریس پارٹی احتجاج شروع کرنے سے بھی گریز نہیں کرے گی۔

منی پور: گورنر کی اپیل کا اثر، بڑی تعداد میں لوگوں نے اسلحہ اور گولہ بارود لوٹائے

منی پور23 فروری: منی پور کے گورنر اجے کمار بھلا کی اپیل کے بعد ریاست کے چوڑا چاند پور کے ٹوئی بونگ گاؤں میں 16 جدید اسلحہ اور بڑی مقدار میں گولہ بارود لوٹائے گئے ہیں۔ گورنر نے لوٹے گئے اسلحہ اور گولہ بارود کو واپس کرنے کی اپیل کی تھی۔ دفاعی ترجمان نے بتایا کہ گورنر کی اپیل کے بعد آسام رائفلس، منی پور پولیس اور سی آر پی ایف، ریاست کی خفیہ ایجنسیاں اور شہری انتظامیہ مقامی کوکی-جو طبقہ کے رہنماؤں کے ساتھ رابطہ بنائے ہوئے ہیں۔ طبقہ کے رہنماؤں کو ان کے تحفظ کی فکر دور کرتے ہوئے تحفظ فراہم کرانے کی یقین دہانی کرائی جا رہی ہے۔ افسر نے بتایا کہ اس طبقہ کے رہنماؤں نے رضاکارانہ طور پر بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود سونپ دی ہے۔ یہ امن قائم کرنے کی سمت میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ منی پور کے امپھال مغربی ضلع میں ایبوڈوو کوبو لیپنگ (مندر) علاقے سے سلامتی دستوں نے میگزین کے ساتھ ایک پوائنٹ 303 رائفل اور 10 زندہ کارتوس ضبط کی ہیں۔ سلامتی دستوں نے وادی کے ضلعوں کے پہاڑی اور نازک علاقوں میں تلاشی مہم چلائی۔ ایک دیگر تلاشی مہم میں ٹینگ نوپال ضلع کے ایچ منوم گاؤں میں پولیس کو پانچ آئی ڈی ملی۔ ادھر منی پور کے امپھال مغربی ضلع میں ممنوعہ تنظیم کے 6 انتہا پسندوں اور امپھال مشرق میں تاوان وصول کرنے میں ملوث ایک گروپ کے دو اراکین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ بھی انتہا پسند کانگلئی پاک کمیونسٹ پارٹی (اپنگو نگان گوم) کے رکن ہیں۔ پولیس نے امپھال مشرقی ضلع میں بالولدے ٹرک سے تاوان وصول کرنے میں ملوث جی-5 تنظیم کے دو اراکین کو گرفتار کیا ہے۔ واضح ہو کہ منی پور میں گزشتہ دو سال سے میتی، اور کوکی طبقے کے درمیان ذات پر مبنی لڑائی چل رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ اور ان کی کابینہ کے وزیروں نے کافی تاخیر کے بعد اس سال 9 فروری کو اپنے عہدہ سے استعفی دے دیا تھا جس کے بعد سے ہی منی پور میں صدر راج نافذ ہے۔ منی پور میں سیاسی بحران کے درمیان کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں نے ریاست میں صدر راج نافذ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

گیس، کولیسٹرول اور ذیابیطس کی

84 دوائیاں ٹیسٹنگ میں ہوئیں فیل سی ڈی ایس سی او نے جاری کیا الرٹ

نئی دہلی23 فروری: ملک بھر میں ڈرگس کنٹرول آفیسرس کے ذریعہ دواؤں کی ٹیسٹنگ کی گئی جس کی چونکانے والی رپورٹ سامنے آئی ہے۔ عام طور سے مقررہ اسٹیرائڈ اور کولیسٹرول کم کرنے والی دواؤں سمیت تقریباً 84 دواؤں کی کوالٹی معیاری سطح کی بھی نہیں پائی گئی ہے۔ نئی دواؤں اور دواؤں کی ٹیسٹنگ کرنے والی ایجنسی سی ڈی ایس سی او نے اس بارے میں الرٹ جاری کیا ہے۔ سی ڈی ایس سی او ہر مہینے بازار میں فروخت کی جا رہی نن-اسٹینڈرڈ معیار والی دواؤں کے بارے میں الرٹ جاری کرتا ہے۔ دسمبر 2024 کے اپنے جدید ترین اعداد و شمار کے مطابق اس نے مختلف فرموں کے ذریعہ بنائی گئی 84 بیچوں کو نن-اسٹینڈرڈ معیار کا پایا۔ اس میں ایسیڈیٹی، ہائی کولیسٹرول، ذیابیطس اور بیکٹیریل انفکشن جیسے عام حالات کے لیے مقرر کچھ دوائیں شامل ہیں۔ این ایس کیو کی شکل میں دوا کے نمونوں کی پہچان ایک یا دوسرے مخصوص معیار کے پیمانوں میں دوا کے نمونے کی ناکامی کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ افسروں نے کہا کہ ناکامی حکومت کے ذریعہ ٹیسٹ کیے گئے بیچ کی دواؤں کے لیے خصوصی ہے۔ انہوں نے کہا، "این ایس کیو اور نقلی دواؤں کی پہچان کرنے کی یہ کارروائی اسٹیٹ ریگولیٹرس کے تعاون سے باقاعدگی سے کی جاتی ہے تاکہ یہ یقینی کیا جا سکے کہ ان دواؤں کی پہچان کی جائے اور انہیں بازار سے ہٹایا جائے۔" حال ہی میں سی ڈی ایس سی او نے ٹیسٹنگ کے لیے نئے رہنما اصول پیش کیے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ بھی ڈرگ انسپکٹر کو ایک مہینے میں کم سے کم 10 نمونے جمع کرنے چاہئیں۔ ساتھ ہی نئے رہنما اصول میں کہا گیا ہے کہ نمونہ لینے کا منصوبہ اس طرح سے بنایا جانا چاہیے کہ نمونے اسی دن تجربہ گاہ کو بھیجے جائیں۔ رہنما اصول کے مطابق دیہی مقام یا دفتر سے دور کے مقام کے معاملے میں نمونہ اگلے دن تک تجربہ گاہ کو بھیجا جانا چاہیے اور اس سے بعد میں نہیں۔

دھلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بنیں گی آتشی، عام آدمی پارٹی نے کیا اعلان

نئی دہلی23 فروری: عام آدمی پارٹی نے دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر آتشی کے نام کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی کے تمام ایم ایل ایز نے متفقہ طور پر ان کے نام پر مہر ثبت کی۔ اتوار کے روز پارٹی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے اجلاس میں آتشی کو اپوزیشن لیڈر منتخب کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آتشی کالکاجی سے ایم ایل اے ہیں اور سابقہ حکومت میں وزیر اعلیٰ رہ چکی ہیں۔ جب اروند کیجریوال نے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا تو آتشی نے یہ ذمہ داری سنبھالی تھی۔ وزارت اعلیٰ کے دوران ان کی کارکردگی کی وجہ سے پارٹی میں ان کا قد مزید بڑھ گیا ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی کو شدید شکست کا سامنا کرنا پڑا، جہاں اروند کیجریوال، منیش سسودیا اور سوربھ بھاردواج جیسے کئی سینئر رہنما ہار گئے لیکن آتشی نے اپنی کالکاجی سیٹ پر کامیابی حاصل کر لی۔ اسی وجہ سے، انہیں اپوزیشن لیڈر کے طور پر منتخب کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی نئی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے سامنے مضبوط اپوزیشن کا چہرہ بن سکیں۔ عام آدمی پارٹی اپنی شکست کے اسباب پر غور کر رہی ہے۔ پارٹی کے اندر ایک تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ سمجھا جا سکے کہ انتخابات میں کہاں کوتاہیاں ہوئیں۔ پارٹی تنظیم کی سطح پر بھی تبدیلیاں متوقع ہیں، اور ایک نئی حکمت عملی ترتیب دی جا رہی ہے تاکہ دہلی میں پارٹی کو دوبارہ مضبوط کیا جا سکے۔ دہلی کے عام آدمی پارٹی کے کنوینر گوپال رائے نے اعلان کیا ہے کہ پارٹی کے تمام ونگز کا از سر نو جائزہ لے کر انہیں مزید مضبوط کیا جائے گا۔ اس مقصد کے تحت ضلع، اسمبلی، اور وارڈ سطح پر تنظیمی ڈھانچے میں اصلاحات کی جائیں گی۔

ہندوستان خلا کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے: مودی

نئی دہلی، 23 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ ماہ ملک نے انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے 100ویں راکٹ لانچ کا مشاہدہ کیا جو صرف ایک نمبر نہیں ہے بلکہ خلائی سائنس کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھونے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ آج اپنے ماہانہ 'من کی بات 'پروگرام میں مسٹر مودی نے کہا کہ گزشتہ ماہ ملک نے اسرو کے 100ویں راکٹ لانچ کا مشاہدہ کیا، جو صرف ایک نمبر نہیں ہے بلکہ خلائی سائنس کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھونے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ہمارا خلائی سفر بالکل نارمل طریقے سے شروع ہوا۔ اس میں ہر قدم پر چیلنجز تھے لیکن ہمارے سائنسدان فتح حاصل کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہی گئے۔ وقت کے ساتھ، خلاء کی اس پرواز میں ہماری کامیابیوں کی فہرست طویل ہوتی گئی۔ انہوں نے کہا کہ چاہے وہ لانچ وہیکل کی تیاری ہو، چندریان کی کامیابی ہو، منگل یان ہو، آدتیہ ایل 1- یا پھر ایک ہی راکٹ سے ایک ہی وقت میں 104 سیٹلائٹس کو خلا میں بھیجنے کا بے مثال مشن ہو۔ اسرو کی کامیابی کا دائرہ کافی وسیع رہا ہے۔ گزشتہ دس برسوں میں ہی تقریباً 460 کے قریب سیٹلائٹس لانچ کیے گئے ہیں اور اس میں دیگر ممالک کے بھی کئی سیٹلائٹس شامل ہیں۔

کیا بنگلہ دیش سیکولرازم سے اسلام پرستی کی طرف بڑھ رہا ہے؟

بنگلہ دیش 23 فروری: پاکستان مذہب کی بنیاد پر بنا اور پھر زبان کی بنیاد پر بنگلہ دیش اس سے الگ ہوگیا۔ بنگلہ دیش کی آزادی کی بنیاد بنگالی قوم پرستی تھی لیکن یہ قوم پرستی اسلام کے خلاف نہیں تھی۔ بنگالی قوم پرستی کا بیج اس وقت بویا گیا جب بانی پاکستان محمد علی جناح نے مارچ 1948 میں اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دیا۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ 1952 میں مشرقی پاکستان میں زبان کی تحریک شروع ہوئی۔ جب بنگلہ دیش الگ ہوا تو لوگ مذہب کی بنیاد پر بننے والے پاکستان پر سوال اٹھانے لگے۔ لوگ کہنے لگے تھے کہ مذہبی شناخت ہی سب کچھ نہیں ہے۔ ایسے میں مذہب کی بنیاد پر قوم بنانے کا فیصلہ غلط ہے۔ لوگ کہنے لگے کہ بنگالی شناخت اسلامی شناخت سے مختلف ہے۔ جب بنگلہ دیش بنا تو اس نے بنگالی قوم پرستی اور سیکولر جمہوریہ کو اپنایا۔ شیخ مجیب الرحمٰن نے فیصلہ کیا کہ بنگلہ دیش ایک قومی ریاست کے طور پر سیکولرازم پر قائم ہوگا۔ یہ فیصلہ بطور اسلامی ملک پاکستان کے تجربے کے بعد کیا گیا۔ بنگلہ دیش میں بنیاد پرست اسلامی گروہوں پر بھی پابندی عائد کی گئی تھی کیونکہ انھیں پاکستان کا حامی سمجھا جاتا تھا۔ لیکن بنگلہ دیش کا سیکولر کردار زیادہ دیر تک کارگر ثابت نہ ہو سکا۔ سنہ 1975 میں بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمان کو قتل کر دیا گیا اور فوجی بغاوت ہوئی۔ یہ بنگلہ دیش کے سیکولرازم کے لیے بہت بڑا دھچکا تھا۔ فوجی آمر ضیا الرحمان نے سنہ 1977 میں نہ صرف بنگلہ دیش کے آئین سے سیکولرازم کو ہٹا دیا بلکہ اسی کے ساتھ اسلامی جماعتوں پر سے پابندی بھی ہٹا دی گئی۔ جس کے بعد سنہ 1988 میں جنرل حسین محمد ارشاد نے اسلام کو ریاستی مذہب قرار دیا۔ تاہم جب شیخ حسینہ کی سربراہی میں عوامی لیگ کی حکومت سنہ 2009 میں اقتدار میں آئی تو اس نے آئین میں سیکولرازم کو شامل کرنے کا وعدہ کیا۔ سیکولرازم کو سنہ 2011 میں بنگلہ دیش کے آئین میں دوبارہ شامل کیا گیا اور اب بھی اسلام ریاستی مذہب ہے۔ بنگلہ دیش کے آئین کے آرٹیکل دو کے مطابق اسلام ریاست کا مذہب ہے لیکن اس کے ساتھ ہی آرٹیکل 12 کہتا ہے کہ بنگلہ دیش ایک سیکولر ملک ہے اور یہاں دیگر مذاہب کے لوگوں کو بھی مساوی حقوق حاصل ہیں۔ گزشتہ سال اگست میں شیخ حسینہ کی معزولی کے بعد ایک بار پھر یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا بنگلہ دیش بنگالی قوم پرستی سے اسلام پرستی کی طرف بڑھ رہا ہے؟ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے کئی اصلاحاتی کمیشن بنائے۔ ایک آئینی اصلاحاتی کمیشن بھی بنا۔ اس کمیشن نے بنگلہ دیش کے آئین سے سیکولرازم کی اصطلاح کو ہٹانے کی سفارش کی تھی۔ موجودہ حالات میں تو بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی بھی محمد یونس کی حکومت کی حمایت کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جماعت اسلامی نے بنگلہ دیش کی آزادی کی جنگ میں پاکستان کا ساتھ دیا تھا۔ جماعت ایک طرح سے آزاد بنگلہ دیش کی مخالفت کرتی رہی ہے۔ بنگلہ دیش کی نیوز ویب سائٹ پرتھم الو کو رواں ماہ دیے جانے والے ایک انٹرویو میں بنگلہ دیش جماعت اسلامی کے سربراہ شفیق الرحمان نے کہا کہ 'سنہ 1971 میں ہمارا موقف اصولوں پر مبنی تھا۔ ہم انڈیا کے مفاد کے لیے ایک آزاد ملک نہیں چاہتے تھے۔ ہم چاہتے تھے کہ پاکستانیوں کو ہمیں ووٹ کا حق دینے پر مجبور کیا جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہوتا تو بہت سے ممالک گوریلا وار کے ذریعے آزادی حاصل کر چکے ہوتے۔' شفیق الرحمٰن نے کہا تھا کہ 'اگر ہمیں آزادی کسی کے ذریعے یا کسی کے حق میں ملی ہے تو یہ ایک بوجھ کو ہٹانے اور دوسرے پر بوجھ ڈالنے کے مترادف ہوگا، کیا بنگلہ دیش کے لیے پچھلے 53 سالوں سے یہ سچ نہیں رہا؟ ہمیں یہ کیوں سننا پڑ رہا ہے کہ ایک خاص ملک کسی خاص پارٹی کو پسند نہیں کرتا اور اگر کوئی خاص ملک نہیں چاہتا تو ایک مخصوص پارٹی اقتدار میں نہیں آ سکتی۔' وہ کہتے ہیں کہ 'کیا ایک آزاد ملک میں ایسا رویہ اختیار کیا جاتا ہے؟ بنگال کے نوجوان اب ایسا کچھ سننا نہیں چاہتے۔' کولکتہ یونیورسٹی میں سیاسیات کے پروفیسر ہماوری چٹرجی کہتے ہیں کہ 'بنگلہ دیش میں ہمیشہ سے ہائبرڈ قوم پرستی رہی ہے۔'

بنگالی قوم پرستی بمقابلہ اسلامی قوم پرستی

پروفیسر چٹرجی کہتے ہیں کہ 'بنگلہ دیش بنگالی قوم پرستی کے ذریعے بنا لیکن اسلام یہاں سے کہیں نہیں گیا۔ بنگالی قوم پرستی کی وکالت کرنے والے اسلام مخالف نہیں تھے۔ یہاں شروع سے ہی ہائبرڈ قوم پرستی تھی۔ شیخ حسینہ کا خیال تھا کہ وہ بنگالی قوم پرستی کے ذریعے ہی بنگلہ دیش کو سنبھال سکتی ہیں اور یہ ان کی غلطی تھی۔ بنگلہ دیش طویل عرصے سے جنگ آزادی کے رومانس سے آگے بڑھ چکا تھا۔ شیخ حسینہ یہ بات نہ سمجھ سکیں۔' پروفیسر ہماوری چٹرجی مزید کہتے ہیں کہ 'اب بنگلہ دیش کو دیکھ کر لگتا ہے کہ اسلامی قوم پرستی بنگالی قوم پرستی پر حاوی ہے لیکن وہاں کے لوگ ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ بنگلہ دیش کے لوگوں نے پاکستان کو دیکھا ہے اور اب بھی دیکھ رہے ہوں گے۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ ایسی غلطی کریں گے۔' سمت گنگولی سٹینفورڈ یونیورسٹی میں انڈیا امریکہ تعلقات پر ہنٹنگٹن پروگرام کے سینئر فیلو ہیں۔ 12 فروری کو انھوں نے انگریزی اخبار انڈین ایکسپریس میں بنگالی قوم پرستی اور اسلامی بنیاد پرستی پر ایک مضمون لکھا۔ اس مضمون میں گنگولی کہتے ہیں کہ 'سنہ 1980 کی دہائی میں بنگلہ دیشی بڑی تعداد میں خلیجی ممالک میں کام کرنے گئے تھے۔ ان میں سے زیادہ تر لوگوں کو سعودی عرب میں کام ملا ہے۔ بنگلہ دیش کے لوگوں نے سعودی عرب میں بالکل مختلف اسلام دیکھا۔ اس کے ساتھ بنگلہ دیش کی سیاست میں اسلام پسندوں کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی۔ سعودی عرب نے بنگلہ دیش میں مدارس کی مالی امداد شروع کر دی۔' اُن کا مزید کہنا تھا کہ 'ان مدارس کا اسلام بنگالی اسلام سے بالکل مختلف تھا۔ اس سے اسلام کی جڑیں بنگلہ دیش کے معاشرے میں مضبوط ہوگئیں۔ ظاہر ہے کہ بنگالی قوم پرستی بنیاد پرست اسلام کے ساتھ نہیں چل سکتی تھی۔ شیخ حسینہ کے جانے کے بعد بنگالی قوم پرستوں کی بے چینی مزید بڑھ گئی ہے۔ شیخ مجیب الرحمٰن کے گھر پر حملہ اسی بے چینی کا عکاس تھا۔ اس حملے کے پیچھے جماعت اسلامی کے لوگوں کا ہاتھ تھا۔' پاکستان کے معروف سیاسی تجزیہ کار پرویز ہود بھائی نے گزشتہ سال نومبر میں بنگلہ دیش کا دورہ کیا تھا۔ اس دورے کے دوران پرویز ہود بھائی نے یہ بھی محسوس کیا کہ بنگلہ دیش میں اسلامی قوم پرستی بنگالی قوم پرستی پر حاوی ہے۔

دشمن انڈیا ہے یا پاکستان؟

پرویز ہود بھائی کہتے ہیں کہ 'بنگلہ دیش میں بے چینی ہے۔ اس وقت ایک طرف سیکولر قوم پرستی ہے جس میں لسانی شناخت کی بات کی جا رہی ہے۔ بنگلہ دیش کے لوگ ایک عرصے سے اس پر فخر کرتے رہے ہیں۔ دوسری طرف بنگلہ دیش کے اندر مذہبی قوتیں بھی سر اٹھا رہی ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ بنگلہ دیش کو اسلامی رنگ دیا جائے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ بنگلہ دیشی معاشرہ مضبوط ہے۔' 'بنگلہ دیشی خواتین برقعہ نہیں پہنتیں، مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہیں اور پاکستانی خواتین سے زیادہ جدید ہیں۔ میرے خیال میں بنگلہ دیش میں یہ علامیہ تو ہے لیکن اسلامی قوتیں جیت نہیں پائیں گی۔ بنگلہ دیش کے عوام کو یاد ہوگا کہ 1971 میں اسلام کے نام پر کتنے مظالم ڈھائے گئے۔' پرویز ہود بھائی کہتے ہیں کہ 'شیخ حسینہ کے جانے کے بعد اسلامی قوتوں کو تقویت ملی ہے لیکن بنگلہ دیش کے لوگ ماضی کو اتنی آسانی سے نہیں بھولیں گے۔ بنگلہ دیش کے لوگ دیکھ رہے ہوں گے کہ پاکستان میں اسلامی قوم پرستی کس قدر پروان چڑھ رہی ہے۔ بنگلہ دیش کو دیکھنا چاہیے کہ مذہبی قوم پرستی پاکستان کو کہاں لے گئی ہے۔ بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر حملے ہوتے رہے ہیں لیکن اب بھی وہاں ہندو اور مسلمان مل کر رہتے ہیں جو پاکستان میں ممکن نہیں۔' پرویز ہود بھائی کہتے ہیں کہ 'اگر بنگلہ دیش میں بنگالی قوم پرستی پر اسلامی قوم پرستی کا غلبہ ہوا تو یہ ملک ٹوٹ پھوٹ کی طرف بڑھے گا۔' ہود بھائی نے مزید کہا کہ 'حال ہی میں جب میں ڈھاکہ گیا تھا تو ڈھاکہ یونیورسٹی میں لوگ سائنسدان ستیندر ناتھ بوس کی یوم پیدائش منا رہے تھے۔ پاکستان میں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ مجھے یہ بات بہت پسند آئی۔ اس پروگرام میں محمد یونس بھی آئے تھے۔' 'بنگلہ دیش میں قوم پرستی کے بارے میں بحث جاری ہے۔ بنگلہ دیش کی قوم پرستی میں پاکستان یا انڈیا کو دشمن سمجھا جائے اس پر بھی بحث جاری ہے۔' پرویز ہود بھائی کہتے ہیں کہ 'بنگلہ دیش میں پاکستان کے بارے میں سوچ بدل رہی ہے کیونکہ وہ غصہ اب نظر نہیں آتا۔ بنگلہ دیش کی سیاسی جماعتیں بھی جنگ آزادی میں انڈیا کے کردار پر سوالات اٹھا رہی ہیں۔' بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی سٹینڈنگ کمیٹی کے رکن مرزا عباس نے گذشتہ سال گیارہ دسمبر کو کہا تھا کہ انڈیا دو ہندو ممالک بنانا چاہتا ہے۔ وہ چٹاگانگ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ سب کہتے ہیں کہ بنگلہ دیش ایک چھوٹا اور غریب ملک ہے۔ لیکن میرا ماننا ہے کہ بنگلہ دیش ایک آزاد خیال اور مضبوط ملک ہے۔ انڈیا کو یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے پاس چھوٹی فوج ہے لیکن 1971 میں ہم بغیر تربیت کے لڑے۔ بنگلہ دیش کے 20 کروڑ لوگ فوجی ہیں۔' مرزا عباس نے کہا کہ اس سال بھی آمر حسینہ کو ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں نے بغیر ہتھیاروں کے اقتدار سے ہٹایا۔ راہول گاندھی نے کہا تھا کہ انڈیا نے بنگلہ دیش کو آزاد کرایا۔ لیکن انڈیا نے بنگلہ دیش نہیں بنایا۔ ہم نے بنگلہ دیش کو آزاد کرایا۔ انڈیا نے پاکستان کو تقسیم کیا اور اس نے اپنے فائدے کے لیے ایسا کیا نہ کہ ہمارے فائدے کے لیے۔'

حسن نصراللہ کی تدفین کے لیے ہزاروں حامی بیروت میں:

وہ شیعہ عالم جنھوں نے حزب اللہ کو لبنان کی فوج سے بھی زیادہ طاقتور بنایا

لبنان 23 فروری: لبنان کی عسکریت پسند تنظیم حزب اللہ کے سابق سربراہ حسن نصر اللہ کی ہلاکت کے تقریباً پانچ ماہ بعد دنیا بھر سے ان کے حامیوں کی ایک بڑی تعداد ان کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے اتوار کو بیروت پہنچ رہی ہے۔ حسن نصر اللہ گذشتہ برس 27 ستمبر کو ایک اسرائیلی فضائی حملے میں اس وقت ہلاک ہوئے جب وہ بیروت کے مضافات میں ایک بنکر میں کمانڈروں سے ملاقات کر رہے تھے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کا کہنا ہے کہ اپنے سابق رہنما کی عوامی سطح پر تدفین کے ذریعے حزب اللہ اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کرنا چاہتی ہے کیونکہ گذشتہ سال کی جنگ کے بعد یہ گروہ کمزور ہو چکا ہے۔ ایران کے حمایت یافتہ نصر اللہ حزب اللہ کے بانی اراکین میں شامل تھے اور تین دہائیوں تک تنظیم کے سربراہ رہے۔ ان کی ہلاکت اس تنظیم کے لیے ایک زبردست دھچکہ تھی۔ شیعہ عالم حسن نصر اللہ کے اسلامی جمہوریہ ایران اور اس کے رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کے ساتھ قریبی تعلقات رہے۔ اس گروپ کو لبنان کی اہم ترین سیاسی جماعتوں میں شمار کیا جاتا ہے جس کا اپنا مسلح ونگ بھی ہے۔ حسن نصر اللہ، جو لبنان اور دیگر عرب ممالک دونوں میں مقبول ہیں، حزب اللہ کا مرکزی چہرہ سمجھے جاتے تھے۔ انھوں نے حزب اللہ کو سیاسی اور عسکری طور پر مضبوط کیا اور ایک طاقتور علاقائی قوت میں تبدیل کیا۔ تصویر کا کیپشن بیروت کے جنوبی مضافات میں ادا کی جانے والی آخری رسومات میں ہاشم صفی الدین کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جائے گا جنھوں نے نصر اللہ کی ہلاکت کے بعد ایک ہفتے تک حزب اللہ کی قیادت سنبھالی تھی تاہم وہ بھی اسرائیلی حملے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ حسن نصر اللہ کی قیادت میں حزب اللہ نے فلسطینی عسکریت پسند گروہ حماس کے جنگجوؤں کو تربیت دی جبکہ وہ کھل کر عراق اور یمن میں ملیشیا کی حمایت کرتے رہے ہیں۔ انھوں نے ایران سے میزائل اور راکٹ سمیت دیگر ہتھیار حاصل کیے تاکہ انھیں اسرائیل کے خلاف استعمال کیا جا سکے۔ حزب اللہ کو بطور ایک ملیشیا قائم کیا گیا تھا جس کا مقصد لبنان پر حملہ کرنے والے اسرائیلی فوجیوں کے خلاف لڑنا تھا۔ اب یہ ایک ایسی عسکری طاقت ہے جو لبنان کی فوج سے بھی زیادہ طاقتور ہے اور سیاسی جوڑ توڑ میں بھی حصہ لیتی ہے۔ اس تنظیم کے ذریعے لبنان میں صحت، تعلیم اور دیگر سوشل سروسز مہیا کی جاتی ہیں۔ ایران علاقائی اثر و رسوخ برقرار رکھنے کے لیے حزب اللہ کی حمایت کرتا ہے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ حزب اللہ کو امریکہ کی طرف سے دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کیا گیا، نہ تو ایران کے رہنماؤں اور نہ ہی نصر اللہ نے اپنے قریبی تعلقات کو کبھی چھپایا۔ حسن نصر اللہ کے جتنے پرجوش پرستار ہیں اتنے ہی ان کے دشمن بھی رہے۔ اسی وجہ سے وہ اسرائیل کے ہاتھوں ہلاکت کے خوف سے برسوں سے عوام کے سامنے نہیں آئے۔ لیکن اس وجہ سے ان کے مداح ان کی تقریروں سے محروم رہتے تھے۔ یہ تقاریر دراصل طاقت کے استعمال کے لیے نصر اللہ کا اہم ہتھیار رہیں اور اس طرح وہ لبنان اور دنیا کے مختلف مسائل پر تبصرہ کرتے رہے اور اپنے حریفوں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کرتے رہے۔ لبنان میں بہت سے لوگ 2006 میں اسرائیل کے خلاف حزب اللہ کی ایک ماہ تک جاری رہنے والی تباہ کن جنگ کو اب بھی یاد کرتے ہیں اور انھیں خدشہ ہے کہ یہ گروپ ملک کو ایک اور تنازعے میں دھکیل سکتا ہے۔ حزب اللہ کے مقاصد میں سے ایک اسرائیل کی تباہی ہے، جو اس گروپ کو حماس سے زیادہ طاقتور دشمن کے طور پر دیکھتا ہے۔ حزب اللہ کے پاس ہتھیاروں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے جس میں ایسے میزائل شامل ہیں جو اسرائیلی علاقے میں دور تک حملہ کر سکتے ہیں۔ ہزاروں تربیت یافتہ جنگجو اس کے علاوہ ہیں۔

بچپن اور جوانی

حسن نصر اللہ کی پیدائش کے کچھ ہی عرصے بعد لبنان میں خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ وہ بیروت کے مشرق میں ایک غریب محلے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ایک چھوٹی سی دکان کے مالک تھے اور حسن ان کے نو بچوں میں سب سے بڑے تھے۔ جب لبنان میں خانہ جنگی شروع ہوئی تو ان کی عمر پانچ سال تھی۔ یہ ایک تباہ کن جنگ تھی جس نے بحیرہ روم کے اس چھوٹے سے ملک کو 15 سال تک اپنی لپیٹ میں رکھا اور اس دوران لبنانی شہری مذہب اور نسل کی بنیاد پر ایک دوسرے سے لڑے۔ اس دوران مسیحی اور سنی ملیشیا گروپوں پر الزام لگا کہ وہ بیرونی ممالک کی مدد حاصل کرتے ہیں۔ جنگ کے آغاز کی وجہ سے حسن نصر اللہ کے والد نے بیروت چھوڑنے اور جنوبی لبنان میں اپنے آبائی گاؤں واپس جانے کا فیصلہ کیا جہاں شیعہ اکثریت تھی۔ حسن نصر اللہ 15 سال کی عمر میں اس وقت کے سب سے اہم لبنانی شیعہ سیاسی عسکری گروپ کے رکن بن گئے جس کا نام امل موومنٹ تھا۔ یہ ایک بااثر اور فعال گروپ تھا جس کی بنیاد ایرانی موسیٰ صدر نے رکھی تھی۔ اس دوران نصر اللہ نے اپنی مذہبی تعلیم بھی شروع کی۔ نصر اللہ کے اساتذہ میں سے ایک نے مشورہ دیا کہ وہ شیخ بننے کا راستہ اختیار کریں اور نجف جائیں۔ حسن نصر اللہ نے یہ مشورہ قبول کر لیا اور 16 سال کی عمر میں عراق کے شہر نجف چلے گئے۔

لبنان واپسی اور مسلح جدوجہد

حسن نصر اللہ کی نجف میں موجودگی کے دوران عراق ایک غیر مستحکم ملک تھا جہاں دو دہائیوں تک مسلسل انقلاب، خونی بغاوت اور سیاسی قتل و غارت کا راج رہا۔ اس عرصے کے دوران عراق کے نائب صدر صدام حسین نے خاصا اثر و رسوخ حاصل کر لیا تھا۔ حسن نصر اللہ کے نجف میں قیام کے صرف دو سال بعد بعث پارٹی کے رہنما اور خاص طور پر صدام حسین کے فیصلوں میں سے ایک یہ تھا کہ تمام لبنانی شیعہ طلباء کو عراقی مدارس سے نکال دیا جائے۔ حسن نصر اللہ نے نجف میں صرف دو سال تعلیم حاصل کی اور پھر انھیں یہ ملک چھوڑنا پڑا۔ لیکن ان کی نجف میں موجودگی نے اس نوجوان لبنانی کی زندگی پر گہرا اثر ڈالا۔ ان کی ملاقات نجف میں عباس موسوی نامی ایک اور عالم سے بھی ہوئی۔ موسوی، جو کبھی لبنان میں موسیٰ صدر کے شاگردوں میں شمار ہوتے تھے، روح اللہ خمینی کے سیاسی نظریات سے بہت متاثر تھے۔ وہ نصر اللہ سے آٹھ سال بڑے تھے اور بہت جلد انھوں نے ایک سخت استاد اور ایک بااثر رہنما کا کردار سنبھال لیا۔ لبنان واپس آنے کے بعد یہ دونوں مقامی خانہ جنگی میں شامل ہو گئے۔ تاہم اس بار نصر اللہ عباس موسوی کے آبائی شہر گئے جہاں آبادی کی اکثریت بھی شیعہ تھی۔ اس دور میں نصر اللہ تحریک امل کے رکن رہے اور عباس موسوی کے قائم کردہ مدرسے میں تعلیم بھی حاصل کرتے رہے۔

ایرانی انقلاب اور حزب اللہ کا قیام

حسن نصر اللہ کی لبنان واپسی کے ایک سال بعد ایران میں انقلاب آیا اور روح اللہ خمینی نے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ یہاں سے نہ صرف لبنان کی شیعہ برادری کا ایران کے ساتھ تعلق بالکل بدل گیا بلکہ ان کی سیاسی زندگی اور مسلح جدوجہد بھی ایران میں رونما ہونے والے واقعات اور نظریے سے شدید متاثر ہوئی۔ حسن نصر اللہ نے بعد میں تہران میں اسلامی جمہوریہ ایران کے اس وقت کے رہنما سے ملاقات کی اور خمینی نے انھیں لبنان میں اپنا نمائندہ مقرر کیا۔ یہیں سے حسن نصر اللہ کے ایران کے دوروں کا آغاز ہوا اور ایرانی حکومت میں فیصلہ ساز اور طاقت کے مراکز سے ان کے تعلقات قائم ہوئے۔ ایران نے لبنان کی شیعہ برادری کے ساتھ تعلقات کو بہت اہمیت دی۔ مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کی وجہ سے فلسطینی تحریک بھی انقلابی ایران کی خارجہ پالیسی کی اہم ترین ترجیحات میں شامل تھی۔ اس عرصے کے دوران خانہ جنگی میں گھرا لبنان فلسطینی جنگجوؤں کے لیے ایک اہم اڈہ بن گیا تھا اور قدرتی طور پر بیروت کے علاوہ جنوبی لبنان میں بھی ان کی مضبوط موجودگی تھی۔ لبنان میں بڑھتے ہوئے عدم استحکام کے بیچ اسرائیل نے لبنان پر حملہ کر دیا اور اس ملک کے اہم حصوں پر تیزی سے قبضہ کر لیا۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ اس نے فلسطینی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے لبنان پر حملہ کیا۔ اسرائیل کے حملے کے فوراً بعد ہی ایران میں پاسداران انقلاب اسلامی کے فوجی کمانڈروں نے لبنان میں ایران سے وابستہ عسکری گروپ قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ تحریک حزب اللہ تھی اور حسن نصر اللہ اور عباس موسوی ان لوگوں میں شامل تھے جنھوں نے امل تحریک کے کچھ دیگر ارکان کے ساتھ اس نئے قائم ہونے والے گروپ میں شمولیت اختیار کی۔ اس گروہ نے بہت جلد لبنان میں امریکی افواج کے خلاف مسلح کارروائیاں کر کے خطے کی سیاست میں اپنا نام قائم کیا۔ جب حسن نصر اللہ نے حزب اللہ میں شمولیت اختیار کی تو ان کی عمر صرف 22 سال تھی اور وہ نوآموز سمجھے جاتے تھے۔ تاہم نصر اللہ کے ایران سے تعلقات دن بہ دن گہرے ہوتے جا رہے تھے۔ انھوں نے اپنی دینی تعلیم کو جاری رکھنے کے لیے ایران کے قم شہر جانے کا فیصلہ کیا۔ نصر اللہ نے دو سال تک قم میں تعلیم حاصل کی اور اس عرصے کے دوران فارسی سیکھنے کے ساتھ ساتھ ایرانی اشرافیہ میں بہت سے قریبی دوست بنائے۔ لبنان واپسی پر ان کے اور عباس موسوی کے درمیان ایک اہم اختلاف پیدا ہو گیا۔ اس وقت موسوی شام کے صدر حافظ الاسد کے حامی تھے۔ لیکن نصر اللہ نے اصرار کیا کہ حزب اللہ کی توجہ امریکی اور اسرائیلی فوجیوں پر حملوں پر مرکوز رہے۔ نصر اللہ حزب اللہ میں اقلیت بن گئے اور کچھ عرصہ بعد انھیں ایران میں حزب اللہ کا نمائندہ مقرر کر دیا گیا۔ وہ ایک بار پھر ایران واپس آئے لیکن حزب اللہ سے دور ہو گئے۔ اس زمانے میں ایسا لگ رہا تھا کہ حزب اللہ پر ایران کا اثر و رسوخ روز بروز کم ہو رہا ہے۔ یہ کشیدگی اس حد تک بڑھی کہ حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل کو ہٹا کر ان کی جگہ شام کی حمایت کرنے والے عباس موسوی نئے سربراہ بن گئے۔ طفیلی کی برطرفی کے بعد، حسن نصر اللہ واپس آ گئے اور عملی طور پر حزب اللہ کے نائب بن گئے۔

حزب اللہ کی قیادت

عباس موسوی کو حزب اللہ کا جنرل سیکرٹری منتخب ہونے کے ایک سال سے بھی کم عرصے میں اسرائیلی ایجنٹوں نے ان کو قتل کر دیا اور اسی سال، 1992 میں اس گروپ کی قیادت حسن نصر اللہ کے ہاتھ میں چلی گئی۔ اس وقت ان کی عمر 32 سال تھی۔ اس وقت لبنان کی خانہ جنگی کے خاتمے کو ایک سال گزر چکا تھا اور نصر اللہ نے ملک میں حزب اللہ کی سیاسی شاخ کو اپنی عسکری شاخ کے ساتھ ساتھ ایک سنجیدہ کھلاڑی بنانے کا فیصلہ کیا۔ اس حکمت عملی کے نتیجے میں حزب اللہ لبنانی پارلیمنٹ کی آٹھ نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوئی۔

ایلون مسک سرکاری ملازمین کی کٹوتی کی تیاری میں

کہا- 'ورک رپورٹ دو ورنہ نوکری سے باہر'

ایلون مسک 23 فروری: امریکہ میں ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفی شینسی (ڈی او جی ای) کے ہیڈ ایلون مسک نے سرکاری ملازمین کو انتباہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر وہ اپنے کام کی تفصیل (ورک رپورٹ) نہیں بھیجتے ہیں تو یہ مان لیا جائے گا کہ انھوں نے استعفیٰ دے دیا ہے اور انھیں نوکری سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ انھوں نے ملازمین سے ہفتہ بھر کے کام کاج کی جانکاری دینے کے لیے کہا ہے۔ واضح ہو کہ ٹرمپ کی حکومت میں مسک کو حکومت کا اقتصادی بوجھ کم کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اسی کے تحت نئی حکومت بننے کے بعد کئی محکموں سے نکالے جانے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ مسک نے سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں لکھا، "صدر کی ہدایات کے مطابق سبھی سرکاری ملازمین کو ایک میل ملے گا۔ ا?پ سے گزارش ہے کہ بات کو سمجھیں اور گزشتہ ہفتہ کے کام کاج کی تفصیل دیں۔ ایسا نہ کرنے پر ان کا استعفیٰ مان لیا جائے گا۔" مسک نے 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں یہ بھی بتایا کہ اس کا ڈیڈ لائن کیا ہے۔ معلوم ہو کہ جمعہ کو ہی محکمہ دفاع میں سویلین ورک فورس کم کیا گیا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے کئی دیگر محکموں میں بھی لوگوں کی نوکریاں چھینی ہیں۔ ڈی او جی ای نام کا محکمہ ڈونالڈ ٹرمپ نے بنایا ہے جو کہ ا?زادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ انتخاب کے دوران ڈونالڈ ٹرمپ کی کھل کر مدد کرنے والے ایلون مسک کو بڑی ذمہ داری بھی دے دی گئی ہے۔ ٹرمپ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں اور انہیں اور بھی زیادہ جارحانہ ہونا پڑے گا۔ ایلون مسک نے حال ہی میں ہندوستان میں ٹیسلا کی فیکٹری لگانے کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس معاملے میں ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر مسک ایسا کرتے ہیں تو یہ امریکہ کے تئیں انصاف ہوگا۔

اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں کی رہائی ملتوی کردی

یروشلم، 23 فروری (یو این آئی) اسرائیل نے اتوار کو فلسطینی قیدیوں کی رہائی ملتوی کر دی۔ اسرائیل نے یہ اعلان آج صبح کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی معاہدے کے تحت ہفتے کے روز رہا ہونے والے فلسطینی قیدیوں کی رہائی مزید یرغمالیوں کی رہائی تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ حماس کی جانب سے دن چھ یرغمالیوں کی رہائی کے بعد ہفتے کے روز تقریباً 620 فلسطینی قیدیوں کی رہائی کی امید تھی۔ یہ چھ یرغمالی تین مرحلوں کے معاہدے کے پہلے مرحلے میں رہا کیے جانے والے زندہ یرغمالیوں کا آخری گروپ تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہفتے کے روز طے شدہ فلسطینی قیدیوں کی رہائی کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے "جب تک کہ اگلے یرغمالیوں کی رہائی یقینی نہیں ہو جاتی، توہین آمیز تقریبات کے بغیر۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ حماس کی جانب سے بار بار کی جانے والی خلاف ورزیوں کے بعد کیا گیا ہے، جس میں ہمارے یرغمالیوں کی توہین کرنے والی توہین آمیز تقریب اور پروپیگنڈے کے لیے یرغمالیوں کا قابل مذمت استعمال شامل ہے۔ حماس اور اسرائیل دونوں پر یرغمالیوں کو پروپیگنڈے کے لیے استعمال کرنے کا الزام لگایا گیا ہے جس میں حماس نے اسٹیج پر یرغمالیوں کی پریڈ کروائی اور اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں کے پہننے والے بریسلیٹ اور ٹی شرٹس پر توہین آمیز تحریریں چسپاں کیں اور توہین آمیز پوز میں ان کی تصویریں بنائیں۔ اسرائیلی اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں مجموعی طور پر 63 یرغمالی بچے ہیں جن میں سے نصف سے زیادہ ہلاک ہو چکے ہیں۔

پیرو میں شاپنگ مال کی چھت گرنے سے چھ افراد ہلاک

لیما، 23 فروری (یو این آئی) شمال مغربی پیرو میں ایک شاپنگ مال میں فوڈ کورٹ کی چھت گرنے سے کم از کم چھ افراد ہلاک اور 78 دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ حادثہ ٹرجیلو کے ایک مصروف شاپنگ سینٹر ریئل پلازہ مال میں پیش آیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی اینڈینا کے مطابق، زخمیوں میں سے 30 کو ڈسچارج کر دیا گیا ہے جبکہ 48 اسپتال میں ہیں، جن میں سے تین کی حالت تشویشناک ہے۔ ہنگامی عملے نے چھت گرنے کے چند ہی منٹوں بعد کارروائی کی اور زندہ بچ جانے والوں کو بچانے کے لیے رات بھر کام کیا۔ حکام نے اس ڈھانچے کو بھاری بھرکم بتایا جو براہ راست فوڈ کورٹ کے بچوں کے علاقے پر گرا۔ وزارت صحت نے لوگوں سے زیادہ مانگ کی وجہ سے خون عطیہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ پیرو کی صدر ڈینا بولوارتے نے واقعے کی مکمل تحقیقات اور ذمہ داروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم معاشی مفادات کو انسانی زندگی پر غالب نہیں ہونے دے سکتے۔ ٹروجیلو کے صوبائی پراسیکیوٹر کے دفتر نے ایک مجرمانہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے جبکہ حکام کا کہنا ہے کہ منہدم ڈھانچے کی مناسب دیکھ بھال نہیں کی گئی ہوگی۔ لا لیبرٹاڈ کی علاقائی حکومت نے دو روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔

پوپ فرانسس کی حالت بے حد سنگین، ایک ہفتے سے اسپتال میں زیر علاج

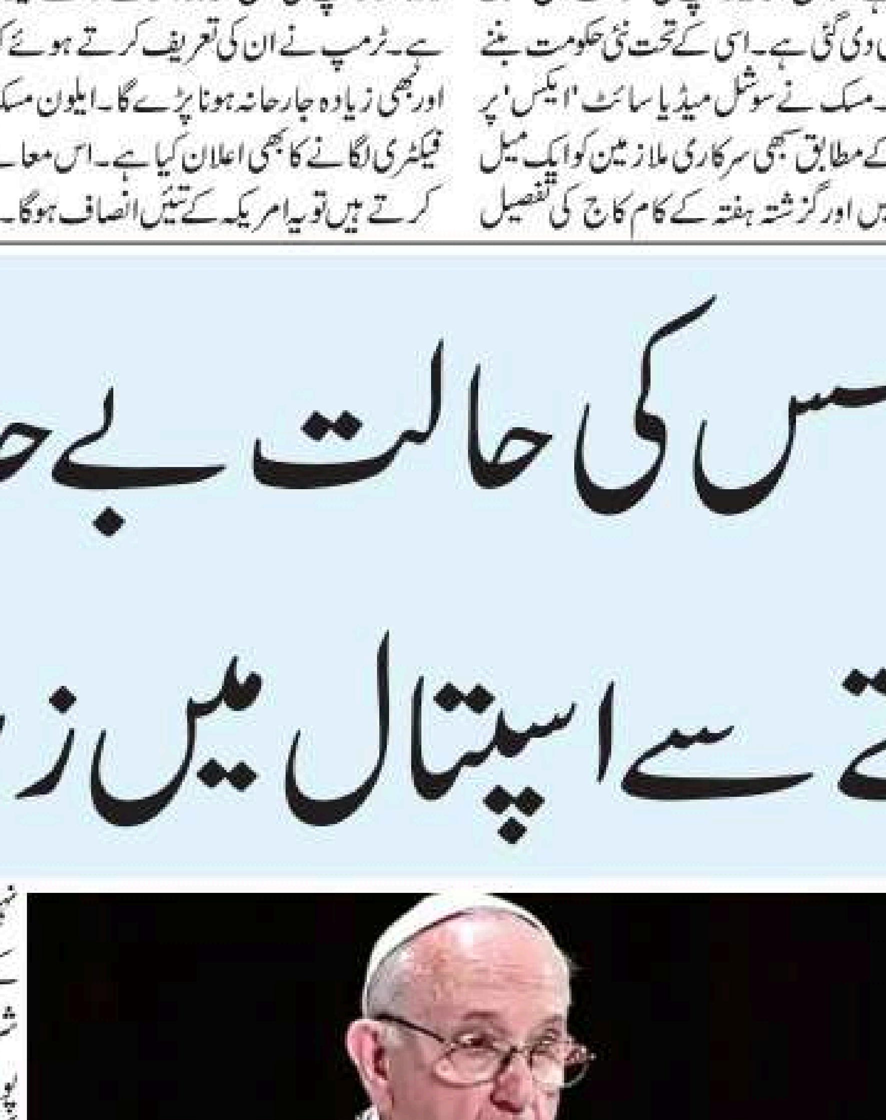

پیرس 23 فروری: پوپ فرانسس کی حالت سنگین ہوگئی ہے۔ انہیں طویل عرصے تک دمہ سے متعلق سانس کا مسئلہ بنا رہا جس سے انہیں سانس لینے میں کافی دقت ہو رہی ہے۔ ویٹیکن کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ فرانسس پھیپھڑوں کے انفکشن کی وجہ سے ایک ہفتہ سے اسپتال میں بھرتی ہیں اور جانچ میں پتہ چلا ہے کہ ان میں انیمیا کی حالت ہے۔ 88 سالہ فرانسس کو 'برونکائٹس' کی پریشانی کے بعد 14 فروری کو روم کے جیمیلی اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا تھا اور منگل کو ڈاکٹروں نے ان کے دونوں پھیپھڑوں میں نمونیا کی تشخیص کی۔ اس کے ساتھ ہی ان کی سانس لینے والی نلی میں 'پالی مائیکروبیل' انفکشن بھی پایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ فرانسس کی حالت بہت خراب ہے اور ان کی حالت خطرے سے بالکل بھی باہر نہیں ہے۔ ڈاکٹروں نے انتباہ کیا کہ فرانسس کے سامنے سب سے بڑا خطرہ 'سیپسس' کی شروعات ہوگی جو خون کا ایک انفکشن ہے۔ پوپ کی میڈیکل ٹیم نے کہا کہ جمعہ تک کسی بھی طرح کے 'سیپسس' کا کوئی اشارہ نہیں ملا تھا۔ مختلف دواو ?ں کا استعمال کرنے کا فرانسس پر اثر ہو رہا ہے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ سانس میں زیادہ دقت ہونے کی وجہ سے ا?کسیجن کا ہائی فلو دینا پڑا تھا۔ اس کے علاوہ ٹیسٹ میں پلیٹلیٹس کاو?نٹ بھی کم تھی۔ ایسے میں بلڈ ٹرانسفیوزن دینا ضروری تھا۔ ویٹیکن میں دو دن پہلے ہی اعلان کر دیا گیا تھا کہ اتوار کو ا?نے والے لوگوں کے لیے پرارتھنا کروانے کے لیے پوپ موجود نہیں ہو پائیں گے۔ دو ہفتہ سے ان کی حالت بے حد خراب ہے اور وہ پرارتھنا میں نہیں پہنچ پائے ہیں۔

امریکہ نے میکسیکو سے چین سے آنے والے سامان پر ٹیرف لگانے کے لئے کہا

واشنگٹن، 23 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے میکسیکو سے کہا ہے کہ وہ چین سے آنے والے سامانوں پر درآمدی ٹیرف لگائے تاکہ میکسیکو سے آنے والے سامان پر امریکی ٹیرف نافذ ہونے سے بچا جا سکے۔ بلومبرگ نے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ ذرائع نے ایجنسی کو بتایا کہ امریکہ اور میکسیکو کے وفود نے جمعرات کو واشنگٹن میں ملاقات کی۔ وفد میں امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک بھی شامل تھے۔ انہوں نے چین پر میکسیکو کے ٹیرف کے بارے میں بات کی۔ میکسیکو کے وفد کی نمائندگی وزیر اقتصادیات مارسیلو ایبرارڈ نے کی۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں میکسیکو نے چین کے بارے میں کوئی وعدہ نہیں کیا۔ ملاقات کا اختتام دونوں ممالک کے تجارتی اور ٹیرف امور کا مطالعہ جاری رکھنے کے لیے ایک ورکنگ گروپ بنانے کے معاہدے کے ساتھ ہوا۔ مسٹر ٹرمپ نے پہلے کناڈا، میکسیکو اور چین سے آنے والی اشیا پر 10 سے 25 فیصد تک درآمدی ٹیرف لگانے کے ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کیے تھے۔ میکسیکو سے آنے والی اشیا پر بھی 25 فیصد ٹیرف لگے گا، لیکن پیر کو مسٹر ٹرمپ نے ملک کے حکام کے ساتھ بات چیت کے بعد ٹیرف کو ایک ماہ کے لیے عارضی طور پر معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔

موسم گرما سے قبل ضلع میں پانی کی فراہمی کیلئے DM کی اہم میٹنگ

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): آنے والے موسم گرما سے قبل ضلع کے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی کے حوالے سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اس میٹنگ میں پچھم بردوان کے ضلع ناظم ایس پونابلم، ضلع کونسل کے چیئرمین وشواناتھ باوڑی، آٹھ بلاکوں کے مختلف گرام پنچایتوں کے اراکین اور ضلع انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے اس بارے میں وشواناتھ باوری نے کہا کہ آج اجلاس میں پانی کی فراہمی کے حوالے سے بات چیت ہوئی۔ یہاں پانی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے پی ایچ ای آفس کی جانب سے کیے جانے والے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا انہوں نے کہا کہ اگر جل جیون مشن پراجیکٹ کے تحت جاری کام مکمل ہو جاتا ہے تو اس موسم گرما میں ضلع کے چار بلاکوں میں پانی کا مسئلہ پوری طرح حل ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں ان کاموں کا جائزہ لیا گیا، تاکہ یہ کام مئی یا جون تک مکمل ہو سکیں۔

روپنارائن پور: مقامی لوگوں کا سڑک بلاک کرکے احتجاج

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): بردولیا کے رگھوناتھ پور سے جھارکھنڈ میں دھول لے جانے کے دوران راکھ سڑک پر اڑنے اور گرنے کے سبب عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے روپنارائن پور کے عوام نے روڈ بلاک کرکے احتجاج کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ روزانہ 100 سے 150 ڈمپر غیر قانونی طور پر اس سڑک پر چل رہے ہیں چنانچہ آج روپنارائن پور بہار روڈ پر سڑک کے آس پاس رہنے والے عام لوگوں اور دکانداروں نے اکٹھے ہوکر ان ڈمپروں کو روک کر ناکہ بندی شروع کردی اس کی اطلاع ملتے ہی روپنارائن پور چوکی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور گاڑیوں کو چوکی تک لے گئی تاہم سوال یہ ہے کہ اس سڑک سے راکھ کی دھول کس کی اجازت سے منتقل کی جارہی تھی۔

عارضی ڈرائیوروں کی INTTUC میں شمولیت اختیار

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلوے ڈویژن کے ڈی آر ایم آفس کے عارضی گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے آج ٹی ایم سی مزدور تنظیم INTTUC میں شمولیت اختیار کی اس موقع پر مزدور رہنما راجو اہلوالیا نے انہیں تنظیم کا پرچم سونپا صحافیوں سے بات کرتے ہوئے راجو اہلوالیا نے کہا کہ ڈی آر ایم آفس میں تقریباً 60 ایسے ڈرائیور ہیں جو ٹھیکیدار کے ماتحت گاڑیاں چلاتے ہیں لیکن ان کے ساتھ ناانصافی کی جارہی ہے انہیں کم از کم اجرت نہیں ملتی اور پیسے بھی کاٹے جاتے ہیں راجو اہلوالیا نے کہا کہ آج سے کسی بھی ڈرائیور کے ساتھ ناانصافی ہوئی تو اسے برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ 25 فروری کو ڈی آر ایم کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی اور ان سے مطالبہ کیا جائے گا کہ ان کے ساتھ ناانصافی نہ کی جائے کسی بھی ڈرائیور اگر ظلم ہوا تو INTTUC کی جانب سے DRM آفس کی تمام گاڑیاں بلاک کر دی جائیں گی۔

اسپتال میں غلط انجکشن دینے پر مریض کی موت لواحقین کا علاج میں عدم توجہی کا الزام

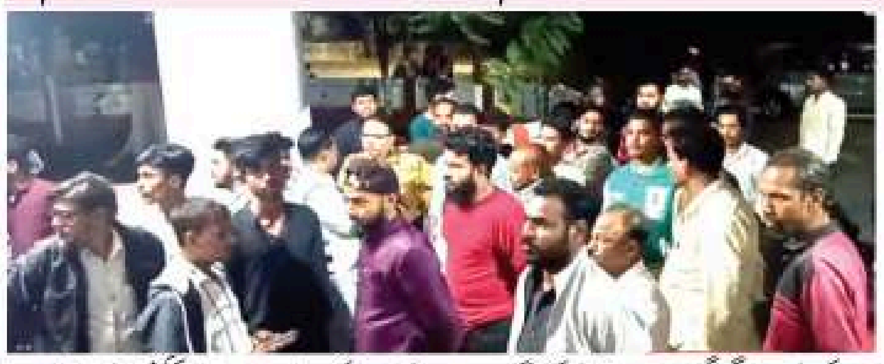

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): اسپتال میں مریض کی موت کے بعد مریض کے لواحقین نے اسپتال پر علاج میں لاپرواہی کا الزام لگایا گیا۔ سرفراز انصاری نے علاج میں عدم توجہی کا الزام لگاتے ہوئے بتایا کہ صبح ان کے والد کو برین اسٹروک ہوا تھا جنہیں آسنسول ریل اسپتال میں داخل کیا گیا تھا جس کے بعد ان کے والد کا علاج بھی شروع کر دیا گیا تھا والد کی طبیعت میں سدھار ہونے لگا تھا جس کے بعد انہیں سی ٹی اسکین کے لیے لے جانا تھا [illegible] والد صاحب کو ایک انجکشن لگا دیتا ہے انجکشن دینے والے سے جب پوچھا گیا کہ اس نے کس کو انجکشن دیا ہے کس چیز کا انجکشن لگایا تو اس نے بتایا کہ انجکشن اینٹی بائیوٹک کا تھا لیکن انجکشن لگانے کے تیس سیکنڈ کے بعد اس کے والد کی طبیعت بگڑ گئی اور وہ انتقال کر گئے [illegible] اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ لڑکے اور آسنسول ریلوے اسپتال کے خلاف کارروائی کی جائے لواحقین کا کہنا ہے کہ جب ہسپتال انتظامیہ لڑکے کو 3 گھنٹے بعد اہل خانہ کے سامنے لائی تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے سرفراز انصاری کے والد کو مونوسف دوا کا انجکشن لگایا تھا تاہم اہل خانہ کا کہنا ہے کہ لگائے گئے انجکشن پر بھی Monocef کا نام نہیں ہے اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ اس کی مکمل جانچ کی جائے [illegible] اسپتال پہنچی اہل خانہ اسپتال کی عدم توجہی پر برہم ہیں اور علاج میں عدم توجہی برتنے پر انجکشن دینے والے لڑکے اور اسنسول ریل اسپتال کے خلاف کارروائی کرنے کی مانگ کر رہے ہیں۔

رانی گنج بورو2 کے چیئرمین مزمل شہزادہ کی زیر سرپرستی کامیاب ہیلتھ اور آنکھ جانچ کیمپ

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج بورو 2 کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ کی زیر سرپرستی ٹائٹن آئی کی طرف سے بورو علاقے میں خدمات انجام دینے والے تمام عملے کا ہیلتھ چیک اپ اور انکھ جانچ کیمپ کا کامیاب انعقاد ہوا اس موقعے پر بورو2 رانی گنج کے چیئرمین مزمل شہزادہ پیش پیش سرگرم تھے علاوہ ازیں بورو کے اسسٹنٹ انجینئر کوسک سین گپتا، بڑا بابو بیاسیس داس، ساکیت دیے، انورو گنگولی، پورنیما دے، مکیش کمار، گنیش کمار دے، انیس الرحمان، فریدہ ناز، حنا، انجان و دیگر بھی پیش پیش تھے بورو چیئرمین مزمل شہزادہ نے کہا کہ ٹائٹن ائی پلس کے تعاون سے بورو افس کے سینیٹیریشن، میڈیکل، واٹر، انجینئر، کلرک، پیون اور جنرل شعبہ جات کے ساتھ دیگر اسٹاف تقریبا 142 افراد نے ہیلتھ چیک اپ اور انکھ جانچ کرایا ہے ٹائٹن ائی پلس کے ڈاکٹر و دیگر اہلکار نے دن بھر بڑی سنجیدگی کے ساتھ خدمات انجام دیا میں ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ اسطرح کا جانچ کیمپ دیگر جگہوں میں بھی لگانا چاہیے تاکہ صحت کی جانچ ہو سکے اور لوگ مستفیض ہوں۔

غوث بنگالہ رانی گنج عرس کے موقع پر ایم ایل اے تاپش بنرجی کی چادر پوشی

آسنسول: 23 فروری،(عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا شہر رانی گنج میں حضرت سید شمش الدین شاہ بابا کا عرس مبارک چل رہا ہے اس عرس کے موقعے پر رانیگنج کے ترنمول ایم ایل اے تاپش بنرجی نے مزار شریف میں پہنچکر چادر پوشی کی تاپش بنرجی کے ساتھ رانی گنج بورو افس 2 کے چیئرمین متحرک رہنما مزمل حسین شہزادہ پیش پیش تھے سنکے علاوہ محمد شاہد، عامر شہزادہ، منور حسین، پچو، کاونسلر اختری خاتون، محمد یم ڈی معراج خان، نیاز احمد، گڈو، محمد عامر، غلام آصف ودیگر موجود تھے تاپش بنرجی نے اس موقعے پر کہا کہ ہملوگ پیر بابا کے مزار پر چادر پیش کی اور دعا کی کہ پورے ملک میں ریاست میں پچھم بردوان ضلع اور رانیگنج شہر میں ہمیشہ امن وامان شانتی برقرار رہے سب لوگ خوش وخرم رہے ہمیشہ بھائی چارگی قائم رہے تاپش بنرجی نے کہا کہ ہماری ریاست مغربی بنگال امن وامان کا گہوارہ ہے یہاں ہر مذاہب کے لوگ رہتے ہیں ایکدوسرے دکھ سکھ خوشیوں میں شامل ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ پیر بابا کا عرس کا پروگرام نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ ہو رہا ہے پورے ملک سے لوگ ارہے ہیں اس موقعے پر میلہ بھی لگا ہے جہاں مرد وخوتین بچے بوڑھے جوان ارہے ہیں ہر روز لوگوں کا ہجوم اُمڈتا ہے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ کی نگرانی میں ہمارے کارپوریشن کی جانب سے صاف صفائی، پانی، بجلی میڈیکل و دیگر سہولیات فراہم کی گئیں ہیں جس سے لوگ فیضیاب ہو رہے ہیں مزمل حسین شہزادہ نے عرس میں انے والے لوگوں کے لئے اور مہمانان کے لئے خصوصی کیمپ بھی لگایا ہے جہاں سے انے والے زائرین کی رہنمائی بھی کی جاتی ہے انہوں نے اس کامیاب عرس و میلے کے انعقاد پر انتظامیہ کمیٹی اور دیگر تمام ذمہ داران کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے تاپش بنرجی کا والہانہ استقبال کیا اور انکے ساتھ ساتھ شامل رہے۔

☆☆☆☆

صحت کے پیشہ ورانہ تعلیم اور جدید تدریسی طریقوں پر CTIQ کے پہل پر تیسری قومی کانفرنس

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کے آئی کیو سٹی انسٹی ٹیوٹ آف نرسنگ سائنسز، آئی کیو سٹی میڈیکل کالج اور ہسپتال کے اشتراک سے اور مغربی بنگال نرسنگ کونسل کے تعاون سے صحت کے پیشوں میں جدید تدریسی طریقوں پر تیسری قومی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ایک دن بھر جاری رہنے والی اس کانفرنس میں 30 نرسنگ کالجوں اور 320 سے زائد نرسنگ طلباء نے حصہ لیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر جینی کیمپ (صدر نائب صدر جنوبی علاقہ، TNAI، نئی دہلی) اور مہمان اعزازی ڈاکٹر بجو بنو چیریان (پروفیسر، شعبہ اناٹومی، حیدرآباد، اپولو انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ)۔ دیگر میں آئی کیو سٹی فاؤنڈیشن کے صدر بجو آئی کیو سٹی فاؤنڈیشن کے بانی ممبر فرانس انتونی، پروفیسر ڈاکٹر پی کملا (آئی کیو سٹی انسٹی ٹیوٹ آف نرسنگ سائنسز کے ڈائریکٹر) شامل تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر رگھوناتھ مشرا، مغربی بنگال نرسنگ کونسل کے نمائندے پی۔ پنڈت اور گوپا بسواس۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر۔ کملا کہتی ہیں، تعلیم ایک متحرک عمل ہے جسے بتدریج بہتر کرنا ہوتا ہے تعلیم کے میدان میں جدید تدریسی حکمت عملیوں کا فقدان نرسنگ نصاب کے لیے ایک اہم قدم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد تدریس اور سیکھنے کے متبادل طریقوں کو بیان کرنا اور ان کو اجاگر کرنا ہے۔ طلباء کی فعال شرکت اور معلومات کے ہموار بہاؤ کو بڑھانے کے لیے یہ روایتی لیکچرز کا ایک تکمیلی یا متبادل ہو سکتا ہے مہمان خصوصی کے خطاب میں، پروفیسر ڈاکٹر جینی کیمپ نے کہا، اختراع کو محض ایک ایسی چیز سے تعبیر کیا جاتا ہے جو نئی یا قائم شدہ طریقہ سے مختلف ہو۔ اعلیٰ تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں کے ریگولیٹری ادارے ٹیکنالوجی کو نصاب میں ضم کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں اور جدید تدریسی حکمت عملیوں پر بھی زور دیتے ہیں۔

☆☆☆☆

کانگریس رکن 74 سالہ پربھات داس سائیکل کے ذریعہ مہاکمبھ کیلئے روانہ

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): کانگریس پارٹی کے 74 سالہ رکن پربھات داس مشرقی بردوان کے کلنا سے مہاکمبھ کے لیے سائیکل پر روانہ ہوئے ہیں ان کی سائیکل پر کانگریس پارٹی کا جھنڈا لگا ہوا ہے بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے 22 فروری کو اپنا سفر شروع کیا اور ہفتہ کو مغربی بردوان کے آسنسول پہنچے رات کو اس نے کالی کے گھر پناہ لی اتوار کی صبح اس نے قومی شاہراہ نمبر 19 کے ساتھ مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کی سرحد پر واقع ڈوبرڈیہی چیک پوسٹ پر پہنچنے کے بعد اپنا سفر دوبارہ شروع کیا مقصد 26 فروری کو مہاکمبھ پہنچنا اور شاہی غسل میں حصہ لینا ہے تاہم اصل ہدف پنجاب تک پہنچنا ہے جہاں کسان اپنے حقوق کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ وہ بنیادی طور پر کسانوں کی تحریک کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ مغربی بنگال کے کسان کیسے کر رہے ہیں وہ لوگوں کو ہندوستان کی آزادی کے تحفظ اور معلومات کے حق کے قانون کے تحفظ کے بارے میں بھی آگاہ کرنا چاہتے ہیں اطلاع کے مطابق یہ شخص سماجی خدمات سے وابستہ ہے انہوں نے کہا کہ وہ علاقے کے کسانوں کی شکایات کے ازالے کے لیے ایک نجی تنظیم سے بھی وابستہ ہیں انہوں نے راہل گاندھی کی پہاڑ ساگر پدیاترا میں بھی حصہ لیا اور کوہیما سے کشن گنج تک پہنچے بعد میں اسے خاندانی وجوہات کی بنا پر گھر واپس آنا پڑا ممبئی نہ پہنچنے کے افسوس کو دور کرنے کے لیے، وہ دوبارہ سائیکل پر مہاکمبھ اور پنجاب کی طرف روانہ ہوئے۔

کنستوڑیا میں موبائل میڈیکل وین سروس خستہ حال

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): کچھ سال پہلے، ECL میں CSR کے ذریعے امرت مہوتسو مشن کے تحت ایک موبائل میڈیکل وین بڑے جوش وخروش کے ساتھ شروع کی گئی تھی۔ فی الحال یہ موبائل میڈیکل وین کنستوڑیا علاقے میں دھول اکھٹا کر رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ موبائل میڈیکل وین کی سروس گزشتہ سال نومبر 2024 سے بند ہے قابل ذکر ہے کہ امرت مہوتسو مشن کے تحت کنستوڑیا ایریا جنرل منیجر آفس سے اس وقت کے علاقائی جنرل منیجر انیل کمار سنگھا نے 11 نومبر 2021 کو اس موبائل میڈیکل وین کا بڑے دھوم دھام سے افتتاح کیا تھا اس وقت ای سی ایل انتظامیہ نے بتایا تھا کہ یہ موبائل میڈیکل وین رانی گنج پہنچے گی جموڑیہ بلاک کے مختلف دیہاتوں کا دورہ کرکے طبی اور صحت سے متعلق بیداری پھیلانے کے ساتھ ساتھ وہ گاؤں والوں کی صحت کی بھی جانچ کرے گی اور انہیں ضروری ادویات فراہم کرے گی۔ فی الحال یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اس موبائل میڈیکل وین کی سروس کس وجہ سے بند کی گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق فی الحال اس موبائل میڈیکل وین کو علاقہ ای سی ایل انتظامیہ نے بند کر رکھا ہے بتایا جاتا ہے کہ موبائل میڈیکل وین ای سی ایل دفاتر کے ٹینڈر اور دیگر پیچیدگیوں کی وجہ سے بند پڑی ہے اس سلسلے میں مزدور تنظیم کے ایس سی ایریا سکریٹری رامیشور بھگت نے بتایا کہ معلوم ہوا ہے کہ ٹینڈر کے عمل کی وجہ سے سروس بند ہے سروس بند ہونے کی وجہ سے کولیری ایریا کے غریب لوگ جو پہلے ہی سروس سے استفادہ کر چکے تھے شدید متاثر ہو رہے ہیں غریب عوام کو مفت میں ملنے والی خدمات سے محروم رکھا جا رہا ہے انہوں نے ای سی ایل انتظامیہ سے اس سروس کو جلد شروع کرنے کا مطالبہ کیا کہا کہ اسے بحال کیا جانا چاہیے اس سلسلے میں ایچ ایم ایس لیڈر روشنو دیو نونیا نے کہا کہ یہ درست نہیں ہے کہ غریبوں کے لیے چلائی جانے والی صحت سے متعلق خدمات اچانک بند ہو جائیں اسے فوری طور پر شروع کیا جائے اس دوران CMSI CITU کے ایریا سکریٹری کلیم الدین انصاری نے کہا کہ یہ مناسب نہیں ہے کہ موبائل میڈیکل وین کو اچانک روک دیا گیا اس سروس کے ذریعے کولیری ایریا کے آس پاس کے غریب لوگوں کو صحت سے متعلق بہت سے فوائد حاصل ہوئے تنظیم اسے جلد شروع کرنے کے لیے تحریک چلائے گی جبکہ انتظامیہ کے پی آر او نے کہا کہ ان کے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ اگر ایمبولینس کے ٹینڈر کی میعاد ختم ہوگئی ہے، تو سروس اس وقت تک روک دی جائے گی جب تک کہ اس کی تجدید نہیں ہو جاتی یہ مسئلہ مستقل نہیں ہوگا اور جلد ہی حل ہو جائے گا۔

شیوراتری پوجا کے موقع پر جموڑیہ تھانہ ہال میں امن میٹنگ

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح اس سال بھی آنے والی شیوراتری پوجا کے موقع پر جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے میٹنگ ہال میں جموڑیہ پولس اسٹیشن کی مختلف پوجا کمیٹیوں کے اراکین کے ساتھ ایک امن میٹنگ کا اہتمام کیا جاتا ہے ثانوی امتحان ابھی ختم ہوا ہے اور ہائیر سکنڈری کا امتحان مارچ میں شروع ہونے والا ہے شیوراتری پوجا کے موقع پر جموریہ پولیس اسٹیشن کی مختلف پوجا کمیٹیوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ سرکاری ہدایات پر عمل کریں اور تمام پوجا بغیر کسی ناخوشگوار واقعہ کے انجام دیں۔ اس سے بچنے کے لیے انتظامیہ مختلف پوجا کمیٹیوں پر پولیس کی سخت نگرانی رکھے گی۔ س میٹنگ روم میں جموڑیہ پولس اسٹیشن کے انچارج آفیسر شومندر ناتھ سنگھ ٹھاکر، جموڑیہ ٹریفک گارڈ آفیسر انچارج پرسین جی منڈل، چورلیا پھانڑی کے آفیسر انچارج سشوبن بنرجی، کیندا پھانڑی کے آفیسر انچارج لکشمی پورہ، مہیند راپور، مہیندر ناتھ راجی، آفیسر انچارج موجود تھے اس حوالے سے وارڈ نمبر 3 کے کونسلر عبدالہاوس نے بتایا کہ انتظامیہ کی جانب سے سال کے ہر تہوار کے حوالے سے خصوصی ہدایات جاری کی جاتی ہیں اور انتظامیہ ہر کمیٹی پر کڑی نظر رکھتی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے اس سال 26 فروری کو مہا شیوراتری تہوار منانے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں اس کے علاوہ ہائر سیکنڈری کا امتحان 3 مارچ سے شروع ہونے والا ہے اس لیے ہر کمیٹی کو ساؤنڈ سسٹم کو کام کی حالت میں رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر سومیندر ناتھ سنگھ ٹھاکر نے بتایا کہ شیوراتری اتسو سرکاری ہدایات کے مطابق منایا جائے گا انہوں نے کہا کہ صرف ثانوی امتحان ختم ہوا ہے، ہائیر سیکنڈری امتحان 3 مارچ سے شروع ہونے والا ہے اس لیے انتظامیہ کی طرف سے خصوصی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے پوجا کمیٹیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ شیوراتری اتسو منائیں انہوں نے کہا کہ پولیس انتظامیہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے سخت چوکسی رکھے گی۔

دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول میں بارہویں جماعت کے طلباء وطالبات کیلئے الوداعیہ پروگرام

آسنسول:23 فروری،(عوامی نیوز سروس): دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول آسنسول جو کہ مغربی بنگال کونسل آف ہائر سکنڈری ایجوکیشن سے منظور شدہ ہے، 23 فروری 2025، بروز اتوار کو ایک الوداعیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا یہ پروگرام اسکول کیمپس میں صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک بڑی کامیابی کے ساتھ چلا جو کہ طلباء وطالبات اور اساتذہ کے لیے ایک جذباتی اور یادگار لمحہ ثابت ہوا اس سال اسکول اپنی دوسرا بیچ جو سائنس، کامرس اور آرٹس کے شعبوں میں ہائر سیکنڈری امتحان 2025 میں شرکت کے لیے تیار ہیں واضح ہو کہ ہائر سکنڈری امتحان کا پہلا بیچ امتیاری نمبروں سے کامیابی حاصل کی تھی اپنے شہر اور اسکول کا نام روشن کیا تھا۔ اس الوداعی پروگرام کا آغاز XIClass کے ایک طالب علم نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا جس نے اس موقع کو ایک باعزت اور احترام سے بھرپور بنا دیا اس کے بعد پروگرام میں نقابت کی ذمہ داری سجاد اور ظفر صاحب نے بحسن وخوبی انجام دی۔ ان کی قیادت اور تعاون نے اس تقریب کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا گیارہویں جماعت کے طلباء وطالبات نے اپنے سینئرز کے لیے احترام اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے ایک خاص پروگرام پیش کیا جس میں نعت، غزل اور دیگر پروگرام شامل تھے جو الوداعی تقریب کے موضوع سے جڑے ہوئے تھے اس پروگرام نے نہ صرف طلباء وطالبات کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا بلکہ اپنے سینئرز کے لیے نیک خواہشات بھی پیش کیں اس تقریب میں گیارہویں جماعت کے طلباء وطالبات کے والدین بھی موجود تھے، جو اپنے بچوں وبچیوں کو اس جذباتی الوداعی پروگرام کا مشاہدہ کرنے کے لیے آئے تھے اسکول کے ٹرسٹی ممبران محمد مسرور عالم اور بلال حسن صاحبان بھی اس موقع پر موجود تھے پرنسپل حسن ممتاز تمام اساتذہ اور سپر وائزر بھی اس تقریب میں شریک تھے جو طلباء وطالبات کی کامیاب مستقبل کے لئے نیک مشوروں کے ساتھ ساتھ دعا بھی دی کہ اللہ تعالی انہیں ہر نیک منزل پر کامیابی عطا فرمائیں اسکول ہذا کے ڈائرکٹر الحاج ڈاکٹر عبدالروف صاحب نے بھی بارہویں جماعت کے طلباء وطالبات کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروگرام کے آخری لمحات میں دعا کا اہتمام کیا گیا جس میں ہونے والے امتحانات اور زندگی کے تمام شعبوں میں کامیابی اور فلاح کے لیے دعا کی گئی اسکول نے ان کی تعلیمی اور ذاتی زندگیوں میں کامیابی کے لیے بھی نیک تمناؤں کا اظہار کیا بارہویں جماعت کے طلباء و طالبات کو ایک ایک مومنٹو یادگار کے طور پر اسکول کی جانب سے پیش کیا گیا محبت اور خیر سگالی کے اظہار کے طور پر پروگرام کے اختتام پر طلباء، والدین اور اساتذہ میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں یہ مٹھائیاں اسکول کی محبت اور نیک خواہشات کا ایک علامتی اظہار تھا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مختلف النوع مسائل پر

کے اپنے بازو پھیلا رہا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکمران کیمپ کو واضح طور پر احساس ہو رہا ہے کہ تنظیم پر زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔ اسی لیے ملاقاتیں بڑھ گئی ہیں، اور انتخابی حکمت عملی تیار کی جارہی ہے۔ اور اسی بنیاد پر ممتا اور ابھیشیک نے اتوار کی سہ پہر کو اپنی نجی بات چیت کا اختتام کیا۔ اتفاق سے، ترنمول سپریمو نے پارٹی کے اندر پیدا ہونے والے پرانے نئے تنازعات اور دھڑے بندیوں پر بھی اپنی تنقید میں آواز اٹھائی ہے۔ حال ہی میں انہوں نے پارٹی کے اندر اس اندرونی کشیدگی کے حوالے سے اسمبلی میں پارلیمانی اجلاس بھی بلایا تھا۔

بقیہ: اب پارلیمنٹ میں "شٹ آپ مودی" کا سلوگن گونجے گا

زمانے میں جب مودی جی چنئی گئے تھے تو ڈی ایم کے نے سیاہ بیلون پر "گو بیک مودی" لکھ کر اڑایا تھا۔ اب تو بی جے پی یہ کہہ رہی ہے کہ تاملناڈو میں "مجموعی تعلیم سرگرمی" اسکیم کے لیے 2 ہزار 151 کروڑ روپے اسی وقت تاملناڈو کو دیا جائے گا جب یہ ریاست قومی تعلیم اصول کو تسلیم کر لے گا۔ اس کے بعد اسٹالین نے گیروا دھاری کو خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اب "گیٹ آؤٹ مودی" کا سلوگن لگائیں گے۔ ڈی ایم کے اب یہ دعوی کر رہا ہے کہ سوشل میڈیا پر گیٹ آؤٹ مودی کا سلوگن کو ٹرینڈ کر دیا جائے گا۔ بظاہر بی جے پی بار بار ہندی زبان پر زور دے رہی ہے۔ خود امیت شاہ بھی ہندی زبان کے جنونی دکھائی دے رہے ہیں اب تو شمالی ہندستان کو چھوڑ کر دکھنی و مشرقی بھارت میں وہاں کے لوگ ہندی کو لیکر غصے کا اظہار بھی کر رہے ہیں۔ سیاسی حلقہ بھی بی جے پی کی اس حرکت سے بدظن ہو رہے ہیں۔ دکھنی ہندستان ہندی کو لیکر سب سے زیادہ چلا رہے ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ بی جے پی سبھوں پر ہندی زبردستی لادنے میں لگے ہیں۔

بقیہ: یہ تشویشناک ہے، تحقیقات جاری ہے

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے دہلی میں ایک پروگرام میں کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے جو معلومات سامنے آئی ہیں وہ یقینا تشویشناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ یو ایس ایڈ کو اچھی نیت کے ساتھ ہندوستان میں کام کرنے کی اجازت دی گئی تھی لیکن اب امریکہ سے ایسے اشارے ملے ہیں کہ کچھ سرگرمیاں بدنیتی پر مبنی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تشویشناک ہے اور اگر اس میں کچھ ہے تو ملک کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس میں کون لوگ ملوث ہیں اور انہوں نے کیا کچھ کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ (یو ایس ایڈ) سے ملنے والے فنڈز کا استعمال ہندوستان کے انتخابی عمل میں مداخلت کے لیے کیا جارہا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ یعنی 21 فروری کو کہا کہ یونائیٹڈ اسٹیٹس ایجنسی فار انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ (یو ایس ایڈ) سے متعلق امریکی انتظامیہ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کی متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے ذریعہ چھان بین کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے یو ایس ایڈ کی کچھ سرگرمیوں اور فنڈنگ ؟؟ کے بارے میں امریکی انتظامیہ کی طرف سے فراہم کردہ معلومات دیکھی ہیں۔ یہ واضح طور پر بہت پریشان کن ہیں۔ اس سے ہندوستان کے اندرونی معاملات میں غیر ملکی مداخلت کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ متعلقہ محکمے اور ایجنسیاں اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہیں۔ "امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہندوستان میں ووٹروں کی تعداد بڑھانے کے لیے یو ایس ایڈ کے ذریعے 21 ملین ڈالر خرچ کرنے کے پیچھے بائیڈن انتظامیہ کے مقاصد پر بار بار سوال اٹھایا ہے۔ ٹرمپ نے کہا، "ہندوستان میں ووٹنگ پر 21 ملین ڈالر خرچ کرنے کی کیا ضرورت تھی؟"

بقیہ: 'ہندوستان ہمارا فائدہ اٹھا ہے

حصہ داری بڑھانے کے لیے یو ایس اے آئی ڈی فنڈنگ کو لے کر اپنا دعوی دہرایا ہے۔ اس سے پہلے بھی انہوں نے اس معاملے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ یہ فنڈنگ کسی دیگر کو انتخاب میں جتانے کے لیے کی گئی تھی۔ ادھر 'دینک جاگرن' کی خبر کے مطابق ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کو ٹرمپ کے ذریعہ لگائے گئے ان الزامات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے لوگوں نے کچھ جانکاری دی ہے۔ ظاہری طور پر یہ تشویشناک ہے۔ اس کی جانچ کی جارہی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ سچائی سامنے آئے گی۔ جے شنکر نے کہا کہ یو ایس ایڈ کو نیک نیتی سے کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اب امریکہ سے بتایا جارہا ہے کہ ایسی سرگرمیاں بدنیتی پر مبنی ہیں، یہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس میں کچھ ہے تو ملک کو پتہ ہونا چاہیے کہ اس میں کون لوگ شامل ہیں؟

بقیہ بی جے پی کی انتخابی گرفت کے سامنے

اس زوال کے ذمہ دار صرف کانگریس ہے، یا علاقائی جماعتیں بھی اپنی خواہشات کے باعث اتحاد کی کمزوری کا سبب بنی ہیں؟ نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو کی حمایت سے نریندر مودی نے حکومت تو بنالی، لیکن بی جے پی کی طاقت پہلے جیسی نہیں رہی۔ وقف ترمیمی بل کا مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو سونپنا اس کی واضح مثال ہے۔ ان دونوں لیڈروں کو بی جے پی کے احکامات ماننے پر مجبور کیا جارہا ہے، اور جلد یا بدیر انہیں بھی سیاسی طور پر بے اثر کر دیا جائے گا۔ انڈیا گٹھ بندھن کو مزید مضبوط بنانے کے بجائے ریاستی انتخابات میں الگ الگ حکمت عملی اپنانے کی باتیں کی جارہی ہیں، جس نے سیاسی پنڈتوں کو حیران کر دیا ہے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ گٹھ بندھن کا مقصد صرف لوک سبھا انتخابات تھا اور ریاستی سطح پر ہر پارٹی اپنی حکمت عملی بنا سکتی ہے۔ لیکن یہ حکمت عملی کتنی موثر ثابت ہوگی؟ عام آدمی پارٹی کا معاملہ الگ ہے۔ یہ پارٹی انا موومنٹ کی پیداوار ہے، جسے آر ایس ایس کی حمایت حاصل رہی۔ دہلی کے مسلم کش فسادات اور تبلیغی جماعت کے خلاف بی جے پی کے بیانیے کو ہوا دینے میں بھی عام آدمی پارٹی نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ دہلی کے انتخابات میں کانگریس نے بھی وہی حکمت عملی اپنائی جو عام آدمی پارٹی کانگریس کے خلاف اپناتی آئی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس نے عام آدمی پارٹی اور دیگر علاقائی جماعتوں کو واضح پیغام دیا ہے کہ وہ بھی سخت فیصلے لے سکتی ہے۔ بی جے پی کو شکست دینے کے لیے کسی ایک پارٹی کے بس کی بات نہیں۔ اس کے لامحدود وسائل، ہندوتوا کے ہتھیار اور انتخابی نظام پر گرفت کو دیکھتے ہوئے تمام سیکولر جمہوری قوتوں کو متحد ہونا ہوگا۔ لیکن کیا ایسا ہوگا؟ ممتا بنرجی پہلے ہی مغربی بنگال میں اکیلے انتخاب لڑنے کا اعلان کر چکی ہیں۔ بہار میں راشٹریہ جنتا دل کانگریس کی سب سے مضبوط اتحادی رہی ہے، لیکن اگر کانگریس نے وہاں بھی الگ ہونے کی کوشش کی، تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ کانگریس کے لیے سب سے بڑا چیلنج اس کا کمزور تنظیمی ڈھانچہ ہے۔ زیادہ تر ریاستوں میں اس کا وجود کمزور ہو چکا ہے، اور اس کی بحالی کے بغیر بی جے پی سے مقابلہ کرنا ممکن نہیں۔ جہاں بھی سہ رخی مقابلہ ہوگا، وہاں کانگریس کو علاقائی جماعتوں کے ساتھ مل کر بی جے پی کے خلاف لڑنا ہوگا۔ پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی جیت میں کانگریس کا کردار کسی سے پوشیدہ نہیں، لیکن اگر یہی رویہ برقرار رہا تو مستقبل میں اسے نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ اروند کیجریوال اس وقت ایک زخمی سانپ کی مانند ہیں، جو کانگریس کو نقصان پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہیں آر ایس ایس کی خفیہ حمایت بھی مل سکتی ہے۔ اس صورتحال میں کانگریس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی حکمت عملی پر دوبارہ غور کرے اور انڈیا گٹھ بندھن کو مستحکم کرے۔ راہل گاندھی اس وقت سب سے زیادہ ایماندار اور بہادر لیڈر کے طور پر سامنے آرہے ہیں۔ انہیں اس دور کا ابھیمنیو کہا جاسکتا ہے، جو تن تنہا بی جے پی کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ تاہم، کانگریس میں آر ایس ایس کے سلیپر سیلز موجود ہیں، جنہیں نکال باہر کرنا ضروری ہے۔ ساتھ ہی، پارٹی میں نئے، ایماندار اور جوشیلے کارکنوں کو شامل کرنا ہوگا۔ ملک کے آئینی اور جمہوری نظام کو بچانے کے لیے انڈیا گٹھ بندھن کو از سر نو منظم کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ یہ پیش قدمی کانگریس کو ہی کرنی ہوگی، کیونکہ جو بڑا ہوتا ہے، اس کی ذمہ داری بھی بڑی ہوتی ہے۔ اگر انڈیا گٹھ بندھن کو برقرار رکھنا ہے تو علاقائی پارٹیوں کو بھی اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ وہ محض اقتدار کی سیاست سے آگے بڑھ کر قومی مفاد میں فیصلے کریں۔ بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست اور کارپوریٹ مفادات کے خلاف ایک مضبوط اپوزیشن کی ضرورت ہے۔ اگر کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتیں اب بھی متحد نہ ہو سکیں تو ہندوستان کی سیاست میں ایک بڑا خلا پیدا ہو سکتا ہے، جس کا فائدہ بی جے پی کو ہی ہوگا۔ علاقائی جماعتیں اکثر اپنے مفادات کو قومی سیاست سے مقدم رکھتی ہیں، لیکن اس وقت ہندوستان کی جمہوریت کو سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ اپوزیشن کی کمزوری کا مطلب بی جے پی کے لیے کھلا میدان ہے، جو آئندہ انتخابات میں مزید جارحانہ حکمت عملی اپنا سکتی ہے۔ انڈیا گٹھ بندھن کے پاس وقت کم ہے۔ اگر کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتیں سنجیدگی سے بی جے پی کا متبادل پیش کرنا چاہتی ہیں، تو انہیں جلد از جلد اپنی حکمت عملی واضح کرنی ہوگی۔ انڈیا گٹھ بندھن کو محض انتخابی مصلحت کے بجائے ایک نظریاتی اتحاد میں بدلنے کی ضرورت ہے، ورنہ یہ اتحاد تاریخ کا حصہ بن جائے گا۔

کک باکسنگ: ہائبرڈ مارشل آرٹ کا ایک جارح کھیل

نئی دہلی، 23 فروری (یو این آئی) کک باکسنگ ایک جنگی کھیل ہے۔ یہ کھیل کک اور پنچنگ کی تکنیکوں کے ساتھ کھیلا جاتا ہے جو موئے تھائی، کراٹے، باکسنگ اور مارشل آرٹس کی کچھ دیگر شکلوں سے تیار کی گئی تھیں۔ کک باکسنگ کی مشق فٹنس، اپنے دفاع اور ساتھ ہی رابطے کے کھیل کے لیے کی جاتی ہے۔ اس کھیل کی ابتدا جاپان میں 1960 کی دہائی میں ہوئی اور امریکی ورژن کی ابتدا 1970 کی دہائی میں ہوئی۔ اس کھیل کی پہلی عالمی چیمپئن شپ کا انعقاد ستمبر 1974 میں پروفیشنل کراٹے ایسوسی ایشن (پی کے اے) نے کیا تھا۔ اس کھیل کو ایک ہائبرڈ مارشل آرٹ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ مختلف روایتی شکلوں کے عناصر سے مل کر بنا ہے۔ 1990 کی دہائی سے، اس نے اپنی کچھ خاص تکنیکوں کے ساتھ اس کو جوڑ کر مکسڈ مارشل آرٹس کی ابتدا میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کک باکسنگ کی کوئی واحد عالمی گورننگ باڈی نہیں ہے۔ فیڈریشن جیسے انٹرنیشنل کک باکسنگ فیڈریشن، ورلڈ ایسوسی ایشن آف کک باکسنگ آرگنائزیشنز وغیرہ، اس کھیل کو منظم کرتے ہیں اور ان تنظیموں کے زیر اہتمام مقابلے مختلف قواعد وضوابط کا اطلاق کرتے ہیں۔ کک باکسنگ میں خواتین کو وزن کے لحاظ سے زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس میں قسم کی تقسیم 48 کلوگرام سے لے کر 64 کلوگرام تک ہوتی ہے۔ کک باکسر بغیر آستین والی بنیان پہنتے ہیں جو

عام طور پر خواتین کک باکسر پہنتی ہیں۔ فٹ گارڈز چوٹ کے خطرے کو کم کرتے ہیں۔ یہ پیویکی سے بنا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس گارڈ میں پاؤں کے نیچے ٹھوس فرش کی گرفت ہوتی ہے اور اس میں نمی کو بڑھانے سے روکنے کے لیے وینٹیلیشن کے سوراخ ہوتے ہیں۔ کک باکسر اکثر دوسرے تمام حربی کھیلوں کے مقابلے میں سب سے مضبوط اور سخت ترین کک دیتے ہیں لہذا شن گارڈ کھلاڑی کی پنڈلی کو چوٹ سے بچاتا ہے اور انہیں انتہائی آرام دہ محسوس کرتا ہے۔
کک باکسنگ کا کھیل بھی باکسنگ رنگوں کی طرح رنگ کے اندر لڑا جاتا ہے کک باکسنگ میں استعمال ہونے والی پنچنگ تکنیک باکسنگ سے ملتی جلتی ہیں، جس میں کچھ عام تکنیکیں شامل ہوتی ہیں

لات مارنے کی بھی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی تکنیکیں ہوتی ہیں، جس میں فرنٹ کک/ ہک کک-اس تکنیک میں کھلاڑی حریف کھلاڑی کے چہرے یا سینے پر پاؤں کی ایڑی سے مارتا ہے۔ سائیڈ کک/لیڈ کک، اس کک سے یا تو ایڑی یا پاؤں کے سائیڈ سے مار کر سر یا جسم کے اوپر زمین کے متوازی ٹانگ کے ساتھ کی جاتی ہے۔ راؤنڈ ہاؤس کک/ ریز کک-اس تکنیک میں، لڑا کا مخالف کی نچلی ٹانگ، دھڑ یا سر پر دھچکے کے لیے رفتار حاصل کرنے کے لیے سرکلر موشن میں اپنی ٹانگ کو جھولاتا ہے۔
بوبنگ اور ویونگ، ایک تیز تکنیک ہے جس میں باکسر ٹانگوں کو موڑتا ہے اور جسم کو دونوں طرف اور قدرے نیچے کی طرف حرکت دیتا ہے اور پھر جلدی سے سیدھی

پوزیشن پر واپس آتا ہے۔ سلپنگ ایک دفاعی تکنیک ہے جس میں مکے سے تحفظ کے لیے سر کو دونوں طرف منتقل کیا جاتا ہے۔ بلاکنگ اور کوراپ میں کک باکسر مخالف کے چہرے کو مارنے سے روکنے کے لیے سامنے والے دونوں دستانوں اور بازوؤں سے اپنے چہرے کو ڈھانپ لیتا ہے۔ کلینچنگ ایک قسم کی لاکنگ پوزیشن ہے جس میں باکسر اپنے بازوؤں کو مخالف کے کندھے کے گرد لپیٹ لیتا ہے تاکہ وہ مکے نہ مار سکے۔
جیسا کہ کک باکسنگ میچ ایک رنگ میں دو فائٹرس کے درمیان ہوتا ہے جو چہرے اور سینے پر مکے مار کر اور لات مار کر لڑائی کے دوران ایک دوسرے سے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لڑائی کی نگرانی تنظیم کے ایک رکن کے ذریعے کی جاتی ہے جو

اسے ترتیب دینے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ہر میچ میں تین راؤنڈ ہوتے ہیں، ہر راؤنڈ تین منٹ تک جاری رہتا ہے۔ خطابی فائٹس کے پانچ راؤنڈ ہوتے ہیں، جن میں سے ہر راؤنڈ تین منٹ تک جاری رہتا ہے۔ میچ ناک آوٹ، ٹیکنیکل ناک آوٹ، فیصلہ، نااہل یا کوئی مقابلہ نہ ہونے سے ختم ہو سکتا ہے۔ اس کھیل میں ایک ریفری مقابلے سے پہلے یا اس کے دوران کک باکسرز کو کنٹرول کرتا ہے اور ہدایت دیتا ہے اور اس بات کا تعین کرتا ہے کہ کک باکسر کے نیچے ہونے پر گنتی کب شروع کرنی ہے اور کب روکنی ہے، اگر کک باکسر خطرے میں ہے تو کسی بھی وقت میچ ختم کر دیتا ہے۔ اس کھیل میں عام طور پر تین جج مقابلے کا اسکور کرتے ہیں اور مکے کا فیصلہ کرتے ہیں اور فاتح کا تعین کرنے کے لیے کک باکسرز کو پوائنٹس تفویض کرتے ہیں۔ اسکور کیپر ججوں کے ساتھ بیٹھ کر، وہ تمام پوائنٹس اور جرمانے ریکارڈ کرتا ہے۔ ٹائم کیپر ہر راؤنڈ کے لیے اور راؤنڈ کے درمیان وقت کو منظم کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔
کک باکسنگ ایک مکمل رابطہ ہائبرڈ مارشل آرٹ اور باکسنگ کی قسم ہے جو مکے مارنے اور لات مارنے پر مبنی ہے۔ کک باکسنگ کا آغاز 1950 سے 1970 کی دہائی میں ہوا۔ لڑائی باکسنگ رنگ میں ہوتی ہے، عام طور پر باکسنگ دستانے، ماؤتھ گارڈز، شارٹس، اور ننگے پاؤں کے ساتھ کک کے استعمال سے ہوتی ہے۔ کک باکسنگ کی

مشق اپنے دفاع، عمومی تندرستی، یا مقابلے کے لیے کی جاتی ہے۔ اگرچہ کھیلوں کی لڑائی میں لات مارنے اور مکے مارنے کے استعمال سے متعلق پہلی دستاویز قدیم یونان اور قدیم ہندوستان سے ہے۔ لیکن اس کے باوجود، اصطلاح کک باکسنگ 1960 کی دہائی میں جاپان میں شروع ہوئی، اور 1950 کی دہائی کے آخر میں کراٹے سے باکسنگ کے ساتھ مل کر تیار ہوئی۔ امریکی کک باکسنگ کا آغاز 1970 کی دہائی میں ہوا اور اسے ستمبر 1974 میں اس وقت نمایاں کیا گیا جب پروفیشنل کراٹے ایسوسی ایشن نے پہلی عالمی چیمپئن شپ کا انعقاد کیا۔ تاریخی طور پر، کک باکسنگ کو ایک ہائبرڈ مارشل آرٹ سمجھا جا سکتا ہے جو مختلف روایتی طرزوں کے عناصر کے امتزاج سے تشکیل پاتا ہے۔
وسیع تر معنوں میں، اس میں تمام جدید اسٹینڈ اپ جنگی کھیل شامل ہیں جو مکے مارنے اور لات مارنے دونوں کی اجازت دیتے ہیں، جن سانڈا، موئے تھائی، لتھوی، ساوتے، ادیتھاڈا، مستیو دھ، اور کراٹے کے کچھ انداز شامل ہیں۔ فرانسیسی اصطلاح باکس پیڈس-پونگز عام معنی میں "کک باکسنگ" کے معنی میں بھی استعمال ہوتی ہے، جس میں فرانسیسی باکسنگ کے ساتھ ساتھ امریکی، ڈچ اور جاپانی کک باکسنگ، اور برمی اور تھائی باکسنگ، مکمل رابطے کراٹے وغیرہ کا کوئی بھی انداز شامل ہے۔

اتراکھنڈ کے مان سنگھ اور بھاگیرتھی نے اپولو ٹائرز نئی دہلی میراتھن کا خطاب جیتا

نئی دہلی، 23 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ کے مان سنگھ نے اتوار کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپولو ٹائرس نئی دہلی میراتھن 2025 مردوں کے زمرے کا خطاب جیتا اور بھاگیرتھی بشٹ نے خواتین کے زمرے کا خطاب جیتا۔
ٹاپ رنر مان سنگھ (35) نے آج یہاں منعقدہ میراتھن میں 2:15:24 کے وقت کے ساتھ ٹاپ پر رہے۔ پردیپ چودھری (2:15:29) اور اکشے سینی (2:15:34) بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ اتراکھنڈ کی بھاگیرتھی بشٹ نے خواتین کے زمرے میں 02:48:59 کے وقت کے ساتھ ٹاپ اعزاز حاصل کیا۔ ٹھاکر بھرت جی 02:49:16 کے وقت کے ساتھ دوسرے اور اشونی جادھو 02:50:48 کے وقت کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔
ہندوستان کے مشہور بیڈمنٹن کوچ پدم شری پلیلا گوپی چند اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اجنکیا رہانے نے ملک کے مختلف حصوں سے 25,000 سے زیادہ لوگوں کو رنرز اپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر گوپی چند نے کہا کہ میں نئی[?][?] دہلی میراتھن کو کامیاب بنانے کے لیے منتظمین، اسپانسرز اور یقیناً ہر کھلاڑی کو مبارکباد دیتا ہوں۔
ہوں۔ "دہلی میٹرو ریل کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر وکاس کمار نے کہا کہ انہوں نے صبح سویرے خصوصی خدمات شروع کی تھیں تاکہ کھلاڑیوں اور تماشائیوں کو وقت پر نہرو اسٹیڈیم پہنچنے میں مدد مل سکے۔ اس کے ساتھ ہی اس میراتھن میں گائیڈ رنر انڈیا کے رضا کاروں کی مدد سے بصارت سے محروم دوڑنے والوں کی ٹیم نے بھی 10 کلومیٹر کی دوڑ میں حصہ لیا۔

قائد اردو شمیم احمد کی خدمات پر مشتمل ''سنگ تراش'' کا اجرا

سیکولر ازم کی حفاظت کرنے کی ذمہ داری صرف مسلمانوں کی نہیں: منوج جھا

حقوق کی بازیابی کیلئے مسلمانوں کو جذبہ شہادت پیدا کرنا ہوگا: محمد ادیب

اس دلیل کے ساتھ کہ سیکولرازم کی حفاظت کرنے کی ذمہ داری مسلمانوں کی نہیں ہے۔ راجیہ سبھا کے ممبر پارلیمنٹ منوج جھا نے آج ملک کی سیکولرازم، جمہوریت اور انسانی اقدار کی حفاظت کیلئے ملک کے تمام طبقات کو مل کر جدوجہد کرنی ہوگی۔
اے این سنہا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اسٹڈیز، گاندھی میدان، پٹنہ کے کانفرنس ہال میں حقوق انسانی کے سرگرم کارکن اور قائد اردو شمیم احمد کی 25 سالہ جدوجہد پر مشتمل کتاب ''سنگ تراش'' کے رسم کے اجرا کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے منوج سنہا نے آج ملک میں سیکولرازم اور جمہوریت کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کی حفاظت کیلئے صرف انتخابات ہی واحد ذریعہ نہیں ہے بلکہ سول سوسائٹی کو بیداری کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات میں کامیابی حاصل کرنا جمہوریت کی کامیابی نہیں ہے بلکہ جمہوری اقدار، روایات کی حفاظت کرنا یہ اصل مقصد ہے۔ مگر آج خود کو سیکولر کہنے والے مفادات کی خاطر سیکولرازم کے ساتھ دھوکہ دی کر رہے ہیں۔ ایسے افراد سے ہمیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔
منوج جھا نے کہا کہ انہوں نے سنگ تراش کا تبصرہ پڑھا اس کی وجہ سے ہمیں ان کی خدمات اور کارنامے سے واقفیت ہوئی۔ انہوں نے شمیم احمد کی جدوجہد کو محض ایک لسانی تحریک سے تعبیر کرنے کے بجائے اسے ہندوستان کی جمہوری اور سیکولر روایات سے جوڑتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب ایک فرد کی کہانی نہیں بلکہ ہندوستان کے اجتماعی شعور کی علامت ہے۔ جب کوئی شخص اپنی زبان، اپنی شناخت اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تو دراصل وہ پورے جمہوری ڈھانچے کو مضبوط کر رہا ہوتا ہے۔ اردو کے تحفظ کی یہ تحریک صرف ایک زبان کا مسئلہ نہیں بلکہ ہندوستان کے سیکولر اقدار کا بھی امتحان ہے۔ ''انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب میں اردو کا کردار محض ایک زبان کا نہیں بلکہ ایک مشترکہ ثقافت کا ہے، جو ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی سب کی وراثت ہے۔ اردو کو صرف مسلمانوں کی زبان کہنا، ایک تاریخی اور سماجی حقیقت کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔ یہ میر، غالب، کبیر، تلسی، اور راہول سانکرتیاین کی زبان ہے، یہ ایک تحریک ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ ہندوستان صرف مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ ایک مشترکہ تہذیب کی بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔
راجیہ سبھا کے سابق ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب نے ملک کے موجودہ حالت اور مسلمانوں کے رویے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک نازک دور سے گزر رہا ہے۔ بھارت کے مسلمان تاریخ کے اسی لمحے پر کھڑے ہیں جب مسلمانوں نے انگریزوں سے آزادی کیلئے گاندھی کی تلاش کی تھی اور پھر گاندھی کی قیادت میں بھارت کو آزادی دلائی۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرستی اور مسلم دشمن لہر کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک ایسے گاندھی کی ضرورت ہے جس کے پاس فکر و نظریات ہو اور قربانی دینے کا جذبہ بھی ہو۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے مسلمانوں کے دلوں سے احساس زیاں ختم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ مسلمانوں ایمان و صداقت اور قربانی کے جذبے کے ساتھ بھارت کی حفاظت کیلئے قربانی پیش کریں۔ انہوں نے سنگ تراش کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب ایک فرد کی کہانی نہیں بلکہ ہندوستان کے اجتماعی شعور کی علامت ہے۔ جب کوئی شخص اپنی زبان، اپنی شناخت اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تو دراصل وہ پورے جمہوری ڈھانچے کو مضبوط کر رہا ہوتا ہے۔ اردو کے تحفظ کی یہ تحریک صرف ایک زبان کا مسئلہ نہیں بلکہ ہندوستان کے سیکولر اقدار کا بھی امتحان ہے۔
قائد اردو شمیم احمد نے اردو اور حقوق انسانی کے شعبے میں کام کرنے کے تجربات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ اردو تحریک کا تجربہ بہت ہی اہم رہا ہے انہیں ان لوگوں کا ساتھ ملا جن سے ہمیں کوئی امید نہیں تھی۔ ہمارے ساتھ مہم میں برادران وطن کی بڑی تعداد موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ اردو کی یہی تاریخ رہی ہے کہ اردو کیلئے جان دینے والے نارائن پانڈے تھے جنہوں نے اردو کے حقوق کیلئے جدوجہد کرتے ہوئے کانپور میں شہادت پیش کی۔ شمیم احمد نے کہا کہ بہار میں اردو اور ہندی کے تحفظ کیلئے جدوجہد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کیلئے وہ تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی زندگی کا یہی مقصد ہے۔
آل انڈیا ملی کونسل کے نائب صدر حضرت مولانا انیس الرحمان قاسمی نے اردو زبان کی ترویج وترقی کیلئے شمیم احمد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ شمیم احمد نے بنگال میں اردو کو انصاف دلانے کی جو جدوجہد کی وہ تاریخ کا نایاب حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمپارن کی تاریخ میں گاندھی جی کا اہم کردار رہا ہے۔ اس کی وجہ سے چمپارن کی مٹی میں انقلاب کے جذبات پوشیدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شمیم احمد اسی سرزمین سے تعلق رکھتے ہیں اور انہوں نے گاندھی جی کے نظریات وفکر کے ساتھ مولانا آزاد کی بلند آہنگی سے سبق سیکھتے ہوئے قومی یکجہتی کی تحریک کو پروان چڑھایا۔
حضرت مولانا انیس الرحمان قاسمی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اردو کا مسئلہ صرف ایک زبان کا نہیں بلکہ پورے تہذیبی ورثے کا ہے۔ ان کے مطابق، یہ کتاب ہمیں اس حقیقت سے روشناس کراتی ہے کہ زبانوں کے تحفظ کے بغیر تہذیبیں بھی دم توڑ دیتی ہیں۔ اردو محض بولنے یا لکھنے کی زبان نہیں بلکہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی روح ہے، جس کا بقا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔
جلسہ میں بوجوہ غیر حاضر رہنے والے معروف صحافی مدیر روزنامہ قومی تنظیم کے مدیر اور اردو ایکشن کمیٹی کے صدر ایس ایم اشرف فرید نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ ''سنگ تراش'' ایک ایسی کتاب ہے جو نہ صرف انسانی حقوق کے محافظ شمیم احمد کی بے مثال خدمات کو خراج تحسین پیش کرتی ہے بلکہ ہماری قومی، لسانی اور سماجی جدوجہد کی تاریخ کا بھی آئینہ دار ہے۔ اردو ایکشن کمیٹی بہار کی جانب سے ہم اس کتاب کی اشاعت کو ایک خوش آئند اقدام قرار دیتے ہیں اور مصنف کی اس کاوش کو دل کی گہرائیوں سے سراہتے ہیں۔
انہوں نے کہا کہ شمیم احمد کا تعلق بہار کی انقلابی سرزمین چمپارن سے ہے — وہی چمپارن جہاں سے مہاتما گاندھی کی تحریکِ آزادی کا آغاز ہوا اور جہاں کے سپوتوں نے ظلم وناانصافی کے خلاف ہمیشہ اپنی آواز بلند کی۔ اسی انقلابی روایت کے وارث شمیم احمد نے مغربی بنگال کو اپنا میدانِ عمل بنایا اور وہاں انسانی حقوق، اردو زبان کے تحفظ، اور سماجی انصاف کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ اردو زبان کے تحفظ اور فروغ کے لیے ان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ مغربی بنگال میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دلانے کی تحریک ان کی قیادت میں چلی، جس میں نہ صرف دانشوروں اور اردو کے چاہنے والوں نے حصہ لیا بلکہ عوامی سطح پر بھی اس تحریک کو زبردست حمایت ملی۔
اشرف فرید نے کہا کہ یہ کتاب ہر اس فرد کے لیے ایک مشعلِ راہ ہے جو اپنی قوم، زبان، اور انسانیت کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہے۔ ہم سب پر لازم ہے کہ ہم شمیم احمد جیسے عظیم رہنما کی قربانیوں اور خدمات کو یاد رکھیں اور ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ایک بہتر اور مساوی معاشرے کے قیام کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔
جلسہ میں اپنے گراں قدر خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مولانا مشہود احمد قادری ندوی مقررین نے کہا کہ اردو کو صرف مسلمانوں کی زبان کہنا، ایک تاریخی اور سماجی حقیقت کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔ یہ میر، غالب، کبیر، تلسی، اور راہول سانکرتیاین کی زبان ہے، یہ ایک تحریک ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ ہندوستان صرف مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ ایک مشترکہ تہذیب کی بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں جب معاشرتی تقسیم کو فروغ دینے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، ایسے میں سنگ تراش جیسی کتابیں ہمیں یہ یاد دلاتی ہیں کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کا تنوع اور کثرت میں وحدت کا اصول ہے۔ اگر ہم اردو کو بچانے کی بات کر رہے ہیں تو دراصل ہم ہندوستان کی کثرت میں وحدت کی روایت کو بچانے کی بات کر رہے ہیں۔ اردو کا فروغ محض لسانی مسئلہ نہیں، بلکہ یہ ہندوستان کے آئین کے بنیادی اصولوں کی حفاظت کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ مشہور عالم دین مولانا شکیل احمد قاسمی نے کہا کہ یہ بدقسمتی ہے کہ ملک میں ایک بڑا طبقہ آج بھی دو وقت کی روزی روٹی کا محتاج ہے سوال یہ ہے کہ یہ کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمیم احمد نے ملک کے اس مسائل کی طرف توجہ دی اور انہوں نے مصنف کتاب نور اللہ جاوید کی بھی تعریف کی۔
معروف صحافی روزنامہ ہمارا نعرہ کے مدیر اور جمعیت علما کے ناظم نشر واشاعت ڈاکٹر نور الہدی نے کہا کہ اردو کو محض ایک زبان کے طور پر نہیں بلکہ ایک مکمل تہذیب اور ثقافت کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، جس کا فروغ اور تحفظ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تقریب کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ اردو زبان، انسانی حقوق اور سماجی انصاف کی جدوجہد کو مزید موثر اور مربوط انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔ سنگ تراش اپنی نوعیت کی ایک منفرد تصنیف ہے جو نہ صرف شمیم احمد کی جدوجہد کو اجاگر کرتی ہے بلکہ اسے ایک تحریک کی شکل میں پیش کرتی ہے۔
یہ کتاب یقیناً اردو زبان کے حقوق کے لیے کام کرنے والوں کے لیے ایک مشعلِ راہ ثابت ہوگی اور سماجی انصاف کے کارکنوں کو ایک نیا حوصلہ بخشے گی۔ آج کی یہ تقریب اردو زبان کے فروغ، انسانی حقوق کے تحفظ، اور ہندوستان کی سیکولر روایت کے استحکام کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل کے طور پر یاد رکھی جائے گی۔
اس موقع پر پروفیسر زین شمسی، پروفیسر ڈاکٹر محمد احسان، مولانا عبد الواحد قاسمی، اشتیاق عالم، فروغ عالم جامی، پردیپ کمار مہتی، ممبر اسمبلی سریندر رام، عرفان احمد دلکش، مولانا عادل مصباحی، مشہور صحافی محمد فاروق اور سامعین میں بہار کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے مقررین نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اردو کا مسئلہ صرف ایک زبان کا نہیں بلکہ پورے تہذیبی ورثے کا ہے۔ ان کے مطابق، 'یہ کتاب ہمیں اس حقیقت سے روشناس کراتی ہے کہ زبانوں کے تحفظ کے بغیر تہذیبیں بھی دم توڑ دیتی ہیں۔ اردو محض بولنے یا لکھنے کی زبان نہیں بلکہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی روح ہے، جس کا بقا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔"
جلسہ کی نظامت کرتی ہوئی ڈاکٹر افشان بانو نے کہا کہ یہ کتاب انسانی حقوق اور سماجی انصاف کے لیے سرگرم عمل شمیم احمد کی انتھک جدوجہد کی داستان ہے، جس میں ان کی 25 سالہ سماجی ولسانی تحریک، خصوصاً مغربی بنگال میں اردو زبان کے تحفظ کی کوششوں کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔
یہ تقریب نہ صرف اردو زبان وادب کے لیے ایک اہم موقع تھی بلکہ ہندوستانی سیکولر روایت، سماجی شعور اور انسانی حقوق کے مباحث میں بھی ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوئی۔ اس موقع پر علمی، ادبی اور سیاسی دنیا کی کئی ممتاز شخصیات شریک ہوئیں، جنہوں نے سنگ تراش کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور شمیم احمد کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب میں اردو کا کردار محض ایک زبان کا نہیں بلکہ ایک مشترکہ ثقافت کا ہے، جو ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی سب کی وراثت ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 24th February 2025

روزنامہ **عوامی نیوز** کولکاتا
سوموار، ۲۴ فروری ۲۰۲۵

سنچری کے ساتھ وراٹ کوہلی نے انڈیا کو کامیاب بنایا پاکستان کے خلاف ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کردی

دبئی، 23 فروری (یو این آئی) پاکستان کے خلاف انڈیا نے پھر ایک بار جیت حاصل کی جب وراٹ کوہلی نے بہت ہی شاندار بلے بازی کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ کلدیپ یادو (تین وکٹ) اور ہارک پانڈیا (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے چیمپئنز ٹرافی کے پانچویں میچ میں اتوار کو پاکستان کو 241 رن پر روک دیا۔ یہاں آج ٹاس جیتنے کے بعد پاکستان کے کپتان محمد رضوان نے پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے پاکستان کی اوپننگ جوڑی امام الحق اور بابر اعظم نے محتاط انداز میں آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 47 رنز جوڑے۔ نویں اوور میں ہارک پانڈیا نے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی جب انہوں نے بابر اعظم (23) کو کے ایل راہل کے ہاتھوں کیچ کرا دیا۔ اسکور میں صرف چھ مزید رنز کا اضافہ ہوا جب اکشر پٹیل نے امام الحق (10) کو رن آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد سعود شکیل اور کپتان محمد رضوان کی جوڑی نے ذمہ داری سنبھالی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 104 رنز کی شراکت ہوئی۔ 33ویں اوور میں اکشر پٹیل نے محمد رضوان (46) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو تیسری کامیابی دلائی۔ 36ویں اوور میں ہارک پانڈیا نے سعود شکیل کو آؤٹ کر کے پاکستان کو بڑا جھٹکا دیا۔ سعود شکیل نے 76 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے (62) رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ طیب طاہر (چار) کو رویندرا جڈیجہ نے بولڈ کیا۔ کلدیپ نے 43ویں اوور میں آغا سلمان (19) کا وکٹ حاصل کیا۔ اسی اوور میں کلدیپ نے شاہین شاہ آفریدی (0) کو بھی آؤٹ کیا۔ 47ویں اوور میں کلدیپ نے نسیم شاہ (14) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو آٹھویں کامیابی دلائی۔ حارث رؤف (آٹھ) رن پر آؤٹ ہوئے۔ 49ویں اوور کی چوتھی گیند پر ہرشیت رانا نے کوہلی کے ہاتھوں خوشدل شاہ کو آؤٹ کرا کر پاکستان کو 241 تک محدود کر دیا۔ خوشدل نے 39 گیندوں میں دو چھکوں کی مدد سے (38) رنز بنائے۔ آج کے میچ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے شاندار فیلڈنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو پاکستانی بلے بازوں کو رن آؤٹ کیا۔ ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادو نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ہارک پانڈیا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اکشر پٹیل، ہرشیت رانا اور رویندرا جڈیجہ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

موہن بگان نے آئی ایس ایل لیگ شیلڈ جیت لیا

کولکاتا 23 فروری: موہن بگان نے انجری ٹائم میں اڈیشہ ایف سی کے خلاف گول اسکور کیا پڑا ٹوس نے شاندار گول 93ویں منٹ پر اسکور کیا اور اس پر ساتھ ہی اس نے آئی ایس ایل کا لیگ شیلڈ چمپئن جیت حاصل کرلی۔ موہن بگان یہ لے کر لگاتار آئی ایس ایل کا خطاب جیتا۔

آسٹریلیا نے بالکل ایشیز کی مخاصمت کے انداز میں انگلینڈ کو شکست دی

ٹیم کے بلے بازوں میں جو اعتماد پایا گیا اس سے پتہ چلا کہ یہ ٹیم دنیا کی سب سے بہتر ٹیم ہے

کراچی، 23 فروری: چمپئنز ٹرافی میں انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان میچ میں ایشیز جیسی مخاصمت دیکھی گئی جب انگلینڈ نے آسٹریلیا کو 352 رن کا ہدف دیا اور اس ہدف کو پار کرنا انتہائی مشکل لگ رہا تھا جب ڈکیٹ نے شاندار 165 رن، جو روٹ نے 68 رن بنائے اور آسٹریلیا کی تقریباً بی ٹیم کو 352 رن کا ہدف دیا لیکن آسٹریلیا نے جیسے ایشیز سیریز کے انداز میں انگلینڈ کا زبردست مقابلہ کیا اور ایم شارٹ نے 63، لبوشین نے 47 اور کیری نے 69 رن بنائے لیکن جوس اینگلش کے غیر مفتوح 120 رن کی بدولت آسٹریلیا نے 15 بال باقی رہتے 5 وکٹوں کے ساتھ یہ میچ جیت کر چمپئنز ٹرافی کی ایک انوکھی تاریخ مرتب کرلی۔ اس میچ میں جوس اینگلش نے وقفے وقفے سے چوکے لگائے اور بہترین انداز میں اپنی ٹیم کو فاتح قرار دیا۔ اس میچ میں انگلینڈ کو اس وقت بہت زیادہ رن بنانے کا موقع مل گیا جب آسٹریلیا کی طرف سے ٹیم کے اصل کپتان پیٹ کمینز، مچل مارش، مچل اسٹارک، مارکس اسٹوئنیس اور ہیزلووڈ کسی نہ کسی مجبوری اور زخمی ہونے کی وجہ سے اس چمپئین ٹرافی میں شامل نہ ہوسکے اور اندازہ تھا کہ انگلینڈ کی ٹیم جوس بٹلر کی قیادت میں انگلینڈ کو یادگار فتح سے ہمکنار کرے گی اور جب انگلینڈ نے 50 اوور کے اختتام پر 8 وکٹوں کے عوض میں 351 رن اسکور کئے اسی وقت اندازہ ہو چلا تھا کہ اس میچ میں آسٹریلیا کی درگت بن جائے گی اور جب 27 کے مجموعی اسکور پر کپتان اسٹیو اسمتھ اور ٹراویس ہیڈ 15 اور 6 رن بنا کر پویلین سدھار گئے تو اسی وقت اندازہ ہو چلا کہ آسٹریلیا کی ٹیم زیادہ سے زیادہ 150 رن بنا کر آؤٹ ہو جائے گی اور انگلینڈ کو 200 رنوں سے فتح حاصل ہوگی لیکن ایم شارٹ، مارکس لبوشین، کیری کے بعد جوس اینگلش نے جس انداز میں بلے

بازی کی اور کسی بھی موقع پر اپنے اوسان کھوئے بغیر مسلسل چوکے اور چھکے لگاتے رہے اسی سے اندازہ لگایا گیا کہ آسٹریلیا کے ہر کھلاڑی میں جو ایک بہترین تکنیک ہے وہ دنیا کی کسی بھی ٹیم میں نہیں ہے اور اس میچ میں ایسی دلکشی نظر آئی ہے جو اس میچ کو فائنل میچ سے بھی زیادہ دلکش بن گئی ہے۔

کرکٹ میں سنچری بنانا سنسنی خیز لمحہ ہوتا ہے: مودی

نئی دہلی، 23 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان دنوں چیمپئنز ٹرافی چل رہی ہے اور کرکٹ میں سنچری بنانا سنسنی خیز لمحہ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے قومی کھیلوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان عالمی سطح پر کھیلوں کی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ماہانہ 'من کی بات' پروگرام میں آج چیمپئنز ٹرافی اور کرکٹ میں سنچری بنانے کے سنسنی کے بارے میں بات کی اور اتراکھنڈ میں حال ہی میں منعقدہ قومی کھیلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کی تعریف کی اور کہا کہ ہندوستان عالمی سطح پر کھیل کی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیر اعظم نے ہندوستانی خاتون باکسر نکہت زرین کے موٹاپے پر اپنے تبصرے کا بھی ذکر کیا۔

انہوں نے کہا کہ ان دنوں چیمپئنز ٹرافی چل رہی ہے اور ہر طرف کرکٹ کا ماحول ہے۔ ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ کرکٹ میں سنچری کا سنسنی کیا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نیشنل گیمز میں حصہ لینے والے ہر کھلاڑی کی بھی تعریف کرتا ہوں۔ ہمارے بہت سے کھلاڑی 'کھیلو انڈیا' مہم کا نتیجہ ہیں۔ ہماچل پردیش سے ساون بروال، مہاراشٹر سے کرن ماٹے، آندھرا پردیش سے تجس شرسے یا جیوتی یاراجی، سبھی نے ملک کو نئی امیدیں دی ہیں۔ اتر پردیش سے جیولین پھینکنے والے سچن یادو، ہریانہ کے ہائی جمپر پوجا اور کرناٹک کے تیراک دنیدھی دیسندو نے ہم وطنوں کے دل جیت لیے۔ انہوں نے تین نئے قومی ریکارڈ بنا کر سب کو حیران کر دیا۔ اس سال کے قومی کھیلوں میں نوجوانوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 15 سالہ شوٹر گیون اینٹونی، 16 سالہ ہتھوڑا پھینکنے والی انوشکا یادو یوپی سے، 19 سالہ پول والٹر دیو کمار مینا مدھیہ پردیش سے یہ ثابت کر چکے ہیں کہ ہندوستان کا کھیلوں کا مستقبل انتہائی باصلاحیت نسل کے ہاتھ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ میں ہونے والے قومی کھیلوں نے یہ بھی ظاہر کر دیا کہ جو لوگ کبھی ہار نہیں مانتے، وہ ضرور جیت جاتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، نیرج جی، آپ کا بہت بہت شکریہ۔ اس موضوع پر معروف ایتھلیٹ نکہت زرین جی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

نکہت زرین نے کہا کہ ہاں میرا نام نکہت زرین ہے اور میں دو بار کی ورلڈ باکسنگ چیمپئن ہوں۔ جیسا کہ ہمارے وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی جی نے 'من کی بات' میں موٹاپے کے بارے میں بات کی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اپنی صحت کے بارے میں سنجیدہ ہونا چاہیے کیونکہ ہندوستان میں موٹاپا بہت تیزی سے پھیل رہا ہے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ صحت مند طرز زندگی پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ خود ایک ایتھلیٹ ہونے کے ناطے صحت مند کھانا کھانے کی کوشش کرتی ہوں کیونکہ اگر میں غلطی سے غیر صحت بخش کھانا کھا لیتی ہوں یا تیل والا کھانا کھاتی ہوں تو اس سے میری کارکردگی متاثر ہوتی ہے اور میں جلد سے جلد تھک جاتا ہوں اور اس کی بجائے صحت مند کھانا کھاتی ہوں اور روزانہ ورزش کرتی ہوں جس سے میں فٹ رہتی ہوں، میرے خیال میں ہم جیسے عام لوگ جو روزانہ کام پر جاتے ہیں، اس طرح ہر ایک کو دل کی بیماریوں سے دور رہنا چاہیے، اس لیے ہمیں ورزش کرنا چاہیے۔ اور کینسر اور خود کو فٹ رکھیں' کیونکی ہم فٹ تو انڈیا فٹ'۔

دتاتریہ نے ٹی 20- کرکٹ ٹورنامنٹ میں شرکت کی

چنڈی گڑھ، 23 فروری (یو این آئی) ہریانہ کے گورنر بنڈارو دتاتریہ نے اتوار کو یوٹی کرکٹ ایسوسی ایشن کے شہید چندر شیکھر آزاد میموریل ٹی 20- کرکٹ ٹورنامنٹ کے دوسرے ایڈیشن کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ شہید چندر شیکھر آزاد میموریل ٹی 20- کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں ہمز باکس ٹیم نے وائلڈ ووڈ واریئرز کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ مسٹر دتاتریہ نے جیتنے والی ٹیم کو ٹرافی پیش کر کے اعزاز بخشا۔ اس مقابلے میں مین آف دی ٹورنامنٹ کا خطاب کھلاڑی شیوم بامری کو دیا گیا۔ راہل سنگھ فائنل میچ کے بہترین کھلاڑی اور بہترین گیند باز رہے اور دیولش کوشک کو بہترین بلے باز کا خطاب ملا۔ مسٹر دتاتریہ نے کہا کہ اس مقابلے میں حصہ لے کر کھلاڑیوں نے اپنی مہارت، جسمانی صلاحیت اور ذہنی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔ میری خواہش ہے کہ آپ سب زندگی میں عظیم چیزیں حاصل کریں۔ بلند حوصلے اور مضبوط عزم کے ساتھ ہی تمام مشکلات کا مقابلہ کر کے ہدف حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج مہارشی دیانند سرسوتی کا یوم پیدائش ہے۔ انہوں نے بچپن کی شادی اور ستی پرتھا جیسی سماجی برائیوں کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔ میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور آپ سب سے گزارش کرتا ہوں کہ ان کے ذریعہ دیے گئے پیغامات کو اپنی زندگیوں میں اپنائیں۔ گورنر نے کہا کہ جولائی 2019 میں بی سی سی آئی کی جانب سے پہچان ملنے اور 35 سال کی انتھک کوششوں کے بعد یوٹی کرکٹ ایسوسی ایشن نے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

روہت نے لگاتار نو بار ٹاس ہارنے کا ناپسندیدہ ریکارڈ بنایا

دبئی، 23 فروری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے اتوار کو ون ڈے میں لگاتار نو بار ٹاس ہارنے کا ناپسندیدہ ریکارڈ بنایا۔ روہت شرما آج یہاں پاکستان کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے پانچویں میچ میں نویں بار ٹاس ہارے۔ ہندوستانی کپتان روہت شرما کا ٹاس ہارنے کا آغاز سال 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل سے ہوا۔ اس سے قبل ون ڈے کرکٹ میں نیدرلینڈز کے پاس 2011 سے 2013 کے درمیان لگاتار 11 ٹاس ہارنے کا ریکارڈ تھا۔ لیکن اب ہندوستان اس معاملے میں پہلے نمبر پر آ گیا ہے۔

مانڈویا نے سائیکل چلا کر لوگوں کو فٹنس کے بارے میں بیدار کیا

نئی دہلی، 23 فروری (یو این آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے اتوار کو ایک بار پھر 'سائیکل پر فٹ انڈیا سنڈے' مہم کی قیادت کرتے ہوئے سائیکلنگ کلبوں کے ممبران، اولمپک کھلاڑی ارجن لال جاٹ، صنعتی اداروں کے مہمان خصوصی کے نمائندوں، ایف آئی سی سی آئی اور سی آئی آئی، دی فٹنس برانڈ کے طور پر فٹنس کے بارے میں بیداری پیدا کی۔

آج یہاں ہونے والے ایونٹ کے نویں ہفتے میں 1,200 سے زائد سائیکل سواروں نے حصہ لیا۔ اس کے دوران مسٹر مانڈویا نے کہا، کہ "موٹاپے کے خلاف جنگ میں جو وزیر اعظم نے شروع کی ہے، ہمیں اپنی زندگی میں روزانہ فٹنس سرگرمیوں کو شامل کرنے کے لیے اکٹھا ہونا چاہیے۔ سائیکل چلانا آسان ترین مشقوں میں سے ایک ہے اور اس کا ماحول پر بھی بہت مثبت اثر پڑتا ہے۔ یہ کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرتا ہے اور آلودگی کا حل ہے۔ اس پہل کی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے وودھپت سنگھانیہ، خزانچی، سی آئی آئی اسپورٹس کمیٹی نے کہا کہ "میں اس اقدام کو شروع کرنے کے لیے وزیر کھیل کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اچھی صحت کا براہ راست تعلق بہتر پیداواری صلاحیت اور اعلی جی ڈی پی سے ہے۔ ایک صنعتی ادارے کے طور پر ہماری کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ کارپوریٹ فٹ انڈیا سنڈے میں سائیکل پر شامل ہوں اور اس تحریک کی حمایت کریں۔ نیہار ستوگی ماتھر، سکریٹری، فکی اسپورٹس کمیٹی نے کہا کہ "یہ وزیر کھیل کی طرف سے ایک بہترین پہل ہے اور ہم آج اس مہم کا حصہ بننے کے لیے پرجوش ہیں۔ سائیکلنگ فٹ رہنے کا ایک بہترین طریقہ ہے، یہ آسان، سادہ اور خاندانی سرگرمی ہے جسے مختلف نسلوں کے لوگ مل کر کر سکتے ہیں۔ "اولمپین ارجن لال جاٹ نے کہا کہ "شرکاء کا جوش و خروش بہت اچھا ہے اور ایک ایتھلیٹ کے طور پر میں اتوار کی صبح اتنے لوگوں کو دیکھ کر خوش ہوں کہ فٹنس کے لیے وقت لگاتے ہیں۔ فٹ رہنا کوئی آپشن نہیں ہے، یہ ہر ایک کے لیے لازمی ہے اور فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پہل لوگوں کے لیے اپنا فٹنس سفر شروع کرنے کے لیے ایک بہترین تحریک ہے۔ گوہاٹی میں انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن کے ڈاکٹر سائی نیشنل سینٹر آف ایکسی لینس میں سائیکل کی تقریبات پر اتوار کو فٹ انڈیا میں شامل ہوئے۔ فٹنس کا پیغام پھیلانے کے لیے 300 سے زائد اراکین نے سائیکل چلائی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ، چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804